

اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستان میں بجلی کی ترسیل بڑھانے کا منصوبہ

(ADB TA LOAN NO. 2178-PAK)

ٹرانچ-2 ذیلی منصوبہ نمبر 6.1.1

میراں پور 132kv گرڈ اسٹیشن اور ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن

مختصر حصول اراضی اور منتقلی کا منصوبہ

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (مپکو)

حکومت پاکستان

مئی 2009

# فہرست مندرجات

## تخففات

## اصلاحات کی تعریف

## جامع خلاصہ

تعارف	1.
پس منظر	1.1.
ذیلی منصوبے کی وضاحت	1.2.
بحالی متاثرین کا منصوبہ	2.
پالیسی کی سفارشات اور معاوضے کے لیے اہلیت اور استحقاق	2.1
حصول اراضی ایکٹ 1894	2.1.1
ٹیلی گراف ایکٹ (T.A) 1885	2.1.2
کچی آبادی ایکٹ 1987	2.1.3
ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی	2.2
پاکستان کے حصول اراضی ایکٹ اور ADB کی بحالی متاثرین کا موازنہ	2.3
توافق دور کرنے کے لیے حکمت عملی	2.4
زمین کی درجہ بندی	2.5
ذیلی منصوبہ کے لیے حصول اراضی اور منتقلی کے طریقہ کار	2.6
منصوبے کے حوالے سے (معاوضے کے لیے) اہلیت اور استحقاق	2.7
اہلیت	2.8
معاوضے کے لیے اہلیت اور استحقاق	2.9
معاوضے کی اکائی قیمت کا اندازہ	2.10
اثرات کا اندازہ	3.

بھالی متاثرین کے لیے زمینی جائزہ	3.1
اثرات کی کمی	3.2
ذیلی منصوبے کے اثرات	3.3
سرسری وضاحت	3.1.1
گرڈ اسٹیشن کے اثرات	3.3.2
ٹاورز کے اثرات	3.3.3
ٹرانسمیشن لائن (ٹی ایل کوریڈور) کے اثرات	3.3.4
دوسرے اثرات اور خلاصہ	3.3.5
متاثرہ گھرانے	3.4
عام معلومات	3.4.1
اثرات کی اہمیت	3.4.2
متاثرہ لوگوں کے سماجی و معاشی حالات	4
متاثرہ گھرانوں کی مردم شماری	4.1
فیلڈ کا طریقہ کار	4.1.1
متاثرہ گھرانوں کے بارے میں عام معلومات	4.1.2
مقامی لوگ	4.1.3
متاثرہ گھرانوں کے سربراہان کے بارے میں مواد	4.2
متاثرہ گھرانوں کے بارے میں مواد	4.3
عام معلومات	4.3.1
ہاؤسنگ	4.3.2
روزگار اور آمدن	4.3.3
غربت	4.3.4
خواندگی	4.3.5
ادارہ جاتی انتظامات	5
پاکستان الیکٹریک پاور کمپنی (پیکو)	5.1

ترسیلاتی کہنیاں (ڈسکوز)	5.1.1
فنی امداد (کنسلٹنٹ)	5.1.2
ملتان الیکٹریک پاور کمپنی (مپکو)	5.2
پلاننگ ڈویژن	5.2.1
چیف انجینئر ڈویلپمنٹ	5.2.2
گروپ سٹم کنسٹرکشن (جی ایس سی) ڈویژن	5.2.3
ضلعی حکومت	5.3
داخلی اور خارجی نگرانی کی ذمہ داریاں	5.4
مشاورت اور اشاعت	6
LARP کی تیاری کے لیے مشاورت	6.1
معاوضے کے بارے میں تجاویز اور مشاورت	6.2
(LARP) کی تشہیر	6.3
شکایت کے ازالہ کا طریقہ کار	7
حصول اراضی اور اثاثہ جات کے لیے بجٹ	8.
معاوضے کی ادائیگی کی بنیاد	8.1
معاوضے کے لیے ریٹ کا اندازہ لگانا	8.2
زمین اور اثاثہ جات کے حصول کا بجٹ	8.3
نفاذ کا شیڈول	9
نگرانی اور جانچ پڑتال	10
داخلی نگرانی	10.1
خارجی نگرانی	10.2
نگرانی اور جانچ پڑتال کے لیے انڈیکسٹر	10.3
بھالی متاثرین کے لیے موادی بنک	10.4
رپورٹنگ کی ضروریات	10.5

## ملحقہ دستاویزات

- ملحق-1: کام کے دوران استعمال کے گئے چارٹس (میراں پور، مہیکو)
- ملحق-2: مشاورتی سیشن میں شرکاء کی فہرست (میراں پور، مہیکو)
- ملحق-3: میراں پور 132 kv گرڈ اسٹیشن کی زمین کے کاغذات (مہیکو)
- ملحق-4: عوام کے لیے معلوماتی کتابچے کا مسودہ (میراں پور، مہیکو)
- ملحق-5: (LARP) کے نفاذ کے لیے کنسلٹنٹ سے شرائط
- ملحق-6: (LARP) کی خارجی نگرانی کے لیے کنسلٹنٹ سے شرائط

## مختصات

- :ADB ایشیائی ترقیاتی بینک
- :ADB TA ایشیائی ترقیاتی بینک فنی امداد (پراجیکٹ کی تیاری کے لیے گرانٹ)
- :AHs متاثرہ گھرانے
- :APs متاثرہ لوگ
- :CED چیف انجینئر ڈیولپمنٹ
- :DOR ڈسٹرکٹ آفیسر رینو
- :EMC خارجہ نگرانی کا کنسلٹنٹ
- :ESIC انوائرنمنٹل اینڈ سوشل ایمپکٹ سیل (مہیکو)
- :ft فٹ
- :GRC ازالہ شکایات کی کمیٹی
- :IPDF اصل باشندوں کی ترقی کا دائرہ کار
- :IPDP اصل باشندوں کی ترقی کا منصوبہ
- :KAA کچی آبادی ایکٹ (1987)

زمین کی پیمائش کی اکائی: 01 کینال=20 مرلہ	:Kanal
کلومیٹر	:km
کلووولٹ	:kV
حصول اراضی کا ایکٹ 1894 (ترمیم شدہ)	:LAA
حصول اراضی کا ایکٹیو (ضلعی افسر مال)	:LAC
حصول اراضی اور بحالی متاثرین کا دائرہ کار	:LARF
حصول اراضی اور بحالی متاثرین کا منصوبہ	:LARP
(ضلعی) زمین کی قیمت کا اندازہ لگانے والی کمیٹی	:LPC
میٹر	:m
زمین کی پیمائش کا مختصر یونٹ: 01 مرلہ=272.25 مربع فٹ	:marla
ملتان الیکٹرک پاور کمپنی	:MEPCO
وزارت پانی و بجلی	:MOWP
منجمنٹ ریویو میٹنگ	:MRM
غیر سرکاری تنظیم	:NGO
پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی	:PEPCO
پراجیکٹ ڈائریکٹر	:PD
عوامی معلوماتی کتابچہ	:PIB
پراجیکٹ کے نفاذ کی مشاورت	:PIC
منصوبے کی تیاری میں فی امداد	:PPTA
ریسٹریٹمنٹ فیلڈ سروے	:RFS
رائٹ آف وے	:ROW
پاکستانی روپے	:Rs.
ٹیلیگراف ایکٹ، 1885	:TA
ٹرانسمیشن لائن	:TL
شرائط کے حوالہ جات	:TOR

## حوالہ جات کی تعریفیں

**Affected persons (APs):** مطلب تمام وہ لوگ جو اس منصوبے کی وجہ سے حصول اراضی، جگہ کی منتقلی، آمدن بشمول افراد کے نقصان، متاثرہ گھرانے، کمپنیاں اور سرکاری وغیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ تاہم (۱) متاثرہ افراد جو ٹرانسمیشن لائن، کوریڈور، رائٹ آف دی وے، ٹاور یا کھمبے کی بنیادیں یا تعمیراتی کام کی جگہ (۲) وہ لوگ جن کی زرعی زمین یا دوسرے پیداواری اثاثہ جات جیسے درخت یا فصلیں وغیرہ متاثر ہوئیں ہوں۔ (۳) ایسے لوگ جن کا کاروبار اس منصوبے کے اثرات کی وجہ سے متاثر ہوا ہو۔ (۴) ایسے لوگ جن کی ملازمت یا کاروبار اس پر ایجنٹ کی وجہ سے ختم ہوا ہو۔ (۵) وہ لوگ جن کا اپنی کینٹن کے ذرائع یا جائیداد تک رسائی متاثر ہوئی ہو۔

**Compensation:** مطلب متاثرہ اثاثہ جات کے بدلے موجودہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے ان کے نقصان کا ازالہ بیسوں کی صورت میں۔

**Cut-off-date:** مطلب وہ تاریخ جس کے بعد لوگ خرابے کی قیمت وصول کرنے کے اہل تصور نہیں کیے جائیں گے۔ جیسا کہ مردم شماری میں بیان کیا گیا ہے کہ ان کو متاثرہ گھرانوں کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ عام طور پر cut-off-date کو ریٹیلٹمنٹ فیڈ بک کے آخری تاریخ تصور کیا جاتا ہے۔

**Encroachers:** مطلب وہ لوگ جو اپنی قانونی زمین سے بڑھ کر آگے اپنے کاروبار کو بڑھاتے ہیں وہ عام طور پر امدادی قیمت کے مستحق نہیں ہوتے لیکن اگر وہ غیر مخلوط کچے جائیں تو بسا اوقات ان کی مدد کی جاتی ہے۔

**Entitlement:** سے مراد کیش یا دوسری امدادی قیمت، ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کی قیمت، بحالی کے لیے امداد منتقلی کے لیے امداد، متبادل آمدن اور کاروبار کی بحالی کے لیے منتقلی جیسے تمام اقدامات جو متاثرہ گھرانوں کے لیے کیے جاتے ہیں جو نقصانات کی نوعیت اور شدت پر منحصر ہوتا ہے ان کی سہولتی و معاشی بنیاد پر بحالی یہ تمام چیزیں استحقاق کے زمرے میں آتی ہیں۔

**Inventory of losses:** مطلب متاثرہ یا نقصان شدہ اثاثہ جات

**Land acquisition:** سے مراد ایسا مرحلہ جس میں ایک فرد کو پبلک ایجنسی کے ذریعے اس کو اس کی زمین منسلکتی حیثیت سے فارغ کیا جاتا ہو اور پھر اس ساری یا زمین کے جزوی حصے کی ملکیت پبلک ایجنسی کے پاس آ جاتی ہے تاکہ اس کو عوامی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے۔ اور یہ سب کچھ امدادی قیمت کے بدلے میں کیا جاتا ہے۔

**Non-titled:** سے مراد وہ لوگ جو بغیر کسی اجازت، پرمٹ یا گرانٹ کے پرائیویٹ زمین استعمال کر رہے ہوں یا اس زمین کے استعمال کے ان کے پاس قانونی اختیار نہ ہوں۔ ADB کی پالیسی ایسے لوگوں کے بارے میں بہت صاف ہے کہ ان کو امدادی قیمت کے حصول سے نہیں روکا جاسکتا۔

Poor: سے مراد وہ لوگ جو سرکاری سطح غربت سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں (یادہ روزانہ 2350 سے کم کیلریز استعمال کرتے ہیں) یا ایک فرد کی ماہانہ آمدن 898.79 روپے سے کم ہو۔

Replacement cost: سے مراد ایسا طریقہ کار جس میں منتقل ہونے والے اگاڑ جات کا موجودہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے نقصان کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور اس کی قیمت کو کیش کی صورت میں بغیر کسی کنٹری کے پورا کیا جاتا ہے۔

Resettlement Field Survey: سے مراد اشیاء کے نقصان کی تفصیلات جو پراجیکٹ ڈیزائن کی تکمیل اور اس کی حدود واضح کرنے کے بعد کی جاتی ہے۔ جس میں stakeholder سے مشاورت اور متاثرہ گھرانوں کا سہجی و معاشی مواد شامل ہے۔

Sharecropper: سے مراد مزارع یا وہ کسان جو تعلق سے پر زمین کاشت کرتا ہے جو اس کی اپنی نہ ہو۔

Significant impact: سے مراد 200 یا اس سے زائد ایسے افراد جو شدید متاثر ہوئے ہوں (۱) جن کو جسمانی طور پر گھروں سے منتقل کیا گیا ہو (۲) یا ان کو اپنے پیداواری اثاثوں کا 10% سے زائد نقصان ہوا ہو۔

Vulnerable: سے مراد وہ لوگ جن کو منتقلی کی وجہ سے کدوہ یا ہنگم کیفیت سے دوچار ہوں گے مثلاً (۱) سربراہ خاتون، خانہ جس پر بہت سی ذمہ داریاں ہوں۔ (۲) گھرانوں کے معذور سربراہ (۳) غریب گھرانے (۴) بچے گھر (۵) بوڑھے بہارا گھرانے (۶) ملکییتی تحفظ کے بغیر گھرانے (۷) نسلی اقلیتیں (۸) اور دور دراز کے وہ کسان جو پانچ یا اس سے کم ایکڑ زمین رکھتے ہیں۔

## جامع خلاصہ

1- ذیلی منصوبے: صوبہ پنجاب کے ضلع لودھراں میں میراں پور اور اس کے نزدیکی دیہاتوں میں بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے میپکو نے میراں پور میں 132kv سے گرڈ اسٹیشن اور ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کا ذیلی منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس گرڈ اسٹیشن کو 11.39 کلومیٹر لمبی ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر کے ذریعے موجودہ ملتان، بہاولپور ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن سے منسلک کیا جائے گا جو میراں پور گاؤں سے شروع ہوگی۔

2- منگلی کے اثرات: میپکو نے اس گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کے لیے روانی گاؤں کے دو زمینداروں سے ان کی رضامندی سے 15.72 ایکڑ زمین خریدی ہے۔ چونکہ اس زمین کو رضا کارانہ طور پر فروخت کیا گیا ہے اس لیے اس پر ADB کی پالیسی برائے "غیر رضا کارانہ منگلی" عمل میں نہیں لائی جائے گی۔ جو کہ اس پروگرام کے LARF یعنی حصول اراضی اور منگلی کا دائرہ کار میں دی گئی ہے۔ تاہم نئی ٹرانسمیشن لائن چار دیہاتوں سے گزرے گی جس کے نتیجے میں کل 33.45 ایکڑ فصلوں اور 122 درختوں کو عارضی طور پر نقصان ہوگا۔ اور نتیجتاً 71 گھرانے بشمول 689 افراد عارضی طور پر اپنی زرعی زمینوں، فصلوں اور درختوں کے نقصان کی وجہ سے متاثر ہوں گے۔ اس ذیلی منصوبے سے کوئی عمارتی ڈھانچہ متاثر نہیں ہوگا۔ کیونکہ کوئی بھی گھرانہ ایسا نہیں جسے ان کی جگہ سے ہٹایا گیا ہو یا ان کا دس فیصد سے زیادہ پیدوارنی نقصان ہوا ہو۔ منگلی کے اثرات زیادہ اہم نہیں ہیں۔

3- اہلادو بحالی: نقصانات اور ان کے اثرات کے لیے متاثرین کی امداد و بحالی نیچے دیے گئے ٹیبل کے مطابق ہوں گی۔ یہ ٹیبل اس ذیلی منصوبے کے اصل اثرات پر مشتمل ہے جبکہ اس کے منگلی اثرات کا ذکر باب نمبر 2 کے ٹیبل نمبر 2.2 میں درج ہے۔

ٹیبل نمبر 1- ذیلی منصوبے کی معاوضاتی اہلیت اور استحقاقی ڈھانچہ

اٹاؤ	کیفیت	متاثرہ افراد	معاوضے کا استحقاق
سے اسٹیشن کے لیے جگہ کا مستقل حصول	1- حلیہ کی ہوئی مارکیٹ ریت پنزیاری 2- بااثر شخصیت کی درخواست پر زمین کا حصول	زمیندار (02 گھرانے) زمین مناسب قیمت پر اور رضا کارانہ بنیاد پر خریدی گئی ہے۔	اگر حلیہ کی گئی ہے۔ یا رضا کارانہ طور پر فروخت کی گئی ہے تو اس پر ADB کی پالیسی برائے "غیر رضا کارانہ منگلی" یا پروگرام کا LARF لاگو نہیں ہوگا۔ اگر زمین کسی بااثر شخصیت کی درخواست سے حاصل کی گئی ہے تو مارکیٹ قیمت پر زمین کا معاوضہ ادا کیا جائے گا۔
زرعی زمین جو عارضی طور پر کھجوں اور لائنوں سے متاثر ہوئی۔	ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن سے زمین میں تبدیلی نہ آئی ہو اور وہاں تک رسائی کو ممنوع قرار نہ دیا گیا ہو۔	زمیندار، مالکان (69 گھرانے)	زمین کا کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا لیکن کام مکمل ہونے کے بعد زمین کو اسی حالت میں بحال کیا گیا۔ معاوضہ منظور رقم کی صورت میں تمام فصلوں اور درختوں کے خسارے کو پورا کرنے کے لیے دیا گیا۔
فصلیں	متاثرہ فصلیں	تمام گھرانے (71)	کھجے لگانے سے خراب ہونے والی فصلوں کا معاوضہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے زیادہ سے زیادہ تین سال کے لیے دیا جائے گا۔ تاریخ بچھانے سے فصلوں کے نقصان کو مارکیٹ قیمت کے حساب سے معاوضہ ایک فصل کے لیے دیا جائے گا۔

درخت	کالے گئے درخت	تمام گمرانے (42)	درختوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے مطابق نقد معاوضہ دیا جائے گا۔
------	---------------	---------------------	---

4- کٹ آف ڈیٹ۔ اس ذیلی منصوبے کے لیے میپکنے کی تاریخ 2009 مقررہ تاریخ تجویز کی ہے اس تاریخ سے پہلے پہلے جو لوگ وہاں متاثر ہوئے ان کو معاوضہ کی رقم دی جائے گی اور یکم مارچ 2009 کے بعد اگر وہاں کوئی رہائش اختیار کرتا ہے تو اس کو اس معاوضہ کی رقم نہیں دی جائے گی۔ تاہم متاثرہ گمرانوں کو تین ماہ کا پیشگی نوٹس جاری کیا جائے گا جس کے اندر ان کو متاثرہ جگہ یا زمین کو خالی کرنا ہوگا۔

5- اثرات کی اہمیت: جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ زمین کی خریداری پر ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی برائے "غیر رضا کارانہ منتقلی" لاگو نہیں ہوتی کیونکہ زمین میپکنے نے 2 زمییداروں سے ان کی رضامندی سے خریدی ہے، تاہم کام کرنے کے دوران تاریخ بچھانے سے عارضی طور پر فصلوں اور درختوں کو نقصان پہنچے گا جن میں کوئی بھی پھلدار درخت نہیں ہے۔ اور کام مکمل ہونے کے بعد ان کو اپنی زمین کو استعمال کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ اور نہ تو ان کی زمین کا کوئی مستقل نقصان ہوگا۔ اور نہ ہی کسی قسم کے گمروں، دکالوں اور کیفیت کے دوسرے کسی ڈھانچے کو نقصان پہنچے گا۔ چونکہ تمام 69 گمرانوں کو نوٹس دیا گیا ہے اور نہ ہی ان کے پیداواری اثاثوں کو 10 فیصد سے زیادہ نقصان پہنچے گا۔ اس طرح اس منتقلی کا اتنا زیادہ اہم اثر نہیں ہوگا۔ اور اس طرح اس کا مختصر حصول اراضی اور منتقلی کا منصوبہ (LARP) تیار کیا جائے گا۔

6- مقامی لوگوں کے مسائل: تمام 71 گمرانے مسلم اور پنجابی ہیں۔ نہ ہی کسی گمرانے کی سربراہ عورت اور نہ ہی کوئی گمرانہ خطا غربت سے نیچے زندگی گزار رہا ہے۔ اس طرح ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی برائے "مقامی لوگ" جو کہ مقامی لوگوں کی ترقی کے دائرہ کار (IPDF) میں آتی ہے اس پر دو گرام پرا لاگو نہیں ہوتی اور اس لیے نہ تو اس ذیلی منصوبے کے لیے IPDF کی اور نہ کسی خاص ایکشن کی ضرورت ہے۔

7- حصول اراضی میں اشتراکی عمل: گرڈ ایکشن کے لیے زمین میپکنے نے رضا کارانہ اور مناسب قیمت پر خریدی ہے اس طرح ADB کی پالیسی برائے "غیر رضا کارانہ منتقلی" لاگو نہیں ہوتی۔

8- مشاورت و اشاعت: حصول اراضی اور منتقلی کا طریقہ کار (LARF) اس پر دو گرام کے لیے تیار کیا گیا ہے اور اس کے اردو ترجمہ کی اشاعت ADB کی عوامی مواصلاتی پالیسی کے تحت کی گئی ہے۔ LARF کو ایشیائی ترقیاتی بینک کی ویب سائٹ پر بھی لوڈ کیا گیا ہے۔ اس کے LARP کی تیاری کے لیے میپکنے نے اپنی ذمہ داری پر لوکل گورنمنٹ، متاثرہ گمرانوں اور مردوں اور عورتوں پر مشتمل مقامی آبادی کے گروہوں سے مشاورت کی۔ فیلڈ سروے اشتراکی عمل تھا جس میں گمر کے سربراہ نے ہونے والے نقصانات کی کتنی اور کتنا ہی میں معاوضت کی۔ مزید مشاورت کی ضرورت اس LARP پر عمل درآمد کے وقت پڑے گی۔

9- شکایات کے ازالے کا طریقہ کار: ایک ایسا لائحہ عمل تیار کیا گیا ہے کہ معاوضے کے عمل یا LARP کے دوران اگر کوئی مسائل جنم لیں تو ان کو حل کرنے کے لیے کوئی طریقہ کار موجود ہو۔ جس کے لیے سب سے پہلے گاؤں کی سطح پر ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو متاثرہ لوگوں کی شکایات کو سنے گی اور اس کا ازالہ کرے گی اور اگر گاؤں کی سطح پر اس کا حل نہ ہو تو ضلعی سطح پر اس کا ازالہ کیا جائے گا اور سارے عمل میں میپکنے کی شکایات دور کرنے میں مدد دے گی۔

10- LARP کی قیمت: معاوضہ کی قیمت جو استعمال کی گئی ہے اس کا یونٹ ریٹ ضلع لودھراں کی متاثرہ کمیٹی میراں پور سے روانی تک کی باہمی مشاورت سے طے پایا گیا جس کا اندازہ مارچ 2009 میں فیلڈ سروے کے دوران لگایا گیا۔ متاثرہ اثاثہ جات کا صحیح اندازہ اور ان کی یونٹ پرائس اور معاوضہ جات کا تخمینہ باب نمبر 8 کے (نیشنل نمبر 8.6۲8.2 میں ہے) اس مختصر LARP کی کل قیمت اندازاً 17.5۱ ملین (US\$2,22,074) ہے جس میں متاثرہ فصلوں، ڈھانچوں اور گمرانی (جس میں 15 فیصد انتظامی امور کی فیس اور 10 فیصد Contingency چارجز شامل ہیں)۔

مبیل نمبر 2۔ ذیلی منصوبے 132kv میراں پور کی منتقلی کا تخمینہ

نمبر شمار	منتقلی کی سرگرمی	نمبر	یونٹ	قیمت فی یونٹ	کل قیمت
A	اٹاؤ جات کا معاوضہ	-	-	-	11,094,445
A.1	زمین	5.72	ایکر	-	6,435,000
	زمین	5.72	ایکر	11,25,000	6,435,000
A.2	درخت	122	نمبر	-	931,750
A.2.1	شیم	65	نمبر	8,080	525,200
A.2.2	سکدر	39	نمبر	7,617	297,050
A.2.3	سفیدہ اپچار	5	نمبر	5,880.88	29,400
A.2.4	تشرق	13	نمبر	6,162	80,100
A.3	فصلیں	357,687	-	-	3,727,695
A.3.1	ٹاورز	41,400	مرق میٹر	-	1,032,930
	46 ٹاورز (فصل 1- گندم-1)	41,400	مرق میٹر	7.91	327,474
	46 ٹاورز (فصل 2- کپاس (1 اور 2)	41,400	مرق میٹر	8.52	705,456
A.3.2	ٹرانسمیشن لائن کورڈور	293,115	مرق میٹر	-	2,497,340
	ٹرانسمیشن لائن (فصل-1) کپاس-1)	293,115	مرق میٹر	8.52	2,497,340
A.3.3	گرڈ اسٹیشن	23,172	مرق میٹر	-	197,425
	گرڈ اسٹیشن فصل نمبر 1 کپاس-1	23,172	مرق میٹر	8.52	197,425
B	فنی معاونت	-	-	-	3,150,000
B.1	ماہر منتقلی	6.00	Per s/mo	350,000	2,100,000
B.2	خارجی نگرانی (LARP)	3.00	Per s/mo	300,000	900,000
B.3	ٹرینگ سٹاف	1.00	Lumsum	150,000	150,000

C	ایڈمنسٹریشن کی لاگت (15 فیصد کا A)	0.15	Lumsum	11,094,445	1,664,167
D	کل (A+B+C)	-	-	-	15,908,612
E	Contingency 10% of D	0.10	Lumsum	15,908,612	1,590,861
	کل قیمت (پاکستانی روپے میں)	-	-	-	17,499,473
	کل قیمت ڈالر میں	-	-	-	222,074

US\$ 1.00 = Rs. 78.80

## 1- تعارف:

### 1.1- پس منظر۔

1- بجلی کی ترسیل میں اضافے کے لیے حکومت پاکستان نے ایشیائی ترقیاتی بینک سے درخواست کی ہے کہ وہ اسے Multi-Tranche فہمیلی (MFF) پروگرام کے تحت جو کہ تین مرحلوں یا ذیلی منصوبوں میں تقسیم کیا گیا ہے مکمل کرے۔ وزارت پانی و بجلی اس کو مکمل کرانے کی اور ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) اس کو چلانے گی۔ پروگرام کی اقساط میں سے ہر ایک قسط پر ایک منصوبہ مشتمل ہوگا جس کو مزید ذیلی منصوبوں میں تقسیم کیا جائے گا جو تعمیر ہو سبج اور ٹرانسمیشن لائن پر مشتمل ہوں گے۔

2- یہ مختصر حصول اراضی اور منگلی کا منصوبہ (LARP) میراں پور گزڈ اسٹیشن کے لیے اور 11.39 کلومیٹر 132kv ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ ذیلی منصوبہ پروگرام کے دوسرے مرحلے میں شامل تھا جسے میپکو نے تیار کیا اور پورے پروگرام کو مکمل کرنے کے لیے حصول اراضی اور منگلی کا دائرہ کار (LARF) تیار کیا۔ یہ ذیلی منصوبہ حصول اراضی اور منگلی (LARF) سے دلائل تمام شرائط کو پورا کرے گا۔

☆ LARF اور اس سے متعلقہ ADB کی پالیسی کو مکمل کرنے کے لیے اس ذیلی منصوبے کا (LARP) اور سول ورکس کا معاہدہ اتفاق رائے سے ہوگا۔

☆ ADB کے جاری کردہ نوٹس کی ضروری کے لئے اس ذیلی منصوبے کا سول ورکس بھی اتفاق رائے سے ہوگا تاکہ معاہدے اور بحالی کی تکمیل کے لیے تفصیل اس LARP میں آئے۔

3- ADB کے پریٹیل میچول سیشن (2006) F2/OP & BP جو کہ منصوبوں کے لیے تیار کیا گیا ہے اس کی رو سے صرف انہی منصوبوں کے منگلی کے اثرات کو اہم مانا جائے گا جہاں 200 سے زائد لوگوں کو ہٹایا جائے یا ان کا پیدوارنی نقصان 10% یا اس سے زائد کا ہو اور ان کو کنگری A میں رکھا جائے گا اور ان کے لیے کل LARP نقل تیار ہوگا۔ ایسے پراجیکٹ جہاں 200 سے کم لوگوں کو ان کی جگہ سے منتقل کیا گیا ہو اور ان کا پیدوارنی نقصان بھی 10% سے کم ہو تو اس کے اثرات کو غیر اہم تصور کیا جائے گا اور

اس کو ٹیکری B کا نام دیا جائے گا۔ اور اس کے لیے Short LARP تیار کیا جائے گا۔ یہاں اس ذیلی منصوبے سے متاثر ہونے والوں کی تعداد 689 ہے جبکہ اس کا اثرائتا شدید نہیں ہے کیونکہ ایک بھی فرد کو منتقل نہیں کیا گیا۔ منصوبے کا اثر عارضی ہے اور کسی بھی فرد کی بحالی کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اس لیے میراں پور گرڈ اسٹیشن اور ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کا Short LARP تیار کیا گیا ہے۔

4- اس شارٹ LARP کی تفصیل درج ذیل حصوں میں دی گئی ہے۔

1- حقداران کے لیے امداد و بحالی کا طریقہ کار اور اصول

2- LARP کی ادارتی تنظیم

3- LARP کی عملدرآمد کے لیے مختلف طریقہ کار کا استعمال (جیسے معلومات کی تقسیم، لوگوں کی شمولیت اور ان کے شعور، مشکلات کا ازالہ، نگرانی و جانچ پڑتال)

4- ٹائم شیڈول اور بجٹ

1.2- ذیلی منصوبے کی تفصیلات: میراں پور اور اس کے لواحق گاؤں میں بجلی کی سپلائی کو بہتر بنانے کے لیے ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) نے میراں پور 132kv ٹرانسمیشن لائن کا ذیلی منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس گرڈ اسٹیشن کو 11.39 کلومیٹر لمبی 132kv لائن کے ذریعے موجودہ 132kv ملتان تا بہاولپور ڈبل سرکٹ لائن سے جوڑا جائے گا۔ میپکو نے گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کے لیے 15.72 ایکڑ زمین روانی گاؤں سے خریدی ہے۔ (دیکھیے اپنڈکس 3) یہ ٹرانسمیشن لائن 4 دیہاتوں میں سے گزرے گی۔

6- جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ اس زمین کی خریداری میں غیر رضا کارانہ زمین کی خریداری عمل میں نہیں لائی گئی اس لیے یہ کسی منتقلی کے اثرات کا باعث نہیں بنی تاہم اس لائن سے زرعی زمین، فصلیں اور درخت عارضی طور پر متاثر ہوں گے جس کے لیے اس کا مختصر LARP تیار کیا گیا ہے۔

7- یہ نئی 11.39 کلومیٹر لمبی ٹرانسمیشن لائن چار دیہاتوں سے گزرے گی جن کے نام یہ ہیں۔ میراں پور، گجرانوالہ چک، دولت پور اور روانی۔ یہ سارے گاؤں صوبہ پنجاب کے ضلع لودھراں میں واقع ہیں۔ پہلے حصے کی لمبائی 3880 میٹر ہے جو میراں پور سے گزرے گی۔ دوسرے حصے کی لمبائی 2323 میٹر ہے۔ جو گجرانوالہ چک سے گزرے گی۔ تیسرے حصے کی لمبائی 2834 میٹر ہے جو دولت پور سے گزرے گی اور باقی 2353 میٹر لمبی لائن روانی گاؤں سے گزرے گی۔ (دیکھیے Fig. 1.1) ٹرانسمیشن لائن کا زیادہ تر حصہ 11150.5 میٹر (97.7%) پرانی عت زمین سے گزرے گا اور صرف اس کا 239.5 میٹر (2.1%) غیر زرعی زمین (سڑکوں اور نہروں) سے گزرے گا۔ اس طرح نتیجتاً 71 گھرانے بشمول 689 افراد عارضی طور پر 35.77 ایکڑ زرعی زمین اور 122 درختوں کے نقصان سے متاثر ہوں گے۔

خاکہ کی جگہ Fig. 1.1

2- پراجیکٹ کے لیے امداد و بحالی کا دائرہ کار

یہ حصہ ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی اور پاکستانی قوانین برائے حصول اراضی کا موازنہ کرتا ہے، اور پالیسی فریم ورک کے تمام نکتوں کی تفصیلی سرری کو یقینی بناتا ہے کہ پراجیکٹ کو ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی (بحوالہ سیکشن 2.4) کے تحت مکمل کیا گیا ہے۔

9- ذیلی منصوبے کے لیے حصول اراضی اور اس سے متعلقہ دوسرے امور کے لیے بہت سے اقدام عمل میں لائے جائیں گے۔ جیسے زمین کے حصول کے لیے بااثر شخصیات کا استعمال اور 1894 کا ایکٹ برائے حصول اراضی (LAA) اسی طرح نادرز لگانے کے لیے 1885 کا ٹیلی گراف ایکٹ اور دیہاتی علاقوں میں 1987 کی کچی آبادی ایکٹ کے تحت متاثرین کی بحالی عمل میں لائی جائے گی۔

### 2.1.1 حصول اراضی ایکٹ 1894

10- عوامی استعمال کی جگہ پر کھجے لگانے سے بڑے والے اثرات کو حصول اراضی ایکٹ 1894 کے تحت چلایا جاتا ہے اور عوام کے مقاصد کے لیے اس میں ترامیم کی جاتی ہیں۔ حصول اراضی ایکٹ کو لوکل گورنمنٹ نے مختلف طریقے سے پیش کیا اور کچھ صوبوں نے تبدیلی کے ساتھ حصول اراضی ایکٹ کو صوبائی قانون کے لحاظ سے اور طور پیش کیا۔ حصول اراضی ایکٹ اور اس کے نفاذ کی شرائط کے لیے ضروری ہے کہ اس کے اثر کا اندازہ لگایا جائے اور زمین اور فصل کا خرابہ مالکان یا درج شدہ حرازمین کو مارکیٹ قیمت پر قوم فراہم کی جائیں۔ حصول اراضی ایکٹ (LAA) زمین کی قیمت کا اندازہ گزشتہ تین سالوں کی اوسط رجسٹر زمین کی قیمت فروخت سے لگایا جائے گا اور بہت سارے کیسز میں گزشتہ سال کی دیہاتی قیمت یا موجودہ قیمت بھی نافذ عمل ہوگی۔ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے وسیع و عرض پیمائی زمین کی قیمت لگانے کے ساتھ ساتھ اس میں 15% حصول زمین کے اضافی چارجز بھی شامل کیے گئے ہیں جیسا کہ LAA میں دیا گیا ہے۔

11- LAA کی بنیاد پر صرف قانونی حقداران یا وہ حرازمین جن کا اندراج ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں ہے یا جن کا فارملیز کے لیے معاہدہ ہوا ہے صرف وہی ہر جانے اور معاشی مدد کے مستحق ہوں گے۔ تاہم وہ لوگ جن کے نام زمین نہیں ہے ان کو 1986 کی جناح آبادی ایکٹ برائے دیہاتی علاقہ کے غیر قانونی مالکان کے ڈبل کیا جائے گا جنہیں بحالی کے لیے دوسرے کسی پلاٹ میں منتقل کیا جائے گا۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بسا اوقات ان کی بحالی کیش کی صورت میں یا دوسری زمین کی صورت میں بھی کی گئی ہے۔ جیسا کہ چٹاری ڈیم، قازی بھر و قتاہائیڈرو پاور اور پھیل ہائی ویز امپروومنٹ پراجیکٹس کے لیے امداد اور معاوضہ جات غیر رجسٹر حرازمین کو بھی دیے گئے۔

12- یہ بھی نوٹ کیا گیا ہے کہ حصول اراضی ایکٹ کے لیے ذوق غریبوں، ناداروں اور متاثرین کے لیے حکم نامہ خود بخود تیار ہوتا ہے اور نہ ہی ان کے ذریعہ معاش کے نقصانات کی بحالی کا حکم نامہ خود بخود تیار ہوتا ہے۔ یہ سب معاملہ متاثرہ گھرانوں اور کام کرنے والے ادارے کے درمیان باہمی رضامندی اور گفت و شنید سے طے پاتا ہے۔

13- جیسا کہ اوپر نوٹ کیا گیا ہے کہ قوانین کو صوبائی سطح پر لوگوں کی سلامتی و معاشی حالت اور لوکل ضروریات کے مطابق بیان کیا جاتا ہے۔ جہاں منگنی میں مشکل پیش آئے وہاں وسائل کو ایڈہاک کی بنیاد پر، معاہدوں اور سمجھوتوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ درج بالا حقیقت پر منحصر ہے کہ اگر وزارت ماحولیات نے ضرورت محسوس کی تو حصول اراضی ایکٹ میں ترمیم کر سکتی ہے۔ اسی طرح پھیل پالیسی برائے منگنی اور منگنی آرڈیننس کے تحت حصول اراضی ایکٹ کے لیے ڈرافٹ تیار کیے گئے ہیں لیکن یہ دونوں ڈاکومنٹ منگنی کے لیے گورنمنٹ کی اجازت کے منتظر ہیں۔

### 2.2.1 ٹیلی گراف ایکٹ (1885)

14- عوام کی سہولت کے لیے لگائے کھجے اور ٹرانسمیشن لائن اگر کسی قسم کے اثرات کا سبب بنتے ہیں تو حصول زمین کے لیے "حصول اراضی ایکٹ" کی بجائے ٹیلی گراف ایکٹ 1885 (جو کہ 1975 میں ترمیم کیا گیا) لاگو ہوگا۔ منگنی نے کھجوں اور ٹرانسمیشن لائن کے لیے ٹیلی گراف ایکٹ اپنایا۔ انگریزوں نے اپنے دور میں یہ خیال کیا کہ ٹیلی

گرافک کمپوں کے لیے ٹیلی گراف ایکٹ ہونا چاہیے اور پھر آزادی پاکستان سے پہلے بجلی کے کمپوں اور ناورز پر بھی اس کا اطلاق ہونے لگا۔ ٹیلی گراف ایکٹ کا آغاز انگریز دور میں شروع ہوا تھا اور پاکستان کی آزادی کے بعد ناورز اور کمپوں کے لیے بھی یہ ایکٹ استعمال ہونے لگا۔ اس کا اصل مقصد صرف کھجے اور تاریں بچھانے کے دوران خراب ہونے والی فصلوں کا ازالہ کرنا تھا کہ زمین کی قیمت ادا کرنا تھا اور اس کی وجہ یہ تھی کہ پول انٹی کم زمین گھیرتا کہ وہ زمین کے استعمال کو متاثر نہیں کرتا اور پھر آہستہ آہستہ اس کا اطلاق ٹرانسمیشن ناورز پر بھی ہونے لگا۔

15- ٹیلی گراف ایکٹ (سیکشن 11) کے تحت میپکو کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ پرائیویٹ زمین میں داخل ہو سکتی ہے اور (سیکشن 10) کے تحت زمین حاصل کیے بغیر بجلی کے کمپوں کی تعمیر اور لائن کو بچھا سکتی ہے اور بدلے میں زمین کا نرخ ابدیہ سکتی ہے۔ تاہم (سیکشن 10 کے جزوی) میں یہ بتایا گیا ہے کہ میپکو غیر ضروری نقصان اور تاجی سے اجتناب کرے جس سے ان کی زمین اور اعلیٰ متاثر ہوں۔ اور آخری سیکشن 16 میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ اگر کوئی نقصان ہوتا ہے جیسا کہ (فصلوں، آبپاشی، زمین کی کوالٹی یا آمدن) تو پراجیکٹ والوں کی ذمہ داری ہے کہ ان کے نقصان کا ازالہ کریں۔

16- تمام متاثرہ افراد کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے میپکو رضامند ہے کہ وہ فراخ دلی سے ٹیلی گراف ایکٹ کو خاطر میں لائے گی۔

- (i) متاثرہ افراد کو ہر طرح کی جان کاری فراہم کرے گی۔ متعلقہ جگہ پر لوگوں کی میٹنگ بلا کر اور تحریری نوٹس کے ذریعے۔
- (ii) ان کی زمین جو ناورز کے استعمال میں لائی گئی ان کی مارکیٹ کے حساب سے قیمت ادا کی جائے گی اور ایسے ناورز استعمال کیے جائیں گے جو کم سے کم جگہ گھیریں تاکہ لوگوں کی زمین کم سے کم متاثر ہو۔
- (iii) دیہی علاقہ میں چراگاہوں اور غیر ممنوعہ زمین کو کمپوں کے استعمال سے زیادہ متاثر نہ کیا جائے۔
- (iv) اگر ناورز کی تعمیر تاگزیر ہو تو دیہی علاقوں کو اس زمین کی مدد میں امداد فراہم کی جائے گی۔ اور اضافی طور پر میپکو ٹرانسمیشن لائن، ناورز کی تعمیر اور تاریں بچھانے کے دوران ہونے والے فصلوں اور درختوں کے نقصان کو پورا کرے گی۔

### 2.1.3 چکنی آبادی ایکٹ 1987

17- چکنی آبادی ایکٹ کے تحت قبضہ داران کے حقوق کو کنٹرول کیش یا پلاٹ دے کر بحال کیا جاتا ہے۔ چکنی آبادی ایکٹ کے تحت میپکو اس پراجیکٹ کے تحت ہونے والے قبضہ داران کو ان کی بحالی میں مدد کرے گی۔

### 2.2 ADB کی غیر رضا کارانہ منتقلی پالیسی

18- ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی درج ذیل اصولوں کی بنیاد پر ہے۔

- \* جتنا ہو سکے غیر رضا کارانہ منتقلی سے اجتناب کیا جائے۔
- \* امداد اس بات کی ضامن ہو کہ ان کی بحالی پراجیکٹ شروع ہونے سے پہلے والی حالت کے مطابق ہو۔
- \* امداد ہر اس متاثرہ گھرانے کے لیے ہوگی۔ پراجیکٹ نے جن کی رسائی ان کی اپنی زمین تک متاثر ہوئی۔
- \* تمام متاثرہ گھرانوں کو مکمل آگاہ کرنا اور حصول اراضی اور منتقلی کے بدلے دی جانے والی امداد کے بارے ان کی رائے لینا۔
- \*\* ممکن حد تک متاثرہ گھرانوں کے سماجی و معاشرتی اداروں کی مدد کی جائے گی۔
- \* امداد مردوں اور عورتوں کے لیے یکساں مہیا کرنا۔
- \* قانونی دستاویز کی عدم دستیابی بحالی میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔

- \* ایسے گمرانے جن کی سربراہ عورت ہوگی یا دوسرے غیر محفوظ طبقے (جیسے دسی لوگ، نسلی اقلیتیں) تو ایسے گمرانوں پر خاص توجہ دی جائے گی اور ان کی بہتری کے لیے مناسب امداد فراہم کی جائے گی۔
- \* حصول اراضی اور منتقلی اس پراجیکٹ کا حصہ تصور کی جائے گی اور امداد کی ساری قیمت اس پراجیکٹ کی قیمت اور فوائد میں شامل سمجھی جائے گی۔
- \* امداد یا سہولت کی رقم کسی بھی اہدہ ام سے پہلے مہیا کی جائے گی۔

### 2.3 حصول اراضی ایکٹ اور ADB کی منتقلی پالیسی کا موازنہ

19- ٹیبل 2.1 پاکستانی قانون اور ADB کی پالیسی کے درمیان فرق ظاہر کرتا ہے۔

پاکستان حصول اراضی اور ٹیلی گراف ایکٹ	ADB پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی
زمین کی امدادی قیمت صرف ان کو ملے گی۔ جن کے نام ہوگی یا وہ قانونی حقدار ہوں گے۔	زمین کا نام نہ ہونا امداد میں رکاوٹ نہیں بنے گا۔ جن کے نام زمین نہیں ان کی بھی سہولت عمل میں لائی جائے گی۔
ضلعوں کے نقصان کا ازالہ صرف رجسٹرڈ کسانوں کو کیا جائے گا یہ پندرہ بیٹائی پر کام کرنے والوں کو (غیر رجسٹرڈ اس سے محروم رہیں گے)	ضلعوں کے نقصان کا ازالہ تمام کے لیے کیا جائے گا چاہے وہ رجسٹرڈ ہوں یا غیر رجسٹرڈ
درختوں کے نقصان کی قیمت کا اندازہ مکملہ جنگلات اور باغبانی کے ذریعے لگایا جائے گا جو کہ حتمی ہوگا۔	درختوں کے نقصان کا ازالہ ان کی مارکیٹ قیمت کی بنیاد پر لگایا جائے گا۔
زمین کی قیمت کا اندازہ گزشتہ 3 سالوں کی اوسط رجسٹر قیمت کے ذریعے لگایا جائے گا۔	زمین کی قیمت کا اندازہ موجودہ مارکیٹ ریت کی بنیاد پر لگایا جائے گا۔
ڈھانچے کی قیمت سرکاری ریت کی بنیاد پر ہوگی اور وہ بھی ان میں سے ناپسندیدہ چیزیں نکال کر۔	ڈھانچے کی قیمت اس کی موجودہ مارکیٹ قیمت اور نئے تعمیراتی ڈھانچے کے حساب سے ہوگی۔
حصول اراضی کو لیٹر (LAC) یا ضلعی جج (ٹیبل گراف ایکٹ کی صورت میں) کے پاس حتمی اختیار ہوگا کہ وہ کسی بھی متاثرہ زمین یا احاطہ جات کی امدادی قیمت کا اندازہ لگائیں اور کسی بھی قسم کی شکایت یا مسئلے کا حل نکالیں۔	شکایات کا ازالہ لوکل لیول پر کیٹنٹ کی شمولیت سے ایک کمیٹی بنا کر لوکل گورنمنٹ کے ذریعے، این جی او اور لوکل لیول پر کیٹنٹ کی سطح پر کیا جائے گا۔
ٹیبل گراف ایکٹ میں یہ ہے کہ ٹاور کی تعمیر اور ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے مد میں آنے والی زمین کا ازالہ نہ کیا جائے جب تک کہ اس کی پیداوار ہمیشہ کے لیے متاثر نہ ہو۔ اس طرح ٹیکٹرا ٹک ایکٹ کے ذریعے صرف عارضی طور پر متاثر ہونے والی زمین کا امداد کیا جائے گا۔	ADB کی پالیسی کی بنیاد پر تمام متاثرہ زمین کا امداد ضروری ہے جیسے کہ شہر کی رہائشی اور کمرشل زمین ٹور کی وجہ سے متاثر ہوتی ہے۔ ٹیلی گراف ایکٹ میں تھوڑی بہت ترامیم کی گئی ہیں۔ اس پراجیکٹ کے لیے ٹیکٹرا ٹاور پلاٹ کی اصل قیمت کو متاثر کرتا ہے۔ اس پراجیکٹ کے لیے ایسے پلاٹ چاہیے وہ وہی علاقوں میں ہوں یا شہر ان کی مکمل قیمت ادا کی جائے گی۔ اور اسی طرح کا معاملہ دیہاتی اور زرعی زمینوں کے ساتھ بھی ہے۔ جہاں ٹاور کے نیچے والی زمین قابل استعمال نہیں رہتی۔

## 2.4۔ ازالے کے لیے اصلاحی تدابیر

20۔ اصولی طور پر پاکستان کا قانون اور ADB کی پالیسی اس چیز کی پابند ہے کہ نہ صرف متاثرہ گھرانوں کی امداد کرے بلکہ ان کی بحالی بھی ان کا فریضہ ہے۔ تاہم پاکستانی قانون اس سلسلے میں واضح نہیں ہے کہ وہ کس طرح متاثرین کی بحالی کرے اور ملکی طور پر یہ سارے انتظامات لوکل گورنمنٹ اور پراجیکٹ چلانے والے کی حد تک رہ جاتے ہیں۔ ان تمام ایجنٹوں کو فہم کرنے کے لیے میٹھو نے LARF پروگرام اختیار کیا ہے جس میں منجلی سے متاثر ہونے والی ہر شے کی امداد کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اور شدید متاثر ہونے والوں کی بحالی، سیوڈی الاؤنسز، کاروباری نقصانات کے ازالے شامل ہیں۔

## 2.5۔ زمین کی درجہ بندی

21۔ جہاں تک LARF کا تعلق ہے جو اس پروگرام کے لیے تیار کیا گیا ہے کہ زمین کی حالت کسی ہے اور آیا کہ اس خرابہ بنتا بھی ہے۔ یا کہ نہیں، وہ بہت ضروری ہے۔ LARF کے مطابق زمین کی درجہ بندی اور اس کا استعمال، متاثرہ زمین کی معافی کے لیے بنیاد ہیں۔ جیسے (i) شہری بمقابلہ دیہی زمین (ii) رہائشی بمقابلہ کمرشل یا زرعی زمین

22۔ شہری یا رہائشی / کمرشل زمین جو نادر کی تعمیر سے متاثر ہوتی ہے چاہے وہ شہری علاقہ میں ہو یا دیہاتی میں اس کا حصول ہمیشہ کے لیے سمجھا جاتا ہے اور اس زمین کا خرابہ متاثرہ گھروں کو ادا کیا جاتا ہے۔ تاہم دیہاتی علاقوں میں زرعی زمین کا حصول ہمیشہ کے لیے نہیں سمجھا جاتا کیونکہ نادر کے نیچے والی زمین کاشت کے لیے قابل استعمال رہتی ہے اس لیے نہ تو ایسے خرابہ ادا جاتا ہے اور نہ ہی اس کا خرابہ ادا کیا جاتا ہے۔ اس پراجیکٹ کے لئے نادر کے نیچے والی زمین تعمیر کے بعد قابل کاشت ہوگی۔ تاہم ایسی زرعی یا دیہاتی زمین جو نادر کے نیچے آتی ہے اور قابل استعمال نہیں رہتی اس کو ہمیشہ کے لیے متاثرہ تصور کیا جائے گا اور اس کا حصول اور خرابہ ادا کیا جائے گا۔

23۔ اس پراجیکٹ کے لیے شہری اور دیہی علاقوں کی معافی بورڈ آف ریونیو کے ریکارڈ سے کیا گیا۔ اور پراجیکٹ کے لیے رہائشی، کمرشل اور زرعی پلاٹوں کی معافی بھی ڈسٹرکٹ ریونیو ریکارڈ کی درجہ بندی سے لگایا گیا اور متاثرہ زمین کا صحیح استعمال سٹ آف ڈیٹ سے پہلے کی بنا پر لگایا گیا۔ اور اگر اصل زمین اور ریونیو کے ریکارڈ میں کوئی اختلاف پایا جاتا ہے تو زمین کو اس کے اصل استعمال کے مطابق ڈٹل کیا جائے گا۔

## 2.6۔ ذیلی منصوبہ کے لیے LAR کی رسائی

24۔ جیسا کہ LARF میں بیان کیا گیا ہے کہ نادر کی تعمیر اور لائسنس کی ترسیل کے لیے حلقہ اثر کو عمل میں لایا جائے گا اور ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی بھی اسی عمل کے تحت لائی جائے گی۔ ان اثرات کی تلافی اس پراجیکٹ کے تحت دیے گئے ہر جانے کی اہلیت اور استحقاق دائرہ کار کے مطابق ہوگی جس کا ذکر اس باب کے اگلے حصے میں کیا گیا ہے۔

## 2.7۔ پراجیکٹ کے لیے امدادی قیمت کے لیے اہلیت اور استحقاق

25۔ اس پروگرام کے تحت حصول اراضی کا کام اور ذیلی منصوبہ امدادی اہلیت اور استحقاق دائرہ کار کا نفاذ میٹھو پاکستانی قوانین اور ADB کی پالیسی کے مطابق کرے گی۔ منتقلی کے بعد بھی منتقلی اثرات ہیں ان کا مختصر خلاصہ دیے گئے ٹیبل 2.2 میں دیا گیا ہے۔

## ٹیبل نمبر 2.2۔ امدادی اہلیت اور تحقیقی ڈھانچہ

امدادی/استحقاق	متاثرہ افراد	خاصیت	اجازت
اگر زمین عطیہ کی گئی ہو یا رضا کارانہ طور پر فروخت کی تو ADB کی پالیسی عمل میں نہ لائی جائے گی اور اگر حلقہ اثر کے استعمال سے زمین خریدی گئی ہو تو اس کی مارکیٹ کے حساب سے پوری قیمت ادا کرنا ہوگی۔	زمیندار مالکان	1۔ بطور عطیہ / مارکیٹ کے حساب سے خریداری 2۔ حلقہ اثر کے ذریعے زمین کا حصول	سٹیشن کے لیے زمین کا مستقل حصول
ایسی زمین جو تعمیراتی کام کے خاتمے پر پہلی دہائی حالت میں بحال کی جائے اس کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔ صرف درختوں اور فصلوں کا خرابہ رقم کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔	کسان، مالکان	جہاں رسائی ممنوعہ نہ ہو اور موجودہ زمین ناورد اور فرانسیمین لائن کی وجہ سے تہہ پٹی نہ ہوئی ہو	قابل کاشت زمین جو عارضی طور پر ناورد اور فرانسیمین لائن سے متاثر ہوئی
ایسی زمین جو تعمیراتی کام کے خاتمے کے بعد پہلی دہائی حالت میں بحال کی جائے اس کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔ صرف درختوں اور فصلوں کا خرابہ کیش کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔	لیز ہولڈر (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)		
تمام درختوں اور فصلوں کے نقصان کا معاوضہ کیش کی صورت میں کیا جائے گا۔	حقہ داران (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)		
تمام درختوں اور فصلوں کے نقصان کا معاوضہ کیش کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔	قبضہ دار		

<p>زمین کے بدلے ایسی مالیت کی زمین یا پلاٹ دیا جائے گا اور اس زمین کے پیداواری نقصان کا ازالہ کیا جائے گا۔ متاثرہ زمین کے بدلے دی جانے والی زمین مارکیٹ قیمت کے حساب سے ہوگی اور اس کے ساتھ ساتھ 15% اضافی قیمت، ٹیکس فری رجسٹریشن فری اور ٹرانسفر لاکٹ سے بھی مبرا ہوگی۔</p>	<p>کسان، مالکان</p>	<p>تمام معزز اثرات اور زمین کے استعمال پر ان اثرات کی شدت</p>	<p>قابل کاشت زمین جہاں ٹاورز اور ہوائی ٹیمپٹ لائن کی وجہ سے زمین تک رسائی ممکن نہیں یا اس کا زرعی استعمال مکمل نہیں۔</p>
---	---------------------	---	--

<p>لیز والے پلاٹ کی تجدید، اس پلاٹ کی پیداواری نقصان کے برابر قیمت مارکیٹ کے حساب سے اس کے باقی کے تین سالوں کے برابر ادا کی جائے گی۔</p>	<p>لیز (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)</p>
<p>حصہ داران (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)</p> <p>مارکیٹ قیمت کے حساب سے خرابے کی قیمت ادا کی جائے گی۔ اگر اثر عارضی ہے تو ایک فصل اور اگر مستقل ہے تو وہ فصلوں کے برابر خرابے کی قیمت ادا کی جائے گی۔</p>	<p>حصہ داران (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)</p>

زرعی کام کرنے والے

زرعت کا کام کرنے والوں کو ان کی حقوہ کے برابر امداد (بشمول زرعی سال کے باقی مہینوں کے دی جائے گی۔)

زمین کے استعمال یا نقصان کے مداوے کے لیے ایک بحالی الاؤنس جس کی قیمت مارکیٹ کے حساب سے ایک فصل کے برابر ہوگی دیا جائے گا۔

قبضہ داران

بہت زیادہ متاثر ہونے والی زمین کا الاؤنس ایک سال کے برابر اس کی مارکیٹ قیمت کے حساب سے دیا جائے گا (جس میں موسم سرما، گرما اور اضافی طور معیاری فصل کی امدادی قیمت شامل ہے)۔	کسان مالکان لیز ہولڈر	بہت زیادہ متاثر ہونے والوں کے لیے اضافی (10% سے زیادہ زمین کا نقصان)
--	-----------------------	--

ایک بہت زیادہ متاثر ہونے والی زمین کا الاؤنس کاشت کی مارکیٹ قیمت کے برابر ہو (معیاری فصل کی امدادی قیمت اضافی ہوگی)	حصہ داران (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)
ایک بہت زیادہ متاثر ہونے والی زمین کا الاؤنس کاشت کی مارکیٹ قیمت کے برابر ہو گا (معیاری فصلی کی امدادی قیمت اضافی ہوگی)	قبضہ داران

زمین کے بدلے اسی مالیت اور حالت کی زمین یا کیش کی صورت متاثرہ زمین کی قیمت بغیر ٹیکس، رجسٹریشن فیس اور ٹرانسفر قیمت کے اور ساتھ 15% اضافی سرچارج زمین کے حصول کے لیے لازمی ہے۔	مالکان	زمین کا آئینہ کے لیے استعمال مستقل طور پر بند ہو جانا	رہائشی یا کمرشل زمین جو ٹاورز یا لائسنس کی وجہ سے متاثر ہوئی
یا موجود ماہانہ کرایہ یا ٹھیکہ کی بنیاد پر اسے تین ماہانہ الاؤنس	کرایہ ٹھیکیداران		
ان کی منتقلی کسی پبلک ایمریا میں یا خود ساختہ منتقلی الاؤنس	قبضہ داران		
منتقلی ریٹ پر متاثرہ ڈھانچوں یا دوسرے گھنٹہ گاہ جات کو بعد نقصان پہنچائے یا جاہ کیے بغیر اور ان کی قیمت کم کیے بغیر کیش کی صورت میں عاودہ کیا جائے گا۔ جزوی اثر کی صورت میں بقیہ ڈھانچے کی بحالی کے لیے خلی مالی امداد کی جائے گی۔	متعلقہ متاثرہ گھرانے یا قبضہ داران	متاثرہ گھروں یا ڈھانچوں کو گرا دیا جائے گا	گھراور ڈھانچے
ٹاور کے اثرات: مارکیٹ قیمت پر بیسیوں کی صورت میں امدادی جائے گی تین فصلوں کے برابر (اس ڈی بی منصوبے کے لیے ایک فصل کی کاشت ہی کافی ہوگی)	تمام متاثرہ گھرانے یا قبضہ داران	متاثرہ فصلیں (جاہ شدہ / نقصان زدہ)	فصلیں

درخت	کائے گئے درخت	تمام متاثرہ گھرانے / قبضہ داران	کیشن کی صورت میں کائے گئے درختوں کی قیمت ادا کی جائے گی۔
کاروبار / ملازمت	کاروبار یا ملازمت کا نقصان	تمام گھرانے / قبضہ داران	1- ذاتی کاروبار اگر نقصان مستقل ہوا ہے تو ایک سال کی آمدن کے برابر امداد 2- اگر نقصان عارضی ہے تو کام کے دوران متاثر ہونے والے کاروبار کی امداد کیشن کی صورت میں ادا کی جائے گی۔ 3- مزدور / ملازم روزانہ اجرت پر کام کرنے والوں کے لیے زیادہ سے زیادہ 3 ماہ تک کی امداد فراہم کی جائے گی اگر کام کے دوران ان کی دیہاڑی متاثر ہوئی ہو۔
نئی آباد کاری	ٹرانسپورٹ، منگلی کی قیمت	تمام متاثرہ گھرانے	ٹرانسپورٹ اور دوسرے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے مناسب الاؤنس ایک ماہ کے لیے مہیا کرنا
کینٹینی	ڈھانچہ اور مرمت	متعلقہ کینٹینی	تمام متاثرہ ڈھانچوں (مسجد، روڈ، سکول وغیرہ) کی بحالی و متبادل
غیر محفوظ گھرانے	-	متاثرہ گھرانہ جو خط غربت سے نیچے ہو۔	پراجیکٹ سے متعلقہ ملازمت کے مواقع

## 2.8- اہلیت

26- تمام مستحق متاثرہ گھرانوں کی امداد یا بحالی درج ذیل پروگرام کے تحت ہوگی۔

- \* تمام وہ گھرانے جن کی زمین مستقل ان کے پاس نہ رہی ہو۔
- \* تمام وہ گھرانے جو عارضی طور پر زمین کے استعمال سے متاثر ہوئے ہوں۔
- \* تمام وہ مالکان، معززین اور حصہ داران جو فصل کے نقصان سے متاثر ہوئے ہوں قطع نظر اس کے کہ وہ رجسٹرڈ ہیں کہ نہیں۔
- \* فصلوں، درختوں، پودوں اور دوسرے متعلقہ چیزوں جو زمین سے متعلق ہوں۔

27- امداد کی اہلیت کٹ آف ڈیٹ تک محدود ہے۔ ایسا گھرانہ جو کٹ آف ڈیٹ کے بعد اس علاقہ میں مقیم ہوگا وہ دی جانے والی امداد کا اہل نہیں ہوگا۔ تاہم ان کو ایڈوائس میں ایک نوٹس کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔ کہ وہ اس خاص علاقہ کو خالی کر دیں اور پراجیکٹ شروع ہونے سے پہلے اپنے سارے ڈھانچے کو اٹھالیں۔ اس کے بعد ان کے کسی ڈھانچے کی کوئی اضافی امداد مہیا نہیں کی جائے گی۔ جب تمام کوششیں ناکام ہونے کی صورت میں طاقت کا استعمال عمل میں لایا جائے گا۔

میکو کی طرف سے میراں پور گریڈ انجین کے لیے امدادی اہلیت کی تاریخ یکم مارچ 2009 تک مقرر کی گئی ہے۔ اس کے بعد اگر وہاں کوئی تجدیلی یا کوئی آکر وہاں معیم ہوتا ہے تو اس کی کسی بھی قسم کی کوئی امداد نہیں کی جائے گی۔ متاثرہ گھرانوں کو ایک پیشگی نوٹس کے ذریعے مطلع کیا جائے گا کہ متاثرہ علاقہ کو پراجیکٹ شروع ہونے سے پہلے خالی کر دیں۔ تاہم ان اپنے سامان کی باقیات اٹھانے کی پوری آزادی ہوگی اور ان سے کسی قسم کا کوئی تاوان وغیرہ وصول نہیں کیا جائے گا۔ جب تمام کششیں ناکام ہونے کی صورت میں طاقت کا استعمال عمل میں لایا جائے گا۔

## 2.9۔ امدادی استحقاق

29۔ امداد کے مستحق وہ لوگ ہوں گے جن کی اپنی زمین تک رسائی یا اس کا استعمال متاثر ہو ہو۔ جن کی آمدن متاثر ہوئی ہو۔ ان کے لئے زمین کے نقصانات، گھروں اور عمارتوں کے نقصان، فصلوں اور درختوں کا نقصان، اور منگھلی اور کاروبار کے نقصانات ان تمام نقصانات کا ازالہ لگیس کی بنیاد پر ہوگا۔ ان استحقاق کی تفصیل درج ذیل ہے۔

زمین:- زمین بالواسطہ مالکان سے اوپن مارکیٹ رےٹ پر خریدی جائے گی۔

فصلیں:- کیش کی صورت میں موجودہ مارکیٹ رےٹ پر 3 فصلوں کا ازالہ ادا کیا جائے گا۔ (اگر فصل ناوری بچے سے متاثر ہوئی ہو تو۔ اور ایک فصل کا ازالہ) (اگر فصل لائنوں کی بچے سے متاثر ہوئی ہو) امدادی قیمت، مالکان اور مزاحمین دونوں کو ان کے حصہ کے مطابق ادا کی جائے گی۔  
درخت:- ان درختوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے برابر کیش کی صورت میں امداد دی جائے گی۔

## 2.10۔ امدادی پونٹ ویلیو کا تخمینہ

30۔ ہر ایک چیز کی قیمت کا تخمینہ لگانے کے لیے طریقہ کار نیچے دیا گیا ہے۔

☆ زمین ڈائریکٹ مالکان سے اس علاقہ میں موجود زمین کی قیمت کے حساب سے خریدی جائے گی۔

☆ زرعی فصلیں مارکیٹ رےٹ پر نظر ان کے فارم سے خریدی جائیں گی۔ اگر امدادی ایک سال سے زیادہ عرصہ تک کے لیے ہے تو اس کی قیمت پہلے سال کے بعد اگر اس مارکیٹ ویلیو کے حساب سے دی جائے گی۔

☆ کلزی والے درختوں کی قیمت اوکل مارکیٹ رےٹ کی بنیاد پر ادا کی جائے گی۔

## 3۔ اثرات کا اندازہ

### 3.1۔ ریسیٹلمنٹ فیڈ بک سروسے

31۔ اس ذیلی منصوبہ کے تکنیکی خاکے کو مکمل کرنے کے لیے منگھلی فیڈ بک سروسے (RFS) کرنا لازمی قرار دیا گیا۔ اس ڈیزائن میں جگہ کی شناخت، خاکہ ٹیکنیکل ڈرائنگ جس میں گریڈ انجین کی جگہ کی عائد ہی کی گئی ہے اور لائنیں اور ٹاورز لگانے کی جگہ شامل ہیں۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے RFS ٹیم نے نہایت جیڑی اور مہارت سے اس کام کو

پورا کیا جس میں میپکو کے ٹیکنیکل سرویئر، اسسٹنٹ نیجرو سوشل سیف گارڈ شامل تھے۔ Impact Assessment میں متاثرہ علاقہ میں ہونے والے نقصان کی تعداد اس کی قیمت اور ان کی شمولیت کی بنیاد پر ان کے احاطہ جات کا اندازہ اور متاثرہ گھروں کا سماجی و معاشی صورت حال اور مختلف خفیہ گروپوں کی رائے اور دوسرے کیفیتی کے ممبران کے ذریعے معلومات اکٹھی کی گئی ہیں۔

32- RFS کا فیلڈ ورک یکم مارچ 2009 کو میراں پور کے ذیلی علاقہ میں شروع ہوا۔ RFS کی ٹیم ایک ریسنبلٹ سٹریٹجی، دو سرویئر، ایک میل اور ایک فی میل اور ایک میپکو کا ٹیکنیکل سرویئر۔ یہ سروے 5 دنوں پر مشتمل تھا جو 5 مارچ 2009 کو ختم ہوا۔ اس طرح میپکو نے یکم مارچ 2009 کو کٹ آف ڈیٹ مقرر کر دیا ہے۔ بالکل سبکی بات کیفیتی اور متاثرہ گھروں کو بھی بتا دی گئی ہے۔ ان سے ملاقاتوں کے دوران اور دوبارہ بھی عوامی معلوماتی سرویئر (PIB) کے ذریعے ان کو آگاہ کیا جائے گا۔ متاثرہ کیفیتی کو واضح طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے کہ کٹ آف ڈیٹ کے بعد ہونے والی کسی بھی تبدیلی یا تعمیراتی ڈھانچے کی مدد میں میپکو کوئی امداد مہیا نہیں کرے گی۔

### 3.2- اثرات میں کمی

33- میپکو یہ کوشش کرتی ہے کہ وہ ایسے تمام مناسب اقدام کرے جو وہاں کی لوکل کیفیتی پر گراؤ پیشین گوئی اور لائنوں کے کم سے کم مضر اثرات مرتب ہوں۔ ایسے ہی اقدامات میراں پور ذیلی منصوبہ پر بھی لاگو کئے گئے ہیں تاکہ منگلی کے اثرات کو کم سے کم کیا جائے۔

☆ ٹرانسمیشن لائن اور ٹاور کے درمیان فاصلے کو اس طرح ترتیب دیا گیا کہ اس کے اثرات سے گریلو، کرسٹل اور مشرقی فارم ہاؤسز کو ممکن حد تک بچایا گیا ہے۔

☆ لائن کے نیچے کم از کم جو کھلی جگہ درکار تھی وہ 7 میٹر تھی جس کو پوری لائن کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ اور جہاں ضرورت تھی وہاں 2 سے 6 میٹر تک اضافی جگہ بھی مہیا کی گئی ٹاور کی ٹانگوں یا اس کی پوری جامت کے لیے۔

34- نتیجتاً کوئی ہلڈنگ یا فارم (مثلاً پولٹری فارم، بھلوں کے باغات، نیوب ویل وغیرہ) اور نہ ہی کوئی باغ متاثر ہوا ہے۔ ٹرانسمیشن کھلی زمین سے گزرتی ہے جس میں پرائیوٹ اور زرعی زمین شامل ہے۔ ٹرانسمیشن لائن کے گزرنے اور تعمیراتی کام کے دوران فصلیں اور درخت عارضی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔

### 3.3- ذیلی منصوبے کے اثرات

#### 3.3.1- عام معلومات

35- میراں پور ذیلی منصوبہ نیو گراؤنڈ اسٹیشن کی تعمیر اور 11.39 کلومیٹر لمبی 132kv ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن پر مشتمل ہے۔ یہ نیو گراؤنڈ اسٹیشن 15.72 ایکڑ (2.32 ہیکٹار) زمین پر تعمیر ہوگا۔ میپکو نے اس منصوبہ کے لیے پہلے ہی زمین (جگہ) کا انتخاب کر لیا ہے۔ دو زمیندار اس زمین کو فروخت کے لیے رضامند ہو گئے ہیں اور زمین کی قیمت میپکو اور زمینداروں کے درمیان طے پا گئی ہے۔ اب اس زمین کی منگلی اور واجبات کی ادائیگی کا عمل جاری ہے۔ اس نئی ٹرانسمیشن لائن کا زیادہ تر حصہ (97.9%) پرائیوٹ زمین سے گزرتا ہے اور تھوڑا سا حصہ (2.1%) پرائیوٹ اور گورنمنٹ غیر زرعی زمین سے (نمبر، روڈ، کھال وغیرہ) گزرتا ہے جیسا کہ ٹیبل نمبر 3.1 میں دکھایا گیا ہے۔ (مزید تفصیل کے لیے (Appendix 1: Working Tables) میں دیکھیں۔

حصہ اول	میراں پور	(3880 میٹر لمبی 15 ٹاورز کے ساتھ)
حصہ دوم	گجرالوالہ	(2323 میٹر لمبی 9 ٹاورز کے ساتھ)
حصہ سوم	دھلت پور	(2834 میٹر لمبی 11 ٹاورز کے ساتھ)
حصہ چہارم	روانی	(2353 میٹر لمبی 11 ٹاورز کے ساتھ)

### ٹیبل 3.1 - ٹرانسمیشن لائن کی کل لمبائی

گاؤں کے لحاظ سے ٹرانسمیشن لائن	ٹرانسمیشن لائن کی کل لمبائی			فیصد زمین
	پرائیویٹ زمین	غیر زرعی رقبہ	کل لمبائی	
میراں پور	3778.50	101.50	3880.00	34.06
گجرالوالہ	2287.50	35.50	2323.00	20.40
دھلت پور	2785.50	48.50	2834.00	24.88
روانی	2299.00	54.00	2353.00	20.66
کل	11150.50	239.50	11390.00	100.00
فیصد	97.90	2.10	100.00	-

37 - جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ زمین دو زمینداروں سے رضا کارانہ طور پر خریدی جا رہی ہے اور کوئی بھی غیر رضا کارانہ طور پر متاثر نہیں ہوا۔ تاہم ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر سے لائن کو پڑنے کے نیچے 30 میٹر تک فصلیں اور درخت متاثر ہوئے ہیں جن کے نقصان کا ازالہ مارکیٹ ریٹ کے حساب سے کیا جائے گا۔ کل 71 گھرانے فصلوں کے نقصان سے متاثر ہوئے ہیں (جن میں 2 گروڈا ٹیشن کی تعمیر سے اور 69 گھرانے ٹرانسمیشن لائن سے) اور اسی طرح انہی میں سے 42 گھرانے درختوں کے نقصان کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں۔ (دیکھیں ٹیبل نمبر 3.2)

### ٹیبل نمبر 3.2۔ مجموعی طور پر ذیلی منصوبے میراں پور (ٹرانسمیشن لائن) کے منتقلی کے اثرات

مقدار	یونٹ	آئٹم	متاثرہ اجازت
5.72	Acre	ایکر	فارم لینڈ
2.32	Ha	ہیکٹر	
2	No.	مالکان	
11,150.50	m	سہائی	فصلی نقصان
3,34,515	m <sup>2</sup>	رقبہ	
71	No.	متاثرہ گھر	
122	No.	گھڑی والے درخت	کانٹے گئے درخت
42	No.	متاثرہ گرانے	

☆ 71 گرانے جن کو فصلوں کا نقصان ہوا ان میں سے 42 گرانے پھلدار اور گھڑی والے درختوں کے کانٹے سے متاثر ہوئے۔

38۔ فصلوں اور درختوں کے نقصان کے ازالے کے لئے رقم درج ذیل ٹیبل کے مطابق (دیکھیں ٹیبل نمبر 3.3) دی جائے گی۔ یہ استحقاقی ٹیبل اس ذیلی منصوبے کے بیچ اثرات کو مہیا کرتا ہے۔ جبکہ LARF ان سب کے اور چھایا ہوا ہے اور وہ تمام نقلی اثرات کو مہیا کرتا ہے۔ جو کہ اس کے دوسرے باب میں دیا گیا ہے۔ (دیکھیں ٹیبل نمبر 2.2)

### ٹیبل نمبر 3.3۔ ذیلی منصوبے کے لئے امدادی اہلیت اور استحقاقی ٹیبل

اجازت	خاصیت	متاثرہ لوگ	امدادی استحقاق
زمین مستقل طور پر سب آئیشن کے لیے حصول	1۔ عطیہ خریدی گئی ہو مارکیٹ ریٹ پر 2۔ اثر و رسوخ کے ذریعے حصول	مالکان 2 گرانے زمین رضا کارانہ طور پر کنٹیکوشن کے بعد مارکیٹ پر خریدی گئی۔	اگر عطیہ کی گئی ہے یا رضا کارانہ طور پر فروخت کی گئی ہے تو اس پر ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ ریٹ منتقلی لاگو نہیں ہوگی۔ اگر اثر و رسوخ کو استعمال کرتے ہوئے زمین حاصل کی گئی تو مارکیٹ کے حساب سے اس کی امدادی قیمت فراہم کی جائے گی۔

زرعی زمین ماضی طور متاثر ہوئی ہو۔ تاہم زرعی زمینیں لائن کے ذریعے سے	فرائیجیشن اور تاہم زرعی زمینیں سے وہاں تک رسائی غیر ممنوعہ قرار نہ دی گئی ہو اور زمین میں کوئی تبدیلی بھی واقع نہ ہوئی ہو۔	کسان جن کے نام زمین ہے 69 متاثرہ گھرانے	کام کے خاتمے پر کسی قسم کی کوئی امداد نہیں دی جائے گی۔ جبکہ ان کی زمین اصلی حالت میں بحال کر دی جائے گی۔ صرف فصلوں کے نقصان اور درختوں کے ازالے کے لیے کیش کی صورت میں امداد دی جائے گی۔
فصلیں	متاثرہ فصلیں	تمام گھرانے (71 گھرانے)	تاہم کے اثرات: مارکیٹ پر اس کے اصل اثرات کے مطابق آئندہ تین کاشتوں کا ازالہ کیش کی صورت میں کیا جائے گا۔ لائن کوری ڈور: مارکیٹ ریسٹ پر ایک فصل کی کاشت کے برابر امداد فراہم کی جائے گی۔
درخت	کاٹے گئے درخت	تمام گھرانے (42 گھرانے)	ان سے حاصل ہونے والی آمدنی کے مطابق کیش کی صورت میں امداد فراہم کی جائے گی۔

39۔ بڑی فصلیں جو کہ علاقہ میں اگائی جاتی ہیں ان میں ریج بیزن میں گندم اور تریف بیزن میں کپاس شامل ہے۔ یہ اس ذیلی علاقہ میں نمایاں اگائی جانے والی فصلیں ہیں۔ اس طرح اس ذیلی منصوبے کے ذریعے ہونے والے اثرات کا اندازہ گندم اور کپاس کی فصل کے نقصان کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

40۔ مزید یہ کہ اس لائن کے ذریعے کچھ لکڑی کے درخت بھی متاثر ہوں گے۔ ان درختوں میں شیشم، بکیر، سفید، چنار، پیری، دھریک اور شہتوت شامل ہے۔ میپلو کی ٹیکنیکل سروے ڈیپارٹمنٹ نے اپنی بھروسہ کو شش کی ہے کہ کم سے کم درخت متاثر ہوں اور نتیجتاً صرف 122 درخت کاٹے گئے ہیں 30 میٹر چوڑی کوری ڈور میں سے۔

### 3.3.2۔ گرڈ اسٹیشن پر اثرات

41۔ اس ذیلی منصوبے کا اولین جز 132kv لائنیں کی تعمیر ہے۔ یہ 45 کنال اور 15.8 مرلوں (5.72 Acre = 2.32 Ha) پر مشتمل اودھراں ضلع کے روڈ کی طرف سے زمین کی خریداری مراحل میں ہے۔ یہ زمین زراعت کے طور پر استعمال ہو رہی ہے اور میپلو کی طرف سے قبضہ کے دوران اس کی فصل کو نقصان پہنچے جس کا ازالہ باب نمبر 8 میں دیے گئے منگنی بجٹ کے مطابق دیا جائے گا۔

### 3.3.3۔ ٹاور کے اثرات

42۔ بے 132kv ٹرانسمیشن لائن کے لیے 46 ٹاورز کی ضرورت ہوگی۔ کوئی پرائیویٹ یا سرکاری زمین مستقل طور پر نہیں لی جائے گی۔ جیسا کہ کوئی بھی ٹاور شہری یا نئی تعمیراتی آبادی میں نہیں لگے گا۔ تاہم کسانوں کے لیے زرعی زمین میں لگائے گئے ٹاورز کے نیچے اتنی جگہ چھوڑی گئی ہے کہ ان کے ٹریکٹر آسانی سے گزر سکیں اور بلا کسی رکاوٹ کے اپنی زمین کاشت کر سکیں۔

43۔ زرعی زمین ٹاور کے نیچے اور ارد گرد میں مراحل سے متاثر ہوگی۔

۱۔ بنیادوں کی تعمیر

۲۔ ٹاور لگانے وقت

۳۔ پاور کیبل بچھانے وقت

ٹائم شیڈول کے مطابق جیسا باب نمبر 9 میں دیا گیا ہے کہ تعمیراتی اور تاریں بچھانے کا کام 15 ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ جو جولائی 2010 میں شروع ہوگا۔ اور ستمبر 2011 میں ختم ہوگا۔ اس طرح یہ مسلسل 3 کاشتوں کو نقصان پہنچائے گا۔

۱۔ خریف / موسم گرما 2010 کی کپاس کی فصل

۲۔ ربیع / موسم سرما 11-2010 گندم کی فصل

۳۔ خریف / موسم گرما 2011 کپاس کی فصل

اور کیش کی صورت میں 36 گھرانوں کو امدادی جائے گی ان کے فصلوں کے نقصان کے بدلے۔

44۔ تمام کے تمام 46 ٹاورز کی پرائیویٹ زمین پر لگانے کی گئی ہے۔ ٹاورز لگانے سے نہ صرف فصلیں اور درخت بلکہ اس کے ارد گرد کی زمین تک لوگوں کی رسائی متاثر ہوئی ہے۔ اس متاثرہ جگہ کا اندازہ 900 مربع میٹر فی ٹاور لگایا گیا ہے۔ اس طرح 46 ٹاورز کی تعمیر سے عارضی طور پر کل 41,400 مربع میٹر زرعی زمین متاثر ہوگی جس کا تعلق 36 متاثرہ گھرانوں سے ہے جیسا کہ ٹیبل نمبر 3.4 میں دکھایا گیا ہے۔

### ٹیبل نمبر 3.4 پرائیویٹ زمین پر ٹاورز کے عارضی اثرات

متاثرہ رقبہ		ٹاورز کی تعداد	متاثر گھرانہ	ٹرانسمیشن لائن
میکرو	مربع میٹر			
0.45	4,500	15	12	میراں پور
2.25	22,500	9	7	گجراتوالہ
1.44	14,400	11	8	دولت پور
0.18	1,800	11	9	روانی
4.32	43,200	46	36	کل

### 3.3.4 - ٹرانسمیشن لائن کے اثرات (ٹرانسمیشن لائن کوریڈور)

45 - ٹاورز کے درمیانی حصہ لائن بچھانے سے فصلوں کے نقصان کا باعث بنے گا۔ کام کا یہ آخری مرحلہ عام طور پر بہت جلدی ختم کرنے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ ایک ہی وقت میں یہ سب کچھ بچھایا جاتا ہے اور اسے کٹائی کے میزن میں مکمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح ایک فصلی کی امدادی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔ متاثرہ گھرانوں کو ان کے کاٹے گئے درختوں کے بدلے امداد مہیا کی جاتی ہے جو گزرنے والی لائن کے 30 میٹر کوریڈور کے اندر آتے ہیں۔

46 - درج ذیل ٹیبل 3.5 اور 3.6 ٹرانسمیشن لائن کی لمبائی کو ظاہر کرتے ہیں جو کہ 10,010 میٹر ہے اور اس کا کل رقبہ 30.03 ہیکٹر بنتا ہے۔ یاد رہے کہ اس میں ٹاور کے نیچے والی زمین شامل نہیں ہے۔ اس ساری کوریڈور کا 97.6% یعنی 9,770.5 میٹر حصہ پرائیویٹ زرعی زمین سے گزرتا ہے اور صرف 29.31 ہیکٹر زمین کو متاثر کرتی ہے جبکہ 239.5 میٹر پرائیویٹ غیر کاشت شدہ اور سرکاری زمین سے گزرتی ہے جو کہ 0.71 ہیکٹر زمین بنتی ہے۔ ٹاورز کی تعمیر تین لگا تار فصلوں کو متاثر کرے گی اور اس طرح 36 متاثرہ گھرانوں کو ان کے تین فصلوں کے نقصان کی امداد فراہم کی جائے گی۔

47 - تاریخ بچھانے کا کام آخری مرحلہ ہوگا اور یہ صرف ایک فصل کی کاشت کو نقصان پہنچائے گا (جاوہ کی فصل 2011) جس کے لیے تمام 69 متاثرہ گھرانوں کو ان کے نقصان کی امدادی قیمت ادا کی جائے گی۔ متاثرہ درختوں کے ازالے کے لیے ان کی مارکیٹ قیمت پر صرف ایک بار امدادی قیمت ادا کی جائے گی۔ فصلوں اور درختوں کے نقصانات کی مزید تفصیلات باب نمبر 8 کے سیکشن 3.3.3 اور 3.3.4 میں دی گئی ہیں۔

### ٹیبل نمبر 3.5 - زمین کی اقسام کے لحاظ سے ٹرانسمیشن لائن کوریڈور کی تقسیم

ٹرانسمیشن لائن		کوریڈور کی لمبائی (میٹر)		متاثرہ علاقہ (مربع میٹر)	
پرائیویٹ زمین	غیر کاشت شدہ زمین	پرائیویٹ زمین	غیر کاشت شدہ زمین	پرائیویٹ زمین	غیر کاشت شدہ زمین
3,328.50	101.50	99,855.00	3,045.00	میراں پور	
2,017.50	35.50	60,525.00	1,065.00	گجراوالہ	
2,455.50	48.50	73,665.00	1,455.00	دولت پور	
1,969.00	54.00	59,670.00	1,620.00	روانی	
9,770.50	239.50	2,93,115.00	7,185.00	کل	

☆ 30 میٹر لمبی لائن دو ٹاورز کے درمیان (900 مربع میٹر) لمبی ہے۔

### ٹرانسمیشن کوریڈور لائن کے پرائیویٹ زمین پر عارضی اثرات

ٹیبل نمبر 3.6۔

مٹاڑہ رقبہ		کل لمبائی (میٹر)	مٹاڑہ گروں کی تعداد	ٹرانسمیشن لائن
ہیکٹر	مربع میٹر			
9.99	99,855	3,328.50	22	میراں پور
6.05	60,525.00	2,017.50	9	گھراوالہ
7.37	73,665.00	2,455.50	21	دھلت پور
5.91	59,070.00	1,969.00	17	روانی
29.31	2,93,115.00	8,817.00	69	کل

### 3.3.5۔ دوسرے اثرات اور ان کا خلاصہ

48۔ مجموعی طور پر 69 کاشت کار گھرانے 132kv گرڈ اسٹیشن کی تعمیر سے متاثر ہوں گے۔ ان میں سے 36 گھرانے ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن دونوں سے متاثر ہوں گے۔ جبکہ 3 گھرانے صرف ٹرانسمیشن لائن سے متاثر ہوں گے۔ جیسا کہ ٹیبل نمبر 3.7 میں دکھایا گیا ہے۔ اس طرح 36 متاثرہ گھرانوں کو تین فصلوں کے برابر معاوضہ دیا جائے گا۔ (2 فصلیں جو ٹاورز کی تعمیر سے متاثر ہوں اور تیسری فصل جو ٹرانسمیشن لائن کے متاثر ہونے کے عمل کے دوران متاثر ہوں گی)۔ 33 گھرانوں کو صرف ان کی فصل کا زہد یا جانے گا جو متاثر ہوں گے۔ دوران نقصان ہوا۔ جو کہ صرف ایک فصل کا ہوگا۔

### ٹیبل نمبر 3.7 میراں پور 132kv گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائن سے عارضی طور پر ہونی والی متاثرہ فصلیں

مٹاڑہ فصلیں (ہیکٹر)						ٹرانسمیشن لائن کے حصے
سرکاری زمین			پرائیویٹ زمین			
کوریڈور	ٹاور	کل زمین	کوریڈور	ٹاور	کل زمین	
0.00	0.00	0.00	9.99	1.35	11.34	میراں پور
0.00	0.00	0.00	6.05	0.81	6.86	گھراوالہ
0.00	0.00	0.00	7.37	0.99	8.36	دھلت پور
0.00	0.00	0.00	5.91	0.99	6.90	روانی
0.00	0.00	0.00	29.31	4.14	33.45	کل

49۔ فصلوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ 122 درخت بھی اس 30 میٹر چوڑی کوریڈر ٹرانسمیشن لائن میں آتے ہیں۔ لائن بچانے کے دوران ان تمام 122 درختوں کو کاٹنا پڑے گا۔ یہ تمام 122 درخت لکڑی والے درخت ہیں (جیسا کہ نیچے ٹیبل 3.8 میں دکھایا گیا ہے) کوئی 42 گھرانوں کو ان درختوں کے کاٹنے سے نقصان ہوگا۔ تمام درخت نکھرے ہوئے کیتوں کے کناروں پر واقع ہیں۔ پھلوں کے باغات بالکل متاثر نہیں ہوئے ہیں۔ ان 122 درختوں میں سے 84 درخت ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے متاثر ہوئے اور باقی 38 ٹاورز کی تعمیر کی وجہ سے متاثر ہوئے۔ درختوں کا معاوضہ صرف ایک بار ان کے کاٹنے پر ادا کیا جائے گا۔

### ٹیبل نمبر 3.8۔ ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے متاثر ہونے والے درخت

متاثرہ درختوں کی تعداد			ٹرانسمیشن لائن کا حصہ
پھلدار درخت	لکڑی والے درخت	کل	
0	22	22	میراں پور
0	43	43	گھرانوالہ
0	30	30	دولت پور
0	27	27	روانی
0	122	122	کل

50۔ تمام کاٹے گئے درختوں کا معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ اور یہ معاوضہ ان کی موجودہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے ادا کیا جائے گا۔ جو کہ ان کی جسامت کے حساب سے ادا کیا جائے گا۔ جیسا کہ ٹیبل نمبر 3.9 میں دکھایا گیا ہے۔

### ٹیبل نمبر 3.9۔ جسامت کے لحاظ سے متاثر ہونے والے درخت

متاثرہ درخت						سائز	متاثرہ درخت کا نام	نمبر
کل	گرڈ اسٹیشن	روانی	دولت پور	گھرانوالہ	میراں پور			
19	0	10	3	4	2	چھوٹے	شیشم	1
22	0	7	10	1	4	درمیانے		
24	0	2	4	12	6	بڑے		
65	0	19	17	17	12		شیشم کے کل درخت	
7	0	2	2	3	0	چھوٹے	کیر	2
21	0	4	4	8	5	درمیانے		
11	0	1	2	5	3	بڑے		
39	0	7	8	16	8		کیر کے کل درخت	

0	0	0	0	0	0	چھوٹے	سفیدہ/چنار	3
2	0	0	2	0	0	درمیانے		
3	0	0	1	0	2	بڑے		
5	0	0	3	0	2		سفیدے کے کل درخت	
0	0	0	0	0	0	چھوٹے	مترق	4
5	0	1	0	4	0	درمیانے		
8	0	0	2	6	0	بڑے		
13	0	1	2	10	0		مترق درخت	
122	0	27	30	43	22		درختوں کی کل تعداد	

### 3.4۔ متاثرہ گھرانے

#### 3.4.1۔ عام معلومات

51۔ 11,390 میٹر لمبی ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر صوبہ پنجاب کے ضلع لودھراں کے چار دیہاتوں میں سے گزرے گی اور اس طرح اس کی تعمیر سے 71 گھرانے متاثر ہوں گے۔ ان 71 گھرانوں میں سے 2 گھرانے گرڈ اسٹیشن کی تعمیر سے متاثر ہوں گے اور 69 گھرانے گرڈ اسٹیشن کی تعمیر سے متاثر ہوں گے اور 69 گھرانے عارضی طور پر زمین اور فصلوں کے نقصان کی وجہ سے متاثر ہوں گے (جیسا کہ ٹیبل نمبر 3.10 میں دکھایا گیا ہے) ان 69 میں سے 36 گھرانے ٹرانسمیشن لائن اور ٹاورز کی تعمیر سے متاثر ہوں گے جبکہ باقی 33 گھرانے صرف ٹرانسمیشن لائن (تاریں بچھانے کے عمل کے دوران) سے متاثر ہوں گے۔

### ٹیبل نمبر 3.10۔ ٹرانسمیشن لائن اور ٹاورز کی تعمیر سے متاثر گھرانے

متاثرہ گھروں کی تعداد			ٹاورز کی تعداد	لائن کی لمبائی	ٹرانسمیشن لائن
کل	صرف لائن	ٹاورز + لائن			
22	10	12	15	3,880	میراں پور
09	02	07	9	2,323	گجراتوالہ
21	13	08	11	2,834	دھلت پور
17	08	09	11	2,353	روانی
69	33	36	46	11,390	کل
100.00	47.82	52.17	-	-	فیصد

### 3.4.2- اثرات کی اہمیت

52- تمام 71 گمرانوں کے لیے اثرات نہ ہونے کے برابر یا بہت ہی کم اہمیت کے ہیں کیونکہ زمین اور فصلوں کا نقصان عارضی طور پر ہوگا۔ گرڈ اسٹیشن کے لیے منتخب کردہ زمین کے مالکان نے اپنی زمین میچو کورضا کارانہ طور پر فروخت کی ہے اور ان کی کل زمین کے 10% سے کم حصہ متاثر ہوا اس لیے اس کے اثرات اتنی اہمیت کے حامل نہیں ہیں کا متاثرہ گمرانوں کو زمین بہت ہی زرخیز لیکن ان میں سے کسی کا بھی 10% سے نقصان نہیں ہوا جیسا کہ (ٹیبل نمبر 3.11 میں دکھایا گیا ہے) فصلوں کو نقصان صرف تاریں بچھانے کے دوران ہوگا اور مجموعی طور پر فصلوں کا نقصان 1.59 فیصد سے 9.77 فیصد تک ہوگا اس لیے یہ اثرات غیر اہمیت کے حامل ہیں یعنی اوسطاً 7.38% فصلوں کا نقصان ہوگا۔

### ٹیبل نمبر 3.11- فصلوں کے نقصان کا تناسب

فصلوں کے نقصان کا تناسب (فیصد)			متاثرہ گمرانے	ٹرانسمیشن لائن
کم سے کم	زیادہ سے زیادہ	اوسطاً		
1.59	9.08	7.42	22	میراں پور
5.05	7.08	6.67	09	گجراتوالہ
2.96	9.77	7.48	21	دولت پور
4.55	9.63	7.52	17	روانی
7.53	8.18	7.85	2	روانی گرڈ اسٹیشن
1.59	9.77	7.38	71	کل

53- تاہم 71 متاثرہ گمرانوں میں سے کوئی بھی غیر محفوظ لوگ نہیں ہیں۔ اور نہ ہی کوئی غربت یا خط غربت سے نیچے ہے بشمول ان گمرانوں کے جو مشترکہ خاندانی نظام کے تحت زندگی گزار رہے ہیں جن میں ایک دوسرے کو معاشی سہارا میسر ہوتا معاشی تنگدستی کے حالات میں۔ نتیجہ یہ ہے کہ متاثرہ گمرانوں پر مجموعی طور پر اثرات بہت ہی کم ہیں۔

### 4- متاثرہ لوگوں کا سماجی و معاشی پروفائل

#### 4.1- متاثرہ گھروں کی مردم شماری

##### 4.1.1- فیملی کا طریقہ کار

54- جگہ کا نقشہ، فیملی ڈیزائن، ڈرائنگ اور ریونو کار پکار ڈیلنگ کے بعد ٹیکنیکل سرورٹ کی مدد سے ایک جامع فیملی ڈاک شارٹ LARP کی تیاری کے لیے کیا گیا۔ فیملی سمیٹھ لوجی میں RFS شامل تھا یعنی منتقل ہونے والے تمام گھروں کی مردم شماری اور کیٹیجی سے مشورہ جات شامل تھے۔ (دیکھیں سیکشن 6)

#### 4.1.2۔ متاثرہ گھرانوں کے بارے میں عام معلومات

55۔ میراں پور ذیلی منصوبہ دھتوں پر مشتمل ہے۔ ایک گرڈ اسٹیشن اور دوسرا ٹرانسمیشن لائن۔ صرف 2 گھرانے گرڈ اسٹیشن کی تعمیر سے اور باقی 69 گھرانے ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے متاثر ہوں گے۔ یہ ڈیٹل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن چار دیہاتوں میں سے گزرے گی اور گرڈ اسٹیشن ایک گاؤں میں تعمیر ہوگا۔ 71 متاثرہ گھرانوں کے 1689 افراد زمین، فصلوں اور درختوں کے نقصان سے متاثر ہوں گے۔ سیکشن 3 میں مختلف اثرات بیان کیے جا چکے ہیں۔

56۔ ریپبلک ٹیلی فون سروس (RFS) میں شرکت کرنے والے زیادہ تر افراد گھرانوں کے سربراہ تھے۔ تمام متاثرہ گھرانے مسلمانوں کے ہیں جو کہ پنجابی ہیں۔ اور تمام گھرانوں کی زبان سرائیکی ہے۔

#### ٹیبل نمبر 4.1۔ متاثرہ گھرانے اور گاؤں کی آبادی

گھاؤں	متاثرہ گھرانوں کی تعداد	متاثرہ افراد کی تعداد
میراں پور	22	217
گھرانوالہ	09	88
دھت پور	21	197
روانی	19	187
کل	71	689

57۔ معاشرتی گروہ کے لحاظ سے ذیلی منصوبہ کے علاقہ میں 54% گھرانے، 21% آرائیں، 16% اعمان اور 10% دوسری قومیں ہیں جن میں ورک، جٹ اور شیخ شامل ہیں۔

#### ٹیبل نمبر 4.2۔ متاثرہ گھرانوں کے سماجی گروہ

سماجی گروہ (متاثرہ گھرانوں کی تعداد)					گھاؤں
گھرانے	آرائیں	اعمان	مترق	کل	
14	6	-	2	22	میراں پور
5	2	1	1	9	گھرانوالہ
8	4	6	3	21	دھت پور
11	3	4	1	19	روانی
38	15	11	7	71	کل
53.52	21.13	15.49	9.86	100.00	فیصد

### 4.1.3۔ مقامی ادیسی لوگ

58۔ متاثرہ گھرانوں میں کوئی بھی قبائلی یا اقلیتی نہیں ہے اور تمام زمین پرائیویٹ ملکیت ہے۔ اس لیے LARF اور LARP کا حصول امدادی کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے کافی ہے۔ جو کہ ADB کی پالیسی برائے دیسی افراد کی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ اس لیے ADB کی پالیسی جو دیسی لوگوں کی ترقی کے (IPDF) لائحہ عمل کے لیے تیار کی گئی وہ اس پراجیکٹ پر لاگو نہیں ہوتی۔ اور اس لیے ذیلی منصوبہ کے لیے IPDP اور کسی خاص عمل کی ضرورت نہیں ہے۔

### 4.2۔ متاثرہ گھرانوں کے سربراہان کا مواد

59۔ تمام کے تمام 71 گھرانوں کے سربراہان مرد حضرات ہیں اور ازدواجی لحاظ سے 52 (73%) سربراہان شادی شدہ ہیں۔ 15 (21%) غیر شادی شدہ اور 4 (6%) رطوے ہیں۔ عمر کے لحاظ سے 57 (80%) گھروں کے سربراہ 41 سے 60 سال کی عمر کے ہیں، 6 (8%) 61 سے 75 سال اور جبکہ 8 (11.27%) نوجوان ہیں جن کی عمریں 30 اور 40 سال کے درمیان ہیں۔ متاثرہ گھرانے کا کوئی بھی سربراہ 75 سال سے زائد عمر کا نہیں ہے۔

60۔ شرح خواندگی کے لحاظ سے 38 (54%) پڑھے لکھے ہیں اور 3 (46%) ان پڑھ ہیں۔ ان میں سے 11 (29%) لوگ دی طور پر تعلیم حاصل کر چکے ہیں اور لکھنا پڑھنا جانتے ہیں۔ 21 (55%) پرائمری پاس ہیں اور 6 (16%) میٹرک پاس ہیں۔

### 4.3۔ متاثرہ گھرانوں کے بارے میں مواد

#### 4.3.1۔ عام

61۔ سب پراجیکٹ امیریا میں اوسطاً گھرانے بڑے بڑے ہیں اور تناسب 9.7 افرادی گھرانہ ہے اور مشترکہ خاندانی نظام رائج ہے۔ کم سے کم فی گھرانہ تعداد 7 ہے اور زیادہ سے زیادہ 9 افرادی گھرانہ پر مشتمل ہیں۔ ٹیبل نمبر 4.3 تا 4.5 میں گھرانوں کا سائز، عمر اور صحتی تناسب کی تفصیلات دی گئی ہیں۔

62۔ تقریباً متاثرہ افراد کی نصف تعداد (52%) عورتوں پر مشتمل ہے۔ جیسا کہ ٹیبل نمبر 4.5 میں دکھایا گیا ہے کہ متاثرہ افراد کی کل تعداد کا 49.8% نوجوانوں پر مشتمل ہے اور 24.4% بچے ہیں (15 سال تک کی عمر کے)

### ٹیبل نمبر 4.3۔ متاثرہ گھرانوں کا سائز

گادیں	متاثرہ گھرانوں کی تعداد	گھرانوں کی جسامت (افراد کی تعداد)		
		کم سے کم	زیادہ سے زیادہ	اوسط
میراں پور	22	8	12	9.9
گھرانوالہ	9	9	11	9.8
دھلت پور	21	7	12	9.4
روانی	19	8	11	9.7
کل	71	7	12	9.7

#### ٹیبل نمبر 4.4۔ متاثرہ گھرانوں میں صنفی تناسب

کل افراد کی تعداد			متاثرہ گھرانوں کی تعداد	گازں
کل	خواتین	مرد		
217	113	104	22	میراں پور
88	43	45	9	گھرانوالہ
197	102	95	21	دھلت پور
165	87	78	19	روانی
689	358	331	71	کل

#### ٹیبل نمبر 4.5۔ عمر اور صنفی اعتبار سے متاثرہ گھرانے

کل افراد کی تعداد				عمر سالوں میں	عمر کے لحاظ سے گروہ
فیصد	کل تعداد	عورتیں	مرد		
24.38	168	81	87	15 سال تک	بچے
13.35	92	48	44	16 سے 25	لوجوان
49.78	343	176	167	26-60	بڑے
12.48	86	53	33	60 سے زیادہ	بڑھے
100.00	689	358	331	تمام عمریں	کل
-	100.00	51.96	48.04		فیصد

#### 4.3.2۔ پاؤسنگ

63۔ تمام متاثرہ گھرانوں میں سے کوئی بھی ایسا گھر نہیں (جو سرکنوں، ہانسون یا جمونپڑی گراہو) تمام گھرانوں نے بتایا کہ وہ یکے گھروں میں رہتے ہیں۔

#### 4.3.3۔ آمدن اور روزگار

64۔ جیسا کہ تمام گھرانوں کی روزی روٹی کا انحصار زراعت پر ہے اس لیے زرعی زمین کا دورانیہ فوڈ سکیورٹی اور روزگار کے لیے بہت اہم ہے۔ تمام متاثرہ گھرانوں کے سربراہان نے بتایا ہے کہ ان کے پاس زمین کے مالکانہ حقوق ہیں۔ متاثرہ گھرانوں میں کوئی بھی گھرانہ ایسا نہیں جس کے پاس کرائے کی یا لیز پر زرعی زمین لی ہو۔ اور نہ ہی کوئی

تبعہ داران ہیں۔ اور متاثرہ افراد میں نہ کوئی حصہ داران ہے اور نہ ہی لیز ہولڈر۔ ٹیبل نمبر 4.6 متاثرہ گھرانوں کے فارموں کا سائز دکھاتا ہے جو مجموعی طور پر اوسطاً 18.56 ایکڑ اور 12.75 ایکڑ سے 176 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

### ٹیبل نمبر 4.6۔ متاثرہ گھروں کے فارم کا سائز

فارم سائز (ایکڑ)			متاثرہ افراد کی تعداد	گاؤں
اوسط	زیادہ سے زیادہ	کم سے کم		
23.3	76.00	3.00	22	میراں پور
27.78	58.00	11.00	9	گجراوالہ
12.23	46.00	2.75	21	دھلت پور
13.21	38.00	4.00	19	روانی
18.56	76.00	2.75	71	کل

65۔ کل 254 افراد روزگار سے وابستہ ہیں۔ اور روزگار کمانے میں عورتوں کے مقابلے میں مردوں کی تعداد زیادہ ہے۔ بنیادی طور پر روزگار کا ذریعہ زراعت ہے جس سے 52% لوگ وابستہ ہیں۔ اسی طرح 27% ملازمت پیشہ ہیں اور باقی 21% کاروبار، تجارت اور مزدوری سے وابستہ ہیں۔

### ٹیبل نمبر 4.7۔ صنف کے لحاظ سے متاثرہ افراد کا روزگار

سیکٹر فیصد	متاثرہ افراد کی تعداد			روزگار کا سیکٹر
	کل متاثرہ افراد	متاثرہ افراد (عورتیں)	متاثرہ افراد (مرد)	
51.57	131	14	117	زراعت
21.26	54	7	47	کاروبار
27.17	69	16	53	ملازمت
100.00	254	37	217	کل
-	100.00	14.57	85.43	صنف فیصد

66۔ ان کی اکثر کا ذریعہ (39%) زراعت سے آتا ہے۔ (37%) ملازمت سے اور (24%) چھوٹے کاروبار اور محنت مزدوری سے۔ ان تینوں سیکٹرز میں مرد عورتوں سے زیادہ کما رہے ہیں۔

## ٹیبیل نمبر 4.7۔ کاروبار اور صنف کے لحاظ سے آمدن

فیصد	متقی لحاظ سے اوسط آمدن (روپے میں)			کاروباریکٹر
	کل	عورتیں	مرد	
39.06	4,724.95	286.21	4,438.74	زراعت
24.04	2,908.08	224.69	2,683.39	کاروبار
36.91	4,464.78	603.46	3,861.32	ملازمت
100.00	12,097.81	1,114.36	10,983.45	کل
-	100.00	9.21	90.79	صنف کے لحاظ سے فیصد

### 4.3.4۔ غربت

67۔ پاکستان میں سرکاری طور پر وہ آدمی خط غربت سے کم تصور کیا جائے گا جس کی ماہانہ آمدنی 849 روپے سے کم ہو۔ RFS مواد کی بنیاد پر کوئی بھی گھرانہ غربت کی کثیر پر یا اس سے نیچے زندگی نہیں گزار رہا۔ اوسط ماہانہ آمدن 1597 روپے ہے۔ اس طرح کم سے کم ماہانہ آمدنی 930 روپے ماہانہ اور زیادہ سے زیادہ آمدنی فی عدد ماہانہ 3035 روپے ہے۔

### ٹیبیل نمبر 9۔ فی شخص ماہانہ آمدن

ماہانہ آمدن روپے میں			متاثرہ افراد	گاؤں
اوسط	کم سے کم	زیادہ سے زیادہ		
1541	3035	1097	22	میراں پور
1056	2527	1039	9	گجرالوالہ
1363	1857	1108	21	دہلت پور
1308	2023	930	19	روانی
1597	3035	930	71	کل

### 4.3.5۔ خواندگی

68۔ ٹیبیل نمبر 4.10 دکھاتا ہے کہ مجموعی طور پر شرح خواندگی 43.40 فیصد ہے۔ اور خواندگی کی یہ شرح عورتوں کی نسبت مردوں میں زیادہ جو کہ 57% ہے جبکہ عورتوں کی شرح خواندگی 31% ہے۔

## ٹیبیل نمبر 4.10۔ عمر اور جنس کے لحاظ سے شرح خواندگی

متاثرہ افراد			متاثرہ افراد
کل	مرد	عورتیں	
689	331	358	کل متاثرہ افراد
299	188	111	پڑھے لکھے متاثرہ افراد
390	143	247	ان پڑھے متاثرہ افراد
43.40	56.80	31.01	شرح خواندگی (فیصد)

### 5۔ ادارتی انتظامات

69۔ پاور کی ترسیل اور اضافے کی منصوبہ بندی کے ادارتی انتظامات نیچے بیان کیے گئے ہیں (دیکھیں شکل نمبر 5.1)

#### 5.1۔ پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی (پیکو)

70۔ پراجیکٹ منجمنٹ یونٹ (PMU)، میپکو، لاہور میں واقع ایک لوکل ادارہ ہے جو پاور کی تقسیم و ترسیل اور اس میں اضافے کا ذمہ دار ہے۔ اس لیے تمام ڈسکوز (DISCOs) کے وسیلے سے وہ گورنمنٹ آف پاکستان اور اینٹین ڈولپمنٹ بینک کے درمیان تعلق کو استوار کرتا ہے۔ وہ تمام قسم کے فنڈز کی تقسیم (ADB کے قرضوں سمیت) کا خیال کرتا ہے اور ہر طرح کی فی امداد باہم کا بنچاتا ہے جو مشاورت باہمی رابطے اور DISCOs کے لیے پروگرام پلاننگ اور انتظامی امور شامل ہیں۔

#### 5.1.1۔ ڈسٹری بیوشن کمپنی (DISCOs)

71۔ ڈسکوز کے فنڈز جو ADB اور MFF پراجیکٹ پر مشتمل ہیں۔

- 1۔ پیکو۔ پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ پشاور۔ NWFP
- 2۔ آئیکو۔ اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ اسلام آباد
- 3۔ کیکو۔ گجرات الیکٹرک پاور کمپنی۔ گجرات والہ پنجاب
- 4۔ لیکو۔ لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ لاہور پنجاب
- 5۔ فییکو۔ فیصل آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ فیصل آباد پنجاب
- 6۔ میپکو۔ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی۔ ملتان پنجاب
- 7۔ کییکو۔ کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ کوئٹہ بلوچستان
- 8۔ پییکو۔ حیدرآباد الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ حیدرآباد سندھ

## 5.1.2 - ٹیکنیکل اسسٹنٹ (کنسلٹنٹ)

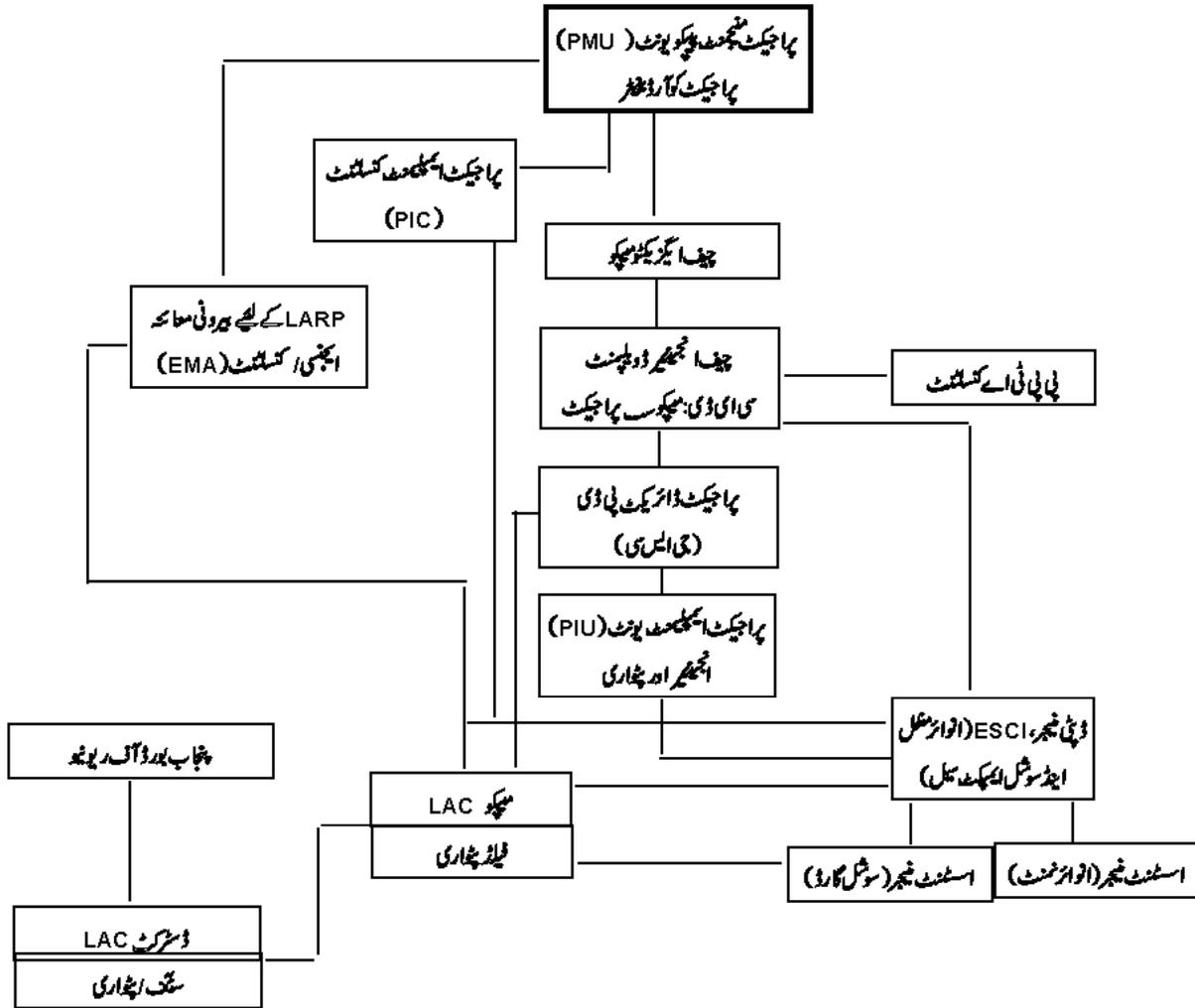
72 - لاہور کی درج ذیل کنسلٹنٹ کے ذریعے PMU - میپکو تمام آٹھوں DISCOs کو ٹیکنیکل اسسٹنٹ مہیا کرتی ہے۔

1- Project Preparation Technical Assistant (PPTA) کو میپکو نے 2007 میں ہائر کیا تھا اور اس وقت سے یہ پراجیکٹ ڈرائیج اور II کی تیاری میں DISCOs کی مدد کر رہی ہے۔ PPTA کے ماہرین ڈرائیج اور 2 ذیلی منصوبوں کے LARP اور DDR کی تیاری میں DISCOs کی مدد کر رہے ہیں۔

2- Project Implementation Consultant (PIC) کی امید کی جا رہی ہے کہ 2010 کے درمیان میں ہائر کر لیا جائے گا اور وہ منظور شدہ پراجیکٹ کے نفاذ اور اس کی DISCOs میں updating کی مدد کرے گی۔ PIC کے ماہرین برائے ماحولیاتی (Environment and Social Impact Cell) ESK کی تازہ ترین صورت حال، اس میں مناسب تبدیلی اور DDR LARPs کے نفاذ میں DISCOs کی مدد کریں گے۔

3- External Monitoring and Evaluation Consultant (EMC) کی بھی امید کی جاتی ہے کہ اس کو بھی میپکو 2010 کے درمیان میں تعینات کرے گی۔ جو کہ آزادانہ طور پر منظور شدہ ذیلی منصوبوں کا معائنہ، تجزیہ اور نفاذ عمل میں لائے گی۔ اور اس کی رپورٹ ADB کو جمع کرائے گی اور اس کی ایک ایک کاپی متعلقہ DISCOs میں بھیجی گی۔

شکل 5.1 - LARP کے منصوبے، نفاذ اور معائنے کے لیے آرگنائزیشن



## 5.2۔ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (مپکو)

73۔ مپکو جو اس LARP کو نافذ کرنے والی ایجنسی (IA) ہے اور وہ ذمہ دار ہے کہ اس LARP کی تیاری، اس کے نفاذ اور ہر طرح کے اخراجات کو فنانس کرے گی، اور اس ذیلی منصوبہ کے نفاذ کے لیے ایگزیکٹو کی ضروریات کو بھی پورا کرے گی۔ جیسا کہ یہ LARP اور DDR کی تیاری، اپ ڈیٹ اور نفاذ کا خیال کرتی ہے اور اس کا اندرونی معائنہ دگرانی جی سرگرمیوں کا خیال رکھتی ہے (دیکھیں باب نمبر 10) ادارتی طور پر مپکو تین ڈویژن پر مشتمل ہے۔ پلاننگ، پراجیکٹ ایگزیکٹو سسٹم کنٹرول ڈویژن۔

### 5.2.1۔ پلاننگ ڈویژن

74۔ پلاننگ ڈویژن پی سی اے کی تیاری اور فیڈرک کا تجربہ اور اس کے load forecast کی تیاری کی ذمہ دار ہے۔ یہ ڈویژن توانائی کے خسارے کو کم کرنے پر بھی کام کرتی ہے۔ یہ گورنمنٹ آف پاکستان اور ایٹین ڈویلپمنٹ بینک کے ساتھ روابط میں رہتی ہے کیونکہ اس MMF پراجیکٹ کا ڈور ADB بینک ہے۔ لیکن بعد میں یہ سرگرمی چیف انجینئر ڈویلپمنٹ کے آفس کو منتقل کر دی گئی۔

### 5.2.2۔ چیف انجینئر ڈویلپمنٹ

75۔ پراجیکٹ ڈویژن کو اب آفس آف دی چیف انجینئر ڈویلپمنٹ (CED) کا نام دے دیا گیا ہے۔ جو کہ مجموعی طور پر اس کی پلاننگ، انتظامی امور اور منظور شدہ سہ پراجیکٹ کی کوآرڈینیشن ذمہ دار ہے۔ CED اس وقت PPTA کنسلٹنٹ کی نگرانی میں ADB کی پالیسی کے مطابق ذیلی منصوبوں کا معائنہ، ان کی تیاری اور ڈور سے ان کی منظوری پر کام کر رہی ہے۔ اس کا سب سے اہم کام باقاعدگی کے ساتھ ADB اور اس سے متعلقہ وفاقی، صوبائی اور ضلعی حکومتی اداروں سے روابط قائم کرنا اور LARPs کی تیاری، updating اور نفاذ اور اس سے متعلقہ سرگرمیاں جیسے مانیٹرنگ اور جانچ پڑتال شامل ہیں۔

76۔ آفس آف دی چیف انجینئر ڈویلپمنٹ مپکو پہلے ہی Environmental Social Impact Cell بنا چکی ہے۔ جو کہ سیف گارڈ سے متعلقہ سرگرمیوں کا خیال رکھتی ہے۔ یہ ڈپٹی نیچرل ریسورس مینجمنٹ (جن میں ایک انوائرنمنٹل اور دوسرا سوشل سیف گارڈ) کی مدد سے کام کر رہا ہے۔ وہ اس LARP کی تیاری اس کی updating، نفاذ اور اندرونی مانیٹرنگ کی ذمہ دار ہے۔ جس کے لیے اس کی اسسٹنٹ نیچر سوشل سیف گارڈ، مپکو LAC اور PIC ماہرین منتقلی کا تعاون شامل رہے گا اور اس کی امید کی جاتی ہے کہ اس کا اطلاق جون 2010 میں ہو جائے گا۔

77۔ اشران کی جسمانی و پیشہ ورانہ قابلیت اور صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے ESIC، کام کی وسعت کا اجراء اٹھائے گی۔ ESCI کی مدد کے لیے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پایہ تکمیل تک پہنچائے ایک مانیٹرنگ کنسلٹنٹ کی خدمات لی گئی ہیں۔ مزید یہ کہ پراجیکٹ کے نفاذ کے لیے مپکو ایک سماجی و ماحولیاتی ماہر کی خدمات لے گی جو LARP کے نفاذ اور اس کی updating میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس کنسلٹنٹ کو مپکو ہر طرح کی سہولیات فراہم کرے گی (جیسا کہ آفس اور ٹرانسپورٹ وغیرہ)

### 5.2.3۔ گرڈ اسٹیشن کنٹرول (جی ایس سی) ڈویژن

78۔ گرڈ اسٹیشن کنٹرول (جی ایس سی) ڈویژن منظور شدہ پراجیکٹ کے نفاذ کی ذمہ دار ہے جس میں گرڈ اسٹیشن کی تعمیر اور ٹرانسمیشن لائنز کا بچھانا شامل ہے۔ یہ آفس

پراجیکٹ ڈائریکٹر (جی ایس سی) کی زیر نگرانی کام کرتا ہے اور یہ پراجیکٹ کا نفاذی یونٹ (PIUs) کو قائم کرے گا۔ جو انجینئر ز اور پٹاریوں پر مشتمل ہوگا۔ جو ذیلی پراجیکٹ کے ہر ٹاؤن میں قائم ہوگا۔ اس سب پراجیکٹ کے لیے لودھراں ضلع میں PIU قائم کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ اضافی طور پر پی ڈی (جی ایس سی) نے ایک ان ہاؤس LAC کی خدمات لے رکھی ہیں۔ تاکہ وہ حصول اراضی اور منتقلی کے کام کا خیال رکھے گا۔

79۔ میپکو LAC، پٹاریوں کے ساتھ مل کر اس LARP کی تمام تر سرگرمیوں کے لیے ESCI کے ماہرین منتقلی کی مدد کرے گا جس میں PIC کی updating، دوہرائی اور اندرونی مانیٹرنگ شامل ہیں وہ عام طور پر ایک آزادانہ حیثیت سے کام کرتا ہے لیکن مقامی لوگوں کی ضروریات کی توجہ رکھتے، عوے جیسا کہ پرائس updating اور شکایات کے ازالے کے لیے شاید وہ مقامی رہنماؤں، یونین کونسلوں کے رہنماؤں، ڈسٹرکٹ LAC اور پنجاب بورڈ آف ریونیو کے ساتھ مل کر ایسے مسائل (جن کا اطلاق اس سب پراجیکٹ پر لاگو نہیں ہوتا) اور مستقل طور پر حصول اراضی جیسے مسائل کا حل تلاش کرتا ہے۔ اس کی ESCI اور PIC دونوں کے ماہرین منتقلی سے مکمل فنی مدد مہیا ہوگی۔

### 5.3۔ ضلعی حکومت

80۔ ضلعی حکومت زمین کی قیمت اور حصول کے لیے عدااتی نظم ذوق رکھتی ہے۔ صوبائی سطح پر یہ ذمہ داری پنجاب بورڈ آف ریونیو پر ہانک ہوتی ہے جبکہ ضلع سطح پر اس کی ذمہ داری ڈسٹرکٹ اینڈ ایکویٹیشن کلکٹر پر ہانک ہوتی ہے۔ LAC کی سطح تک پٹاری کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ استحقاق / اقداروں کی شناخت و جانچ پڑتال کرے۔ لیکن اس سب پراجیکٹ کے لیے حصول اراضی کی ضرورت نہیں اور میپکو LAC کی طرف سے کسی ضلعی LAC کی ضرورت نہیں۔

### 5.4۔ اندرونی و بیرونی معائنہ کاروں کی ذمہ داریاں

81۔ اس پروگرام کے تحت حصول اراضی اور منتقلی دونوں کے لیے اندرونی و بیرونی مانیٹرنگ عمل میں لائی جائیں گی۔ اندرونی مانیٹرنگ میپکو LAC اور PIC ماہرین منتقلی کی مدد سے ESCI کرے گی جبکہ بیرونی مانیٹرنگ کی ذمہ داری ایکسٹرنل مانیٹرنگ کنسلٹنٹ کو سونپی گئی ہے جسے PMU میپکو نے تعینات کیا ہے اور وہ ADB کی منظور شدہ TORs کے مطابق کام کرے گا۔ LARP کے نفاذ اور اس کی مانیٹرنگ کے حوالے سے مزید تفصیلات باب نمبر 10 میں بیان کی جائیں گی۔

### 6۔ مشاورت اور تشہیر

#### 6.1۔ LARP کے لیے لی گئی مشاورت

82۔ LARP کی تیاری کے لیے مشاورت کے مراحل میں نہ صرف متاثرہ گھرانوں کو شامل کیا گیا بلکہ اس علاقہ کی مقامی آبادی کو بھی شامل کیا گیا۔ غیر محفوظ طبقات کی نعاہدی کے لیے خاص توجہ دی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ LARP کی تیاری ان کے خیالات و نظریات کو اہمیت دی جائے گی۔

83۔ جیسا کہ LARF میں دیا گیا کہ ADB کی پالیسی مائے غیر رضا کارانہ منتقلی کے لیے مختلف سطحوں پر stakeholders سے مشاورت کی گئی ہے۔ متاثرہ گھرانوں سے مشاورت ان کے اگلا شجاعت اور متاثرہ زمین کے بارے میں کی گئی اور مقامی آبادی خاص کر متاثرہ گھرانوں کا ردعمل اس سب پراجیکٹ کے حوالے سے بہت اچھا سامنے آیا۔

84۔ فرانسسین لائسنز اور گرڈ اسٹیشن سے منسلک مردوں اور عورتوں سے اس پراجیکٹ کے اثرات کے بارے میں ے لی گئی جس کے لیے ایک میٹنگ رکھی گئی جس کا مقصد اس علاقے کے لوگوں میں آگاہی پیدا کرنا اور اثرات کے بارے میں ان کی رائے حاصل کرنا تھا۔ کل 6 مطوآتی و مشاورتی سیشن رکھے گئے جن میں سے تین مردوں اور تین عورتوں کے ساتھ۔ اس طرح کل 39 افراد نے (جن میں 22 مرد اور 17 عورتیں شامل تھیں) اس گروپ ڈسکشن میں شرکت کی (دیکھیں ٹیبل نمبر 6.1 اور اپنڈکس 2)

85۔ اس مشاورتی سیشن کے دوران تمام شرکاء کو یہ بتایا گیا کہ امداد کے لیے اہل ہونے کی تاریخ یکم مارچ 2010 ہے۔ ان کو صاف صاف بتا دیا گیا تھا کہ اس کے بعد میچو کی طرف سے کسی قسم کی تبدیلی نہ کی جائے گی۔

### ٹیبل نمبر 6.1۔ مشاورتی گروپ ڈسکشن میں شرکاء

شرکاء کی تعداد			گروہوں کی تعداد			گاؤں
کل	عورتیں	مرد	کل	عورتیں	مرد	
13	6	7	2	1	1	میراں پور
12	5	7	2	1	1	گھرانوالہ
14	6	8	2	1	1	ڈوبے والی
39	17	22	6	3	3	کل

86۔ متاثرہ کیفیت کے تخففات اور مشوروں اس ذیلی منصوبہ کے ڈیزائن میں مد نظر رکھا گیا ہے اور اس منطقی سرگرمی میں اس کا نفاذ کا اہم حصہ سمجھا گیا ہے۔ سب سے زیادہ تخففات مقررہ وقت میں امدادی قیمت کی ادائیگی اور گرڈ اسٹیشن کی تعمیر اور فرانسسین لائسنز کے دوران حفاظتی تدابیر کے بارے میں سامنے آئے۔ میچو نے اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے کہ سول ورکس کے شروع ہونے سے چھ دن پہلے امدادی قیمت ادا کر دی جائے گی۔

87۔ میراں پور گرڈ اسٹیشن کے لوگوں (آگاہی، خیالات اور ترجیحات) کے جوابات اس ذیلی منصوبہ کے بارے میں درج ذیل میں بیان کیے گئے ہیں۔

- ☆ موجودہ حالات کے پیش نظر یہ ذیلی منصوبہ بہت ضروری ہے۔
- ☆ امدادی قیمت صاف سترے طریقے اور وقت پر ادا کی جائے گی۔
- ☆ جہاں تک ممکن ہو مقامی کاریکروں وغیرہ کاریکروں کی خدمات لی جائیں گی۔
- ☆ تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد زمین کے نقصان کو بحال کیا جائے گا۔
- ☆ مقامی معمولات کا خیال رکھا جائے گا۔
- ☆ تعمیراتی کام وقت پر مکمل کیا جائے گا۔

## 6.2۔ امداد کے لیے آپشنز

88۔ فوکس گروپس ڈسکشن اور مشاورتی میٹنگ علاوہ اضافی طور سوانامہ جس میں متاثرہ گمرانوں سے امداد و بحالی سے متعلق ترجیحات پوچھی گئی ہیں یہ معلومات متاثرہ گمرانوں کی امدادی کارروائی کے لیے مفید ثابت ہوگی۔

89۔ تمام متاثرہ گمرانوں کی اولین ترجیح کیش ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ انہوں نے کیش کو کیوں ترجیح دی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ان روزگار فضلوں کی صورت چاہا ہو گیا ہے اس لیے ان کو روزانہ کے اخراجات پورے کرنے کے لیے رقم درکار ہے۔

90۔ مختصر یہ کہ امدادی اور منگلی آپشنز جو مشاورتی میٹنگ میں ڈسکس ہوئی اور جن پر سمجھوتہ طے پایا وہ یہ ہیں۔

☆ دوسری جگہ منگلی۔ لاگو نہیں ہوتی

☆ معاونت۔ لاگو نہیں ہوتی

## 6.3۔ LARP کی اشاعت

91۔ پروگرام LARF کا انگریزی حصہ پہلے ہی ADB اور میپکو کی ویب سائٹ کو لوڈ کیا جا چکا ہے اور اس کا اردو ترجمہ PMU میپکو کی طرف سے میپکو ہیڈ کوارٹر کو بھیجا گیا جا چکا ہے۔

92۔ ADB کی پبلک کیونٹیکیشن پالیسی کے تحت انگریزی میں اس LARP کو ADB اور میپکو کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا گیا ہے۔ جبکہ اس کا اردو ترجمہ متاثرہ گمرانوں، میپکو کے دفتر اور ADB اور میپکو کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا جائے گا۔

93۔ اضافی طور پر عوامی معلومات کے لیے ایک کتابچہ اردو میں شائع کیا جائے گا جس کا خلاصہ جات تمام متاثرہ گمرانوں کو بھیجا جائے گا۔ ایک ڈرافٹ بک انگریزی اس کے اپنڈکس 3 میں دیا گیا ہے جس کا اردو ترجمہ میپکو کرے گی اور اسے تمام متاثرہ گمرانوں کو جون 2010 تک تقسیم کر دے گی۔

## 7۔ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

94۔ میپکو عموماً شکایات سے بچنے سے ایسا طریقہ اختیار کرتی ہے کہ شکایات سے ممکن حد تک بچا جاسکے۔ ایسا صرف متاثرہ گمرانوں کے ساتھ گفت و شنید، مشاورتی مراحل میں ان کی مکمل شمولیت اور LAR کے مناسب ڈیزائن اور نفاذ کی وجہ سے جو میپکو ممکن حد تک بجالانے کی کوشش کرتی ہے۔ اس سے قطع نظر تمام گمرانوں سے شکایات کے ازالے کے لیے ایسا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ کہ ان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی فیصلہ یا کوئی ایسی سرگرمی جو ان کے احاطہ جات یا متاثرہ زمین کے خلات آواز بلند کر سکتے ہیں۔ متاثرہ گمرانوں کو مشاورتی میٹنگز میں زبانی اور عوامی معلوماتی کتابچہ (PIB) میں اردو کے ذریعے مکمل آگاہی دی گئی ہے۔ کہ وہ کس طرح اپنی شکایات درج کروا سکتے ہیں۔

95۔ شکایات کے لیے ایک رجسٹر PIU کیپ آفس میراں پور میں رکھا جائے گا جس کو سب انجمنیں جو وہاں کا انچارج ہوگا وہ اس کا خیال رکھے گا۔ میپکو اردو میں PIU کے

ذریعے اس کی دستیابی کے بارے میں آگاہ کرے گی۔ موصول ہونے والی شکایات کا ازالہ میپکو کے اسسٹنٹ منیجر سوشل سیف گارڈ اور LAC لوکل لیڈر شپ یا ضلعی LAC کے ساتھ مل کر کریں گے۔

96۔ سب سے پہلے شکایات کا ازالہ گاؤں کی سطح پر کیا جائے گا۔ جو میپکو کے ESCI اور LAC، پٹاری اور گاؤں کی نامور شخصیات جیسے چوہدری، نمبر دار اور متعلقہ یونین کونسل کے کونسلر کے ساتھ مل کر کریں گے۔ لیکن اگر گاؤں کی سطح پر شکایات کا ازالہ نہ کیا گیا تو ضلعی سطح پر شکایات کے ازالے کے لیے رجوع کیا جائے گا۔ جس کو ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر (جمیر من)، ڈسٹرکٹ LAC اور میپکو کے LAC اور ESCI مل کر حل کریں گے۔ اور اگر ایسا بھی ممکن نہ ہو تو متاثرہ گھرانہ عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔

97۔ تمام رقوم میپکو سے سیدھی متاثرہ گھرانوں کو منتقل ہوگی۔ مثلاً گرڈ اسٹیشن اور دوسری فصلوں اور درختوں کے نقصانات کی۔ شکایات کا ازالہ عموماً میپکو لوکل لیڈر اور یونین کونسل کے ساتھ مل کر کرتی ہے اور بسا اوقات ضلعی حکومت اعدالتوں کی ضرورت کو بھی محسوس کیا جاتا ہے۔ جب شکایات کا ازالہ لوکل لیول پر ممکن نہ ہو۔ (دیکھئے ٹیبل نمبر 7.1)

### ٹیبل نمبر 7.1۔ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

اعداد اور پراجیکٹ کے دوسرے ایٹوز	زمین اور فصلوں کے ایٹوز
اس سے پہلے شکایات کا ازالہ گاؤں کی سطح پر ESCI اور ضلعی حکومت کے تعاون سے کیا جائے گا۔	1۔ سب سے پہلے شکایات کا ازالہ گاؤں کی سطح پر ESCI اور ضلعی حکومت کے تعاون سے کیا جائے گا۔
2۔ اگر پھر بھی ازالہ نہ ہو تو شکایات کا ازالہ کے لیے ESCI/PIU سے رجوع کیا جائے گا جو 30 دن کے اندر اندر اس کا فیصلہ کرے گا۔	2۔ اگر پھر بھی ازالہ نہ ہو تو شکایات کا ازالہ کے لیے LAC سے رجوع کیا جائے گا جو 30 دن کے اندر اندر اس کا فیصلہ کرے گا۔
3۔ اگر پھر بھی کوئی حل نہ نکلے تو شکایات کے ازالے کے لیے میپکو کے ESCI سے رجوع کیا جائے گا متاثرہ گھرانے کو ایک ماہ کے اندر اندر شکایت درج کرانا ہوگی اور اس کے ثبوت کے طور پر دستاویزات پیش کرنا ہوں گی۔ میپکو شکایت درج ہونے کے 21 دن بعد فیصلہ دے گی۔ میپکو کا فیصلہ LARF میں دی گئی سفارشات کے مطابق ہوگا۔	3۔ اگر پھر بھی کوئی حل نہ نکلے تو شکایات کے ازالے کے لیے میپکو کے ESCI سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ متاثرہ گھرانے کو ایک ماہ کے اندر اندر شکایت درج کرانا ہوگی اور اس کے ثبوت کے طور پر دستاویزات پیش کرنا ہوں گی۔ میپکو شکایت درج ہونے کے 21 دن بعد فیصلہ دے گی۔ میپکو کا فیصلہ LARF میں دی گئی سفارشات کے مطابق ہوگا۔
4۔ پھر بھی اگر کوئی شکایات کے ازالے سے مطمئن نہیں تو متاثرہ گھرانے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی مناسب عدالت سے رجوع کرے جیسا کہ (1894) LAA کے سیکشن 18 تا 22 میں دیا گیا ہے۔	4۔ پھر بھی اگر کوئی شکایات کے ازالے سے مطمئن نہیں تو متاثرہ گھرانے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی مناسب عدالت سے رجوع کرے جیسا کہ (1894) LAA کے سیکشن 18 تا 22 میں دیا گیا ہے۔

## 8- حصول اراضی اور اثاثہ جات کے لیے بجٹ

### 8.1- امداد کے لیے اساس

98- حصول اراضی کے لیے پراجیکٹ کی امدادی قیمت میں بسا اوقات ADB اور غیر امداد میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ جس کے تحت اثاثہ جات کے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ متاثرہ لوگوں کی سہلی کے لیے اتنی قیمت دی جائے کہ ان پر اس پراجیکٹ کا کسی قسم کا کوئی برا اثر باقی نہ رہے۔

99- پراجیکٹ کے LARF کے لحاظ سے منتقلی کی قیمت کی صورت میں صورت میں ادا کی جائے گی اور اس بات کا خیال رکھی ان کو ان کی موجودہ حالت سے بہتر حالت میں لانے کی کوشش حساب سے لگایا جائے گا اور اس میں کسی قسم کی کٹوتی وغیرہ نہ کی جائے گی۔ اس ذیلی منصوبہ کے لیے ریٹ طے کرنے کے مراحل LARF میں دیے گئے طریقہ کار کے حساب سے لے گا۔

### 8.2- امدادی قیمت کا اندازہ

100- LARF کی دستیابی اور ضروریات کی بنیاد پر دیے گئے طریقہ کار کے حساب سے مختلف چیزوں کی فی یونٹ اور درج ذیل میں دیا گیا ہے۔

☆ گروڈ اپٹیشن کے لیے زمین مالکان سے گفتو شنید کے بعد مارکیٹ ریٹ پر مزید کمی۔

☆ بنیادی طور پر فصل کے نقصان کا ماوا مارکیٹ ریٹ پر لگایا گیا۔ اگر مزید بھی امدادی قیمت درکار ہو تو فصل کی امدادی قیمت میں گئی input کو نکال کر اس کی مارکیٹ قیمت لگائی جاسکتی ہے۔ تاہم سے متاثر ہونے والی فصل کے ازالے کے لیے تین ضلعیں اور ہوا نسیمین لائنز سے متاثرہ سے والی فصل کے لیے ایک فصل کا ماوا دیا جائے گا۔

☆ کلزی والے درختوں کی قیمت ان کے ساتھ قسم اور عمر کے حساب سے کیا جائے گا۔ متاثرہ گھرانوں کو یہ حق حاصل ہوگا۔ کہ وہ کلزی کو امدادی قیمت میں سے کٹوتی کے بغیر اپنے گھر میں رکھ سکیں گے۔

101- فصل اور درختوں کی قیمت کا اندازہ لگانے کا ایک سروے کیا گیا اور ان کو لوکل مارکیٹ ریٹ پر فروخت کیا گیا۔ یہ سروے مقامی کمیٹی اور مقامی گورنمنٹ ایجنسیوں جیسے محکمہ زراعت اور محکمہ جنگلات کی مشاورت سے کیا گیا۔ اس سروے کے نتائج نیچے نیشنل میں دیے گئے ہیں متاثرہ اٹالوں کی قیمت جو یہاں دی گئی ہے وہ مارچ 2009 کے مارکیٹ ریٹ کے حساب سے ہے جو اب بھی قابل عمل ہے کیونکہ کوئی بڑی تبدیلی رونما نہیں ہوئی۔ تاہم یہ قیمتیں ایک بار پھر ذیلی منصوبہ کے نفاذ سے پہلے میپکو کی طرف سے update کی جائیں گی۔

102- علاقہ میں زمین کی اوپن مارکیٹ کے حساب سے پائی جانے والی قیمت مالکان سے گفت و شنید کے بعد ضلع لوہراں کی لینڈ پرائس کمیٹی سے منظور ہوئی۔ جیسا کہ نیچے ٹیبل 8.1 میں دکھایا گیا ہے۔

## ٹیبیل نمبر 8.1۔ گرڈ اسٹیشن کے لیے زمین کی قیمت

زمین (ایکڑ)	ریٹ (روپے فی ایکڑ)	کل قیمت (روپوں میں)
5.72	11,25,000.00	64,35,000.00

103۔ ذیلی منصوبہ کا علاقہ زرعی زمین پر مشتمل ہے اور گور چاول کی فصل میں مزایا ہے۔ تمام متاثرہ گھرانے گندم کی فصل ریح اسرام میں کاشت کرتے ہیں اور چاول کی فصل خریف اگریوں میں کاشت کرتے ہیں۔ اس طرح دونوں فصلوں کی قیمتیں متاثرہ دیہاتوں اور ملتان کی مارکیٹ سے حاصل کی گئی امدادی مقاصد کے لیے گندم اور چاول کی اوسط قیمت کو استعمال کیا گیا۔ گندم اور چاول کے علاقوں کو نیچے مندرجہ 8.2، 8.3، 8.4 اور 8.5 میں دکھایا گیا ہے۔ اور کٹری والے درختوں کی قیمت کا ٹیبیل نمبر 8.6 میں دیا گیا

←

## ٹیبیل نمبر 8.2۔ ذیلی منصوبہ کے علاقہ میں گندم اور چاول کی فصلوں کی قیمت

علاقہ میں فصل کی اوسط آمدنی فی پونٹ			متاثرہ فصل		فصل کا سیزن
مرخ میٹر	ہیکٹر	ایکڑ	نام	نمبر	
791	79,072.00	32,000.00	گندم	1	ریح (خزاں- موسم سرما)
8.52	85,249.50	34,500.00	کپاس	2	خریف (موسم بہار- گرم)
16.06	1,60,615.00	65,000.00	بزیلیاں	3	
32.49	3,24,936.50	1,31,500.00	کل		
10.83	1,08,312.17	43,833.33	اوسط		

## ٹیبیل نمبر 8.3۔ ٹاورز کے لیے فصل کی قیمت کا اندازہ

امداد کا تخمینہ		کاشت شدہ علاقہ	تعداد	متاثرہ فصلیں	فصل کا سیزن
قیمت (روپوں میں)	ریٹ (روپے امرخ میٹر)	متاثرہ (مرخ میٹر)	ٹاورز		
3,52,728.00	8.52	41,400	46	کپاس-1	خریف 2010
3,27,474.00	7.91	41,400	46	گندم-1	ریح 2010-11
3,52,728.00	8.52	41,400	46	کپاس-2	خریف 2011

☆ کاشت شدہ رقبہ ٹاور کے لگانے سے متاثر ہوا اس کا تخمینہ 900 مرخ میٹر (30m x 30m) لگایا گیا ہے۔

ٹیبل نمبر 8.4۔ ٹرانسمیشن لائن کے لیے امداد کا تخمینہ

امدادی قیمت کا تخمینہ		متاثرہ علاقہ کاشت شدہ (مربع میٹر)	ٹرانسمیشن لائن کوری ڈور کی لمبائی	متاثرہ فصلیں	فصل کا سیزن
ریٹ (روپے / میٹر)	کل رقم (روپے میں)				
8.52	24,97,339.80	2,93,115.00	9,770.00	کپاس	خریف 2010

ٹیبل نمبر 8.5۔ گرڈ اسٹیشن کے لیے فصل کی امداد کا تخمینہ

کاشت شدہ رقبہ			متاثرہ فصلیں	فصل کا سیزن
ریٹ (روپے / مربع میٹر)	کل رقم (روپے میں)	متاثرہ رقبہ (مربع میٹر)		
8.52	197,425.44	23,172	کپاس	خریف 2010

ٹیبل نمبر 8.6۔ متاثرہ درخت دادی قیمت کا تخمینہ

نمبر شمار	متاثرہ درخت کا نام	درختوں کا سائز	متاثرہ درختوں کی تعداد						مارکیٹ ریٹ (روپے)	معاوضہ کی قیمت (روپے)
			میراں پور	گجرانوالہ چک	دولت پور	ردانی	گرڈ اسٹیشن	ٹوٹل		
1	شیشم	چھوٹے	2	4	3	10	0	19	3,800	72,200
		دوہانے	4	1	10	7	0	22	7,500	1,65,000
		بڑے	6	12	4	2	0	24	12,000	2,88,000
		کل میٹران	12	17	17	19	0	65	-	525,200

2	پول (کیل)	چھوٹے	0	3	2	2	0	7	3,500	24,500
		درمیانے	5	8	4	4	0	21	6,850	1,43,850
		بڑے	3	5	2	1	0	11	11,700	1,28,700
		کل میزان	8	16	8	7	0	39	-	2,97,050
3	سفیہہ / چار	چھوٹے	0	0	0	0	0	0	2,500	-
		درمیانے	0	0	2	0	0	2	3,900	7,800
		بڑے	2	0	1	0	0	3	7,200	21,600
		کل میزان	2	0	3	0	0	5	-	29,400
4	حقوق	چھوٹے	0	0	0	0	0	0	2,850	-
		درمیانے	0	4	0	1	0	5	4,100	20,500
		بڑے	0	6	2	0	0	8	7,450	59,600
		کل میزان	0	10	2	1	0	13	-	80,100
		کل	22	43	30	27	0	122	-	9,31,750

### 8.3۔ حصول اراضی و اثاثوں کے لیے بجٹ

104۔ اس LARP میں 71 متاثرہ گھرانوں کی زمین، فصلوں اور درختوں اور بحالی کی امدادی قیمت شامل ہے۔ قیمت کا اندازہ مشاورت اور سروے سے لگایا گیا ہے جیسا کہ سی 8.2 میں بیان کیا گیا ہے۔ امدادی قیمت کیش کی صورت میں تمام سالانہ الاؤنسز اور افراط زر کے حساب سے ادا کی جائے گی۔ میپکو LAC کی مدد سے سالانہ افراط زر کا اندازہ لگائے گی اور تمام نتیجے کو کیش کی صورت میں ادا کرے گی۔

105۔ کل قیمت جو لوگوں کو ادا کی جائے گی اس کا تخمینہ 11.09 ملین روپے لگایا گیا ہے جس میں سے 6.435 ملین گریڈ 1 ٹینشن کی زمین کی خریداری پر صرف ہوگی اور باقی 4.659 ملین متاثرہ زرعی فصلوں اور درختوں کی امدادی مدد میں صرف ہوگی۔ (دیکھیں ٹیبل نمبر 8.6)

106۔ انتظامی امور کی قیمت کل امدادی قیمت 15% ہے۔ اس قیمت میں LARP کا نفاذ، اس کا انتظام، مشاورتی میٹنگز، مردم شماری کے لیے سروے کی تصدیق اور اس کی اندرونی مانیٹرنگ وغیرہ شامل ہیں۔

107۔ انتظامی امور کی قیمت کے علاوہ 10% رقم مصارفہ عارضی (Contingency) کے لیے مختص کی گئی ہے۔

108۔ LARP کے نفاذ اور امداد کے لیے فنڈز میپکو کے ذریعے گورنمنٹ ادا کرے گی۔ اقتصادی بحالی کے لیے منگنی بجٹ فنڈز کا حصہ ہوگا اور اس کو الاؤنسز تصور کیا جائے گا۔

IEMA اس پراجیکٹ کو فنانس کرے گی۔ پراجیکٹ قرضے کے طور پر جو اس پراجیکٹ کے سپورٹ فنڈ کا ایک حصہ ہے۔

109- جیسا کہ ٹیبل 8.7 دکھایا گیا ہے کہ اس LARP کے نفاذ کی کل قیمت 17.50 ملین روپے (US\$ 2,22,074.00) ہوگی۔ میچکوسول ورکس کو ٹھیکہ دینے سے ایک ماہ قبل اس کو update کرے گی۔

### ٹیبل نمبر 8.7- میراں پور گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائنز کی منتقلی کا تخمینہ

نمبر شمار	منتقلی کی سرگرمی	نمبر	یونٹ	قیمت فی یونٹ	کل قیمت
A	اداشہ جات کا معاوضہ	-	-	-	1,10,94,445
A.1	زمین	5.72	ایکر	-	64,35,000
	زمین	5.72	ایکر	11,25,000	64,35,000
A.2	درخت	122	نمبر	-	931,750
A.2.1	شیشم	65	نمبر	8,080	5,25,200
A.2.2	کیکر	39	نمبر	7,617	2,97,050
A.2.3	سفیدہ اچنار	5	نمبر	5,880.88	29,400
A.2.4	دوسرے	13	نمبر	6,162	80,100
A.3	فضلیں	3,57,687	-	-	37,27,695
A.3.1	ٹاورز	41,400	مرغ میٹر	-	10,32,930
	46 ٹاورز (فصل 1- گندم-1)	41,400	مرغ میٹر	7.91	3,27,474
	46 ٹاورز (فصل 2- کپاس (1 اور 2))	41,400	مرغ میٹر	8.52	7,05,456
A.3.2	ٹرانسمیشن لائن کوریڈور	2,93,115	مرغ میٹر	-	24,97,340
	ٹرانسمیشن لائن (فصل-1) کپاس-1	2,93,115	مرغ میٹر	8.52	24,97,340
A.3.3	گرڈ اسٹیشن	23,172	مرغ میٹر	-	1,97,425

	گرڈ اسٹیشن فصل نمبر 1 کپاس-1	23,172	مربع میٹر	8.52	1,97,425
B	فنی معاونت	-	-	-	31,50,000
B.1	ماہرینگی	6.00	Per s/mo	3,50,000	21,00,000
B.2	خارجی نگرانی (LARP)	3.00	Per s/mo	3,00,000	9,00,000
B.3	ٹرینگ سٹاف	1.00	Lumsum	1,50,000	1,50,000
C	ایڈیشنیشن کی لاگت (15 فیصد کا A)	0.15	Lumsum	1,10,94,445	16,64,167
D	کل (A+B+C)	-	-	-	1,59,08,612
E	Contingency 10% of D	0.10	Lumsum	1,59,08,612	15,90,861
	کل قیمت (پاکستانی روپے میں)	-	-	-	17,499,473
	کل قیمت ڈالر میں	-	-	-	2,22,074

US\$ 1.00 = Rs. 78.80

## 9- نفاذ کرنے کا شیڈول

110- مجموعی طور پر یہ پروگرام 5 سال کے عرصہ میں نافذ ہوگا۔ اس پراجیکٹ کو دوسرے مرحلے کے لیے منظوری 2010 کے وسط میں دادی جائے گی۔ اس LAR کی updation نفاذ اور مانیٹرنگ جیسی سرگرمیاں اس پراجیکٹ کے نفاذ کی بعد شروع ہوں گی جس کے لیے PIC اور ایکسٹرنل مانیٹرنگ کنسلٹنٹ 2010 کے وسط میں فراہج - ا کے لیے موبلائز کر دیا گیا ہے اور فراہج - ۲ کے لیے امید ہے جاری رہے گا۔

111- یہ LARP میچو کی طرف سے 2010 کے وسط دوبارہ revised ہوگا اور اس میں متاثرہ اکاؤنٹوں کی قیمت کو مارکیٹ قیمت کے حساب سے update کیا جائے گا۔ یکم ازم سب پراجیکٹ کے نفاذ کے ایک ماہ قبل update کیا جائے گا۔ حسی امداد تمام گھرانوں کو 2010 کے وسط میں یا تھیراتی کام جو کہ 2010 کے وسط میں شروع ہوگا اور 2011 کے اوائل میں مکمل ہو جائے گا۔ رقم ادا کر دی جائے گی۔ PIC ماہرین مینٹلی ESCI کو مدد فراہم کریں گے اور میچو LARP کو update یا revise کرے گی جس میں شیڈول (اگر ضرورت محسوس ہوئی تو) بھی شامل ہے جبکہ EMC ماہرین مینٹلی آزادانہ طور پر LAR سے متعلقہ تمام سرگرمیوں کو مانیٹر کریں گے۔ اور ADB کو ڈیزائن رپورٹ کریں گے۔ جس کی ایک کاپی میچو کو بھی 2011 کے آخر تک بھیجی جائے گی۔

112- سول ورکس کنٹریکٹر کو اس وقت تک کوئی ملکیٹی نوٹس جاری نہیں ہو سکے گا۔ جب تک میپکو اس بات کا اطمینان نہ کر لے کہ

۱- LARP کی منظوری دی جا چکی ہے اور تمام متاثرین مادی رقوم مل چکی ہیں۔

۲- سول ورکس کے لیے ورکار جگہ ہر قسم کی مداخلت سے پاک ہے۔ LARP کے نفاذ کا شیڈول ٹیبل نمبر 9.1 میں دیا گیا ہے۔ سرگرمیوں کی ترتیب کچھ ایسے ہے۔

۱- ٹیکنیکل سروے، ڈیزائن کی تیاری / حتمی شکل بنی منصوبہ کے لیے ساعت باؤڈری میپکو نے جولائی 2008 سے فروری 2009 تک کی جبکہ RFS میپکو اور PPTA کنسلٹنٹ نے مشترکہ طور پر مارچ 2009 میں کیا۔

ب- PPTA کنسلٹنٹ کی طرف سے LARP کی تیاری اور دہرائی مئی 2009 سے جنوری 2010 تک ہو جائے گی اور میپکو کی طرف سے EMC اور PIC کنٹریکٹ 2010 کے وسط میں ایوارڈ کر دیا جائے گا۔

ج- PIC اور PML کی طرف سے موبلائزیشن کا کام 2010 کے وسط میں متوقع ہے اور اسی طرح LARP کی updation یا دہرائی، شکایات کا ازالہ، امدادی قیمت کی ادائیگی اور LARP کی اعمرونی دہرونی مانیٹرنگ اگست 2010 میں ہوگی۔

د- سول ورکس (تعمیراتی کام / تاریں بچھانے کا کام) ستمبر 2010 شروع ہوگا اور ستمبر 2011 میں مکمل ہوگا۔ اور LAR کی (اعمرونی دہرونی) مانیٹرنگ کی سرگرمی جاری رہے گی اور فائل مانیٹرنگ اور جانچ پڑتال میپکو کی طرف سے ADB کو 2011 کے آغاز میں ہیج کرا دی جائے گی۔

ٹیبل نمبر 9.1- میراں پور گرڈ اسٹیشن کا نفاذی شیڈول

سال 2011				سال 2010				سال 2009				سال 2008				ذمہ داری		LARP سرگرمی / ٹاسک		
IV	III	II	I	حالی	پرائمری															
-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	فرسٹ ٹرائج سے منظور شدہ	پی پی ٹی اے	پوسکو	زمین کا حصول اور بحالی منصوبہ	تیاری
-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	فرسٹ ٹرائج سے منظور شدہ	پی پی ٹی اے	پوسکو	دسی لوگوں کی ترقی کا فریم ورک	
																	-	پوسکو	ٹرانسمیشن لائن کا سروے اور ڈیزائن	
																	-	پوسکو	متاثرہ زمین کی جگہ کی تقسیم	
																	پی پی ٹی اے	پوسکو	ٹرانسمیشن لائن کی فیلڈ سروے کی بحالی	





☆ اثرات کے اشارے: اس پراجیکٹ کی وجہ سے لوگوں کی زندگیوں اور روزگار پر کیا اثرات مرتب ہوئے۔

116 - پہلی دو قسم کے (indicators) اشاروں کا تعلق مراحل اور فوری نتائج سے ہے جس کی داخلی نگرانی ESCI کرے گی۔ یہ معلومات پراجیکٹ سائٹ سے انٹرنیٹ کی جائیس کی اور اس LARP کے نفاذ کے ترقیاتی کام کا اندازہ لگانے کی اور جہاں کہیں اس پروگرام میں مسئلہ یا تاخیر ہوتی نظر آئے گی اس کو adjust کرے گی۔

117 - LARP کے نفاذ کے لیے نگرانی کی خاص سرگرمیاں درج ذیل ہیں۔

- ☆ متاثرہ گمرانوں کے ساتھ معلوماتی اور مشاورتی عمل مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے گا۔
- ☆ حصول اراضی / خریداری اور فصل اور درختوں کی امدادی قیمت کی ادائیگی صورت حال۔
- ☆ کیفیت کے چاہ شدہ ڈھانچوں (پانی کی نالیاں، زرعی کھل، نالیاں اور سرسکیں وغیرہ) کی بحالی کی صورت حال۔
- ☆ شکایات کے ازالے کی سرگرمیاں۔

118 - ESCI اس سب پراجیکٹ کی روزانہ کی نگرانی کی ذمہ دار ہوگی۔ سماجی و اقتصادی شمار اور حصول اراضی کے لیے ضروری مواد اور ٹیلڈ کی سطح پر اس کی نگرانی درج ذیل طریقوں سے کی جائے گی۔

- ☆ تمام متاثرہ گمرانوں کی IOL یا معلوماتی شمار کا جائزہ
- ☆ متاثرہ گمرانوں سے مشاورت اور
- ☆ تفصیلی (indepth) کیس سٹڈیز
- ☆ متاثرہ گمرانوں کا بے قاعدہ sample survey
- ☆ اہم معلوماتی انٹرویوز اور
- ☆ کیفیت کی پبلک میٹنگز

## 10.2 - خارجی نگرانی

120 - جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ LARP کے نفاذ کے لیے کسی ذاتی کنسلٹنٹ، کنسلٹنٹ فرم یا کسی NGO کو پارٹ ٹائم کے لیے شامل کیا جائے گا جو اس کی آزادانہ طرز پر نگرانی و جانچ پڑتال کرے۔ (دیکھیں TORs جدول 4 میں) آزادانہ جانچ پڑتال پراجیکٹ کے آخر تک سالانہ بنیاد پر کی جائے گی۔ اس کنسلٹنٹ کی تعیناتی ADB کی رائے سے PMU کیجھ کرے گی جو نگرانی و جانچ پڑتال کی رپورٹس ڈائریکٹ ADB کو بھیجے گا اور اس کی ایک کاپی میچھ کو۔

121 - وہ منگلی کے نفاذ کے لیے شارٹ LARP کی روشنی میں بجٹ، ٹائم اور اہداف کا جائزہ لے گا گی۔ خارجی نگرانی کے بنیادی ٹاسک درج ذیل ہیں۔

- ☆ ESCI کی تیار کردہ داخلی میٹریکس رپورٹس کا جائزہ اور تصدیق
- ☆ متاثرہ اشاروں کی نصابی اور چٹاؤ
- ☆ متاثرہ لوگوں کے ساتھ بے قاعدہ اور باقاعدہ سروے سے اثرات کا اندازہ
- ☆ رپورٹ کے جائزے کے لیے متاثرہ گمرانوں، افسروں اور کمیٹی کے لیڈروں سے مشاورت
- ☆ منگلی کی efficiency اور sustainability سے مستقبل کے لیے منصوبہ بندی اور نتائج کا اندازہ لگانا۔

### 10.3 - نگرانی و جانچ پڑتال کے لیے اشارے

- 122- سہ پراجیکٹ کے LARP کے لیے درج ذیل میں دیے گئے اشارے نگرانی و جانچ پڑتال اہم سمجھے گئے ہیں۔
- ☆ منتقلی سے پہلے متاثرہ گمرانوں کے سماجی و اقتصادی حالات
- ☆ استحقاق، امدادی آپشنز، متبادل ڈیولپمنٹ اور دوسرے جگہ منتقلی وغیرہ پر متاثرہ گمرانوں سے بات چیت اور ان کا رد عمل
- ☆ گمروں اور آمدنی کے لیول میں تبدیلی
- ☆ پارہائی کی قیمت
- ☆ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار
- ☆ امدادی تقسیم کار
- ☆ متاثرہ گمرانوں کی منتقلی کے بعد زمینان کی سطح

### 10.4 - منتقلی کا موادی بینک

- 123- منتقلی کے متعلق تمام قسم کی معلومات جیسے حصول اراضی، سماجی و اقتصادی، متاثرہ گمرانوں کی فہرستوں اور درختوں کے نقصانات، امداد، استحقاق اور رقم کی ادائیگی جیسی تمام معلومات ESCI کے جمع کی اس کے علاوہ کنسلٹنٹ نے جو معلومات اپنے متعلقہ فیڈبک آفس سے جمع کی سب EHV-GSC ملان آفس میں موجود ہوں گی۔ یہ موادی بینک نفاذ، نگرانی اور رپورٹ کے مقاصد کے لیے منتقلی کے انتظامی امور پر سہولت فراہم کرے گا۔

### 10.5 - رپورٹنگ کے لیے ضرورت

- 124- ESCI اس LARP کے نفاذ اور نگرانی کی ذمہ دار ہے جس کے لیے وہ منتقلی کی سرگرمیوں پر سہماہی رپورٹ تیار کرے گی اور ADB کو جائزے اور منظوری کے لیے بھیجے گی۔ ماہرین منتقلی بھی آزادانہ طور پر اس LARP کے نفاذ کی سہماہی رپورٹ تیار کرے گی اور اس کی کاپی ADB اور میپکو کو جمع کرائے گی۔ داخلی نگرانی کی یہ سہماہی رپورٹس درج ذیل آنے والی رکاوٹوں کے حل کے لیے بہتری لانا ہے۔

- 125- خارجی کنسلٹنٹ صرف ایک دفعہ ہی اپنی رپورٹ ADB کو جمع کروائے گا جس کی بناء پر یہ اخذ کیا جائے گا کہ آیا منتقلی کے جو مقاصد تھے ان کا حصول ہوا ہے کہ نہیں۔ اور سب سے اہم یہ کہ ان کے روزگار اور کے معیار زندگی بحال یا ان میں بہتری آئی ہے کہ نہیں اور اس کو بہتر بنانے کے لیے مناسب سفارشات شامل ہیں۔ معلومات کے لیے اس کی ایک کاپی میپکو ہیڈ کوارٹر میں بھی مہیا کرے گا گی۔

### ملحق دستاویزات

- ملحق-۱ ورکنگ ٹیمیل (میراں پور میپکو)
- ملحق-۲ مشاورتی سیشن میں شامل شرکاء فہرست (میراں پور میپکو)
- ملحق-۳ میراں پور گرڈ اسٹیشن کے لیے خریدی گئی زمین کی دستاویزات (میپکو)
- ملحق-۴ عوامی معلومات بروشر کا ڈرافٹ (میراں پور میپکو)
- ملحق-۵ پراجیکٹ کے نفاذ کے لیے کنسلٹنٹ سے (LARP) TORs
- ملحق-۶ خارجی نگرانی کے لیے کنسلٹنٹ سے (LARP) TORs

ملحق 1- ورکنگ ٹیمپلو (میراں پور) میٹرو

ٹیمپل نمبر 1- 132kv ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن علی پور کی وجہ سے متاثرہ فصلیں

ٹرانسمیشن لائن کی پہنچ (ٹاورز کی تعداد)			متاثرہ فارم لینڈ			ٹاورز کی وجہ سے عارضی طور پر متاثرہ فارم لینڈ			ٹرانسمیشن لائن کو ری ڈور کی وجہ سے عارضی طور پر متاثرہ فارم لینڈ		
لمبائی	رقبہ	ٹاورز کی تعداد	رقبہ	متاثرہ فصلوں کی جگہ	لمبائی	متاثرہ رقبہ	متاثرہ فصلوں کا رقبہ	لمبائی	رقبہ	متاثرہ فصلوں کا رقبہ	
میٹر	مربع میٹر	تعداد	مربع میٹر	گندم	کپاس	میٹر	مربع میٹر	کپاس	گندم	کپاس	
<b>A- میراں پور</b>											
1	2	100.00	3,000.00	1.00	900.00	900.00	900.00	70.00	2,100.00	2,100.00	
2	3	280.00	8,400.00	1.00	900.00	900.00	900.00	250.00	7,500.00	7,500.00	
3	4	151.00	4,530.00	1.00	900.00	900.00	900.00	121.00	3,630.00	3,630.00	
4	5	260.00	7,800.00	1.00	900.00	900.00	900.00	230.00	6,900.00	6,900.00	
5	6	275.00	8,250.00	1.00	900.00	900.00	900.00	245.00	7,350.00	7,350.00	
6	7	246.00	7,380.00	1.00	900.00	900.00	900.00	216.00	6,480.00	6,480.00	
7	8	290.00	8,700.00	1.00	900.00	900.00	900.00	260.00	7,800.00	7,800.00	
8	9	278.00	8,340.00	1.00	900.00	900.00	900.00	248.00	7,440.00	7,440.00	
9	10	278.00	8,340.00	1.00	900.00	900.00	900.00	248.00	7,440.00	7,440.00	
10	11	290.00	8,700.00	1.00	900.00	900.00	900.00	260.00	7,800.00	7,800.00	
11	12	276.50	8,295.00	1.00	900.00	900.00	900.00	246.50	7,395.00	7,395.00	
12	13	290.00	8,700.00	1.00	900.00	900.00	900.00	260.00	7,800.00	7,800.00	
13	14	274.50	8,235.00	1.00	900.00	900.00	900.00	244.50	7,335.00	7,335.00	
14	15	274.50	8,235.00	1.00	900.00	900.00	900.00	244.50	7,335.00	7,335.00	
15	16	215.00	6,450.00	1.00	900.00	900.00	900.00	185.00	5,550.00	5,550.00	
کل (A)		3,778.50	113,355.00	15.00	13,500.00	13,500.00	13,500.00	3,328.50	99,855.00	99,855.00	
<b>B- گجرانوالہ پک</b>											

2,070.00	2,070.00	2,070.00	69.00	-	-	-	-	2,070.00	69.00	16	15
7,800.00	7,800.00	7,800.00	260.00	900.00	900.00	900.00	1.00	8,700.00	290.00	17	16
6,780.00	6,780.00	6,780.00	226.00	900.00	900.00	900.00	1.00	7,680.00	256.00	18	17
7,425.00	7,425.00	7,425.00	247.50	900.00	900.00	900.00	1.00	8,325.00	277.50	19	18
5,580.00	5,580.00	5,580.00	186.00	900.00	900.00	900.00	1.00	6,480.00	216.00	20	19
7,425.00	7,425.00	7,425.00	247.50	900.00	900.00	900.00	1.00	8,325.00	277.50	21	20
7,350.00	7,350.00	7,350.00	245.00	900.00	900.00	900.00	1.00	8,250.00	275.00	22	21
7,320.00	7,320.00	7,320.00	244.00	900.00	900.00	900.00	1.00	8,220.00	274.00	23	22
7,440.00	7,440.00	7,440.00	248.00	900.00	900.00	900.00	1.00	8,340.00	278.00	24	23
1,335.00	1,335.00	1,335.00	44.50	900.00	900.00	900.00	1.00	2,235.00	74.50	25	24
60,525.00	60,525.00	60,525.00	2,017.50	8,100.00	8,100.00	8,100.00	9.00	68,625.00	2,287.50	ٹول (B)	

C-دولت پور

3,585.00	3,585.00	3,585.00	119.50	-	-	-	-	3,585.00	119.50	25	24
7,440.00	7,440.00	7,440.00	248.00	900.00	900.00	900.00	1.00	8,340.00	278.00	26	25
5,190.00	5,190.00	5,190.00	173.00	900.00	900.00	900.00	1.00	6,090.00	203.00	27	26
5,730.00	5,730.00	5,730.00	191.00	900.00	900.00	900.00	1.00	6,630.00	221.00	28	27
7,425.00	7,425.00	7,425.00	247.50	900.00	900.00	900.00	1.00	8,325.00	277.50	29	28
7,320.00	7,320.00	7,320.00	244.00	900.00	900.00	900.00	1.00	8,220.00	274.00	30	29
6,900.00	6,900.00	6,900.00	230.00	900.00	900.00	900.00	1.00	7,800.00	260.00	31	30
7,425.00	7,425.00	7,425.00	247.50	900.00	900.00	900.00	1.00	8,325.00	277.50	32	31
7,125.00	7,125.00	7,125.00	237.50	900.00	900.00	900.00	1.00	8,025.00	267.50	33	32
6,690.00	6,690.00	6,690.00	223.00	900.00	900.00	900.00	1.00	7,590.00	253.00	34	33
6,000.00	6,000.00	6,000.00	200.00	900.00	900.00	900.00	1.00	6,900.00	230.00	35	34
2,835.00	2,835.00	2,835.00	94.50	900.00	900.00	900.00	1.00	3,735.00	124.50	36	35
73,665.00	73,665.00	73,665.00	2,455.50	9,900.00	9,900.00	9,900.00	11.00	83,565.00	2,785.50	ٹول (C)	

D-روانی

2,640.00	2,640.00	2,640.00	88.00	-	-	-	-	2,640.00	88.00	36	35
7,290.00	7,290.00	7,290.00	243.00	900.00	900.00	900.00	1.00	8,190.00	273.00	37	36

5,820.00	5,820.00	5,820.00	194.00	900.00	900.00	900.00	1.00	6,720.00	224.00	38	37
1,200.00	1,200.00	1,200.00	40.00	900.00	900.00	900.00	1.00	2,100.00	70.00	39	38
5,040.00	5,040.00	5,040.00	168.00	900.00	900.00	900.00	1.00	5,940.00	198.00	40	39
6,780.00	6,780.00	6,780.00	226.00	900.00	900.00	900.00	1.00	7,680.00	256.00	41	40
7,200.00	7,200.00	7,200.00	240.00	900.00	900.00	900.00	1.00	8,100.00	270.00	42	41
7,065.00	7,065.00	7,065.00	235.50	900.00	900.00	900.00	1.00	7,965.00	265.50	43	42
5,610.00	5,610.00	5,610.00	187.00	900.00	900.00	900.00	1.00	6,510.00	217.00	44	43
7,140.00	7,140.00	7,140.00	238.00	900.00	900.00	900.00	1.00	8,040.00	268.00	45	44
2,895.00	2,895.00	2,895.00	96.50	900.00	900.00	900.00	1.00	3,795.00	126.50	46	45
390.00	390.00	390.00	13.00	900.00	900.00	900.00	1.00	1,290.00	43.00	Gantry	46
59,070.00	59,070.00	59,070.00	1,969.00	9,900.00	9,900.00	9,900.00	11.00	68,970.00	2,299.00	ٹول۔ (D)	
293,115.00	293,115.00	293,115.00	9,770.00	41,400.00	41,400.00	41,400.00	46.00	334,515.00	11,150.50	ٹول۔ (A+B+C+D)	

E۔ گرڈ اسٹیشن

ٹاؤر فصلیں (مرح)		ٹاؤر فارم لینڈ		گاؤں
میں		مرح میٹر	مرلہ	
کھاس	گندم			
23,171.76	23,171.76	23,171.76	915.88	روانی
23,171.76	23,171.76	23,171.76	915.88	ٹول

ٹیلیبل 2-A 132kv گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائن سب پراجیکٹ میں متاثرہ درختوں کی اقسام اور تعداد

کل متاثرہ درختوں کی تعداد	لکڑی والے متاثرہ درختوں کی تعداد				سب پراجیکٹ سیکشن	
	حترق	سفیدہ / چنار	کبک	ہیشم		

A- میراں پور

-	-	-	-	-	2	1
-	-	-	-	-	3	2
8	-	-	3	5	4	3
1	-	-	1	-	5	4
2	-	-	2	-	6	5
2	-	2	-	-	7	6
1	-	-	-	1	8	7
-	-	-	-	-	9	8
-	-	-	-	-	10	9
1	-	-	-	1	11	10
1	-	-	-	1	12	11
2	-	-	-	2	13	12
2	-	-	-	2	14	13
1	-	-	1	-	15	14
1	-	-	1	-	16	15
22	-	2	8	12		A-کل میراں پور
B- گجراتوالہ چک						
5	-	-	2	3	16	15
9	-	-	8	1	17	16
3	-	-	1	2	18	17

4	-	-	4	-	19	18
6	4	-	-	2	20	19
5	3	-	-	2	21	20
3	-	-	-	3	22	21
1	1	-	-	-	23	22
6	2	-	-	4	24	23
1	-	-	1	-	25	24
43	10	-	16	17		B-کل کجرالوالہ چک
C-دہلت پور						
1	-	-	1	-	25	24
2	-	-	2	-	26	25
4	2	2	-	-	27	26
-	-	-	-	-	28	27
3	-	-	1	2	29	28
3	-	-	-	3	30	29
4	-	-	-	4	31	30
1	-	1	-	-	32	31
-	-	-	-	-	33	32
3	-	-	-	3	34	33
3	-	-	1	2	35	34
6	-	-	3	3	36	35
30	2	3	8	17		C-کل دہلت پور

D-روانی

2	-	-	-	2	36	35
2	-	-	-	2	37	36
7	1	-	3	3	38	37
6	-	-	4	2	39	38

3	-	-	-	3	40	39
-	-	-	-	-	41	40
3	-	-	-	3	42	41
4	-	-	-	4	43	42
-	-	-	-	-	44	43
-	-	-	-	-	45	44
-	-	-	-	-	46	45
-	-	-	-	-	Gantry	46
27	1	-	7	19		D-کل روانی
E-گرڈ اسٹیشن						
گرڈ اسٹیشن						
-	-	-	-	-		E-کل-گرڈ اسٹیشن
122	13	5	39	65		TOTAL: B+A+ C+ (D+E)
100.00	10.66	4.10	31.97	53.28	-	اوسط

### ٹیبیل A-3 سب پراجیکٹ کی وجہ سے متاثرہ گھرانوں کی فہرست

متاثرہ گھرانے	متاثرہ کسان کا نام (گھر کا سربراہ)	چھوٹا گاؤں / گاؤں کا نام	قبضے کی میعاد کا درجہ	فصلوں میں حصہ (100%)	کل زمین برائے کاشت ایکڑ	متاثرہ رقبہ (مربع میٹر)	متاثرہ اوسط

A- میراں پور

4.63	1500	32,384	8.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	رانا عبدالغفار	1
------	------	--------	------	------	--------------	-----------	----------------	---

6.18	3,000	48,576	12.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	رانا شہیر احمد	2
7.71	3,900	50,600	12.50	100%	زمین کا مالک	میراں پور	رانا عبدالجبار	3
8.81	6,600	74,888	18.50	100%	زمین کا مالک	میراں پور	رانا محمد عثمان	4
8.65	8,400	97,152	24.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	عبدالغفار	5
9.08	14,700	161,920	40.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	ملک عبدالرحمان	6
8.67	16,320	18,232	46.50	100%	زمین کا مالک	میراں پور	ولید ذریعہ	7
5.63	17,310	307,648	76.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	عبدالخالق	8
1.59	900	56,672	14.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	حاجی عبدالملک	9
5.56	900	16,192	4.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	محمد صادق موصی	10
7.51	4,560	60,720	15.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	غلام باری	11
7.67	7,680	100,188	24.75	100%	زمین کا مالک	میراں پور	عقرا احمد جونیہ	12
8.34	5,400	64,768	16.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	احمد بخش اراٹیس	13
8.43	12,960	153,824	38.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	محمد اکرم	14
7.85	5,400	68,816	17.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	ملک ذوالفقار	15
7.97	4,680	58,696	14.50	100%	زمین کا مالک	میراں پور	محمد روزخان	16
8.37	14,910	178,112	44.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	محمد عاشق اراٹیس	17
7.53	915	12,144	3.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	شاہ زمان اعوان	18
7.41	3,600	48,576	12.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	ملک ریاض	19
8.89	5,040	56,672	14.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	مہر ملک درک	20
8.55	6,060	70,840	17.50	100%	زمین کا مالک	میراں پور	مہر کبیر	21
8.13	13,830	170,016	42.00	100%	زمین کا مالک	میراں پور	غلام سرور گجر	22
163.15	158,565	2,077,636	513.25				A کل - میراں پور	
7.42	7,207.50	94,438	23.33				اوسط	

### B- گجراتوالہ چک

6.30	6,120	97,152	24.00	100%	زمین کا مالک	گجراتوالہ چک	ظفر اقبال گجر	23
7.68	4,350	56,672	14.00	100%	زمین کا مالک	گجراتوالہ چک	حاجی حبیب اللہ گجر	24
5.05	2,250	44,528	11.00	100%	زمین کا مالک	گجراتوالہ چک	عبدالباری	25
7.62	8,640	113,344	28.00	100%	زمین کا مالک	گجراتوالہ چک	محمد شہیر گجر	26
7.14	6,360	89,056	22.00	100%	زمین کا مالک	گجراتوالہ چک	محمد شرف گجر	27

7.44	17,460	234,784	58.00	100%	زمین کا مالک	گجراوالہ چک	فرزین علی گجر	28
6.58	13,575	206,448	51.00	100%	زمین کا مالک	گجراوالہ چک	محمد شہیر گجر	29
5.19	5,880	113,344	28.00	100%	زمین کا مالک	گجراوالہ چک	محمد بخش اراٹیں	30
7.04	3,990	56,672	14.00	100%	زمین کا مالک	گجراوالہ چک	مہر محمد اکمل	31
60.03	68,625	1,012,000	250.00				B کل - گجراوالہ چک	
6.67	7,625	112,444.44	27.78				اوسط	

D- دولت پور

7.38	1,5007.41	20,240	5.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	مہر محمد اجمل	32
9.35	4,920	52,624	13.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	اللہ یار ولد کریم بخش	33
7.41	2,700	36,432	9.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	حک مشہور ولد غلام سرور	34
6.86	4,440	64,768	16.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	نظیر احمد ولد غلام سرور	35
2.96	1,320	44,528	11.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	محمد عثمان ولد غلام نبی	36
9.70	4,710	48,576	12.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	ابراہیم ولد حاجی محمد ادریس	37
9.51	17,910	188,232	46.50	100%	زمین کا مالک	دولت پور	غلام عباس ولد خدا بخش	38
8.86	7,890	89,056	22.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	عبدالستار ولد ماسٹر ای بی بخش	39
4.85	2,355	48,576	12.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	حک باغ علی	40
9.308	2,940	32,384	8.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	یا سین	41
9.77	13,440	137,632	34.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	حک عبدالرحمن ولد حک رمضان	42
8.71	1,410	16,192	4.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	سعید احمد ولد عبدالحق	43
7.71	1,560	20,240	5.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	مرقس ولد عبدالقدیر	44

7.41	1,350	18,216	4.50	100%	زمین کا مالک	دولت پور	اللہ رکھا ولد رحیم بخش	45
7.41	1,350	18,216	4.50	100%	زمین کا مالک	دولت پور	اللہ دوست ولد رحیم بخش	46
6.35	900	14,168	3.50	100%	زمین کا مالک	دولت پور	نظیر احمد ولد ملک مانجا	47
6.02	1,950	32,384	8.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	شوکت علی ولد اہلی بخش	48
9.15	4,260	46,552	11.50	100%	زمین کا مالک	دولت پور	نور احمد ولد امام بخش	49
7.13	3,030	42,504	10.50	100%	زمین کا مالک	دولت پور	مرید حسین ولد ملک غلام رسول	50
6.20	690	11,132	2.75	100%	زمین کا مالک	دولت پور	منظور احمد ولد امام بخش	51
5.19	2,940	56,672	14.00	100%	زمین کا مالک	دولت پور	غلام رسول ولد محمد بخش	52
157.03	83,565.00	1,039,324.00	256.75				C کل - بہتی دولت پور	
7.48	3,979.29	49,491.62	12.23				اوسط	

D - روانی

8.46	5,820	68,816	17.00	100%	زمین کا مالک	روانی	محمد عارف ولد احمد بخش	53
9.12	4,800	52,624	13.00	100%	زمین کا مالک	روانی	غلام حسین ولد محمد بخش	54
4.55	1,380	30,360	7.50	100%	زمین کا مالک	روانی	عبدالستار	55
9.63	3,120	32,384	8.00	100%	زمین کا مالک	روانی	حافظ ولد محمد شریف	56
6.56	1,860	28,36	7.00	100%	زمین کا مالک	روانی	اللہ دوست ولد وسایا	57
9.09	5,520	60,720	15.00	100%	زمین کا مالک	روانی	قاری منظور احمد ولد رحیم بخش	58
5.79	2,580	44,528	11.00	100%	زمین کا مالک	روانی	ظہور احمد ولد امیر بخش	59



ملحق 2- مشاورتی اجلاس میں شرکت کرنے والوں کی فہرست (میراں پور، میٹیکو)

عورتوں کے گروپ				مردوں کے گروپ			
مناظرہ نمبر	مناظرتی کام	نام	نمبر	مناظرہ نمبر	مناظرتی کام	نام	نمبر

A- میراں پور

مناظرہ نمبر	مناظرتی کام	نام	نمبر	مناظرہ نمبر	مناظرتی کام	نام	نمبر
مناظرہ نمبر	گھریلو بیوی	زاہدہ بی بی	1	مناظرہ نمبر	زمین کا مالک	عبدالجبار	1
مناظرہ نمبر	گھریلو بیوی	رتیہ	2	مناظرہ نمبر	زمین کا مالک	محمد عثمان	2
مناظرہ نمبر	گھریلو بیوی	ساجدہ	3	مناظرہ نمبر	زمین کا مالک	خوشی محمد	3
-	گھریلو بیوی	کانات	4	-	زمین کا مالک	محمد باقر	4
-	گھریلو بیوی	عابدہ	5	-	زمین کا مالک	عبدالغنی	5
-	گھریلو بیوی	کوثر	6	-	سرکاری ملازم	غلام حیدر	6
-	-	-	-	-	ڈرائیور	محمد اشرف	7

B- گھرانوالہ پیک

مناظرہ نمبر	مناظرتی کام	نام	نمبر	مناظرہ نمبر	مناظرتی کام	نام	نمبر
مناظرہ نمبر	گھریلو بیوی	ہمیم	7	مناظرہ نمبر	زمین کا مالک	حاجی حبیب اللہ	8
مناظرہ نمبر	گھریلو بیوی	نہیم	8	مناظرہ نمبر	زمین کا مالک	بشیر احمد	9
-	گھریلو بیوی	پردین	9	مناظرہ نمبر	زمین کا مالک	فرز عطلی	10
-	گھریلو بیوی	شازیہ	10	-	دکاندار	محمد اقبال	11
-	گھریلو بیوی	حائشہ	11	-	مزدور	خوشی محمد	12
-	-	-	-	-	دکاندار	حاجی مجید	13
-	-	-	-	-	کاروبار	اقبال احمد	14

C- ڈوبے والی

مناظرہ نمبر	مناظرتی کام	نام	نمبر	مناظرہ نمبر	مناظرتی کام	نام	نمبر
مناظرہ نمبر	گھریلو بیوی	نسین	12	مناظرہ نمبر	زمین کا مالک	اللہ دتہ	15
مناظرہ نمبر	گھریلو بیوی	حائشہ	13	مناظرہ نمبر	زمین کا مالک	قاری منظور	16
مناظرہ نمبر	گھریلو بیوی	فاطمہ	14	مناظرہ نمبر	زمین کا مالک	محمد عارف	17
-	گھریلو بیوی	نصیرہ بی بی	15	مناظرہ نمبر	زمین کا مالک	محمد اعجاز	18
-	گھریلو بیوی	کریم خاتون	16	-	زمین کا مالک	محمد سردار	19
-	گھریلو بیوی	رحمت بی بی	17	-	زمین کا مالک	محمد اقبال	20
-	-	-	-	-	زمین کا مالک	ملک منظور	21
-	-	-	-	-	زمین کا مالک	محمد شاہ زید	22

ملحق ۴:- ڈرافٹ برائے عوامی معلوماتی بروشر (میراں پور میپکو)

بجلی کی ترسیل بڑھانے کا منصوبہ (ٹرانچ-2)  
میراں پور 132kv گرڈ اسٹیشن اور ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو)

حکومت پاکستان

مئی 2009

### A- عام معلومات

- 1- ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) بجلی کی ترسیل بڑھانے کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک سے قرضہ لے رہی ہے۔ جس کا مقصد بجلی کی فراہمی میں توسیع اور اس کی ترسیل کو مزید بہتر بنانا ہے۔ یہ پروگرام مرحلہ وار ذیلی منصوبوں کے تحت اگلے پانچ سے چھ سالوں میں مکمل ہوگا۔ پہلے ذیلی منصوبہ کی منصوبہ بندی 2008 میں مکمل کر لی گئی تھی اور دوسرے ذیلی منصوبہ کی منصوبہ بندی 2009 کے دوران ہوگی۔
- 2- دوسرے مرحلے میں پورے پاکستان کے لیے 100 سے زائد ذیلی منصوبے ہیں جن میں سے گرڈ اسٹیشنوں کی تعمیر و توسیع، موجودہ گرڈ اسٹیشنوں کی توسیع و ترقی، اور اس سے متعلقہ ٹرانسمیشن لائنوں کا بچھانا ہے۔ زیادہ تر ذیلی منصوبے کسی قسم کی منگنی کا باعث نہیں بنیں گے کیونکہ زیادہ تر ٹرانسفارمرز موجودہ گرڈ اسٹیشنوں کی حدود کے اندر ہی نصب کیے جائیں گے۔ اور اس طرح ان کے کام کے لیے کسی اضافی زمین کے حصول کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ کوئی چند ایک ذیلی منصوبے ایسے ہیں جہاں سے گرڈ اسٹیشن لگانے اور ٹرانسمیشن لائن کے لیے زمین حاصل کرنا پڑے گی۔ جیسا کہ میپکو کا ذیلی منصوبہ میراں پور، جہاں 132kv نیا گرڈ اسٹیشن اور ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن بچھانی ہے۔ کھجے اور تاریں بچھانے کے لیے عارضی طور پر زمین درکار ہوگی۔ جس کی وجہ سے درختوں اور فصلوں کو عارضی نقصان ہوگا۔
- 3- میراں پور نیا 132kv گرڈ اسٹیشن دو حصوں پر مشتمل ہے۔ روانی گاؤں میں سے 132kv گرڈ اسٹیشن کی تعمیر، اور میراں پور سے روانی تک کی ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن۔ گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کے لیے زمین میپکو نے خریدی ہے جسے روانی گاؤں کے دو زمینداروں نے مشاورت کے بعد مناسب قیمت پر رضامندی سے فروخت کیا ہے۔ اس گرڈ اسٹیشن کوئی 132kv ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کے ذریعے موجودہ 132kv ملتان، بہاول پور ٹرانسمیشن لائن سے منسلک کیا جائے گا۔
- 4- اس ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر سے آپ کی فصلوں اور درختوں کی عارضی طور پر تھوڑا نقصان پہنچے گا۔ جسے پاکستانی قوانین اور ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منگنی سے پورا کیا جائے گا۔ اس پالیسی کے تحت منگنی اور بحالی کا دائرہ کار تیار کیا گیا ہے جس میں منگنی اور بحالی کا منصوبہ اور متاثرہ گھرانوں پر اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اور ان کے اثرات کو کم کرنے اور بحالی کے لیے تفصیلات دی گئی ہیں۔
- 5- LARF یعنی حصول اراضی، منگنی اور بحالی کا دائرہ کار اور LARP یعنی حصول اراضی، منگنی اور بحالی کے منصوبہ کار اور دیگر جملہ ہر خواہشمند کے لیے PIU ملتان میں موجود ہوگا۔ یہ کتابچہ میراں پور گرڈ اسٹیشن کے LARF اور LARP کے متعلق آگاہ کرتا ہے جس کے ذریعے میراں پور گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائن سے متاثر ہونے والے خاندانوں، درختوں، فصلوں اور معاشی طور پر متاثرہ لوگوں پر اثرات کو پیش کرتا ہے۔ اس کتابچے کا مقصد منگنی اور بحالی پروگرام کے تحت پیدا ہونے والے مسائل اور ان کے حل کے لیے لوگوں کو آگاہ کرنا ہے۔



فصلیں	متاثرہ فصلیں (خراب اجاہ شدہ)	تمام گمرانے (71 گمرانے)	کھجیوں سے متاثرہ: کھجے لگانے سے خراب ہوئی فصلوں کا معاوضہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے زیادہ سے زیادہ تین فصلوں تک کے لیے دیا جائے گا۔ تاریخ بچانے سے: تاریخ بچانے سے فصلوں کے نقصان کو مارکیٹ قیمت کے حساب سے معاوضہ ایک فصل کے لیے ادا کیا جائے گا۔
درخت	کانٹے گئے درخت	تمام گمرانے (42 گمرانے)	درختوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے مطابق نقد معاوضہ

### D- سب پراجیکٹ کے اثرات

- 8- میراں پور 132kv گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائن سے مجموعی طور پر 71 گمرانے (71 گمرانے بشمول 1689 افراد) متاثر ہوں گے۔ 71 گمرانوں میں سے 2 گمرانے صرف گرڈ اسٹیشن اور باقی 69 گمرانے ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے متاثر ہوں گے۔ نئے گرڈ اسٹیشن کے لیے 12 افراد مارکیٹ قیمت پر اپنی زمین میٹرو کو دینے کے لیے رضامند ہوئے ہیں۔ 69 متاثرہ گمرانوں میں سے 36 گمرانے ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن دونوں سے متاثر ہوں گے جبکہ باقی 33 گمرانے صرف اور صرف تاریخ بچانے کے دوران متاثر ہوں گے۔ اس طرح 36 گمرانوں کو معاوضہ ان کی تین فصلوں (دو فصلیں ٹاور کی وجہ اور ایک فصل تاریخ بچانے کی وجہ سے) کے برابر ادا کیا جائے گا۔ 33 گمرانے جن کی فصل کو نقصان صرف تاریخ بچانے کی وجہ سے ہوا ان کو معاوضہ ایک فصل کے برابر دیا جائے گا۔ (متاثرہ فصلوں کا علاقہ نیچے ٹیبل نمبر 2 میں دیکھیں)
- 9- فصلوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ، 122 درخت بھی متاثر ہوں گے جنہیں ٹرانسمیشن لائن کے دوران 30 میٹر کے احاطہ سے کاٹا جائے گا۔ نتیجتاً 69 گمرانوں میں سے 46% (67%) گمرانوں کو 122 درختوں کا نقصان ہوگا۔ زیادہ تر متاثرہ درخت کھیتوں کے کناروں پر لگے ہوئے تھے۔ متاثرہ درختوں کی تفصیل کے لیے ٹیبل نمبر 3 دیکھیں۔

### ٹیبل نمبر 2- علاقے کے لحاظ متاثرہ فصلوں کا کل رقبہ

متاثرہ فصلیں (ہیکٹر)						ٹرانسمیشن لائن
گورنمنٹ کی غیر آباد زمین			پرائیوٹ زمین			
کوری ڈور	ٹاور	کل	کوری ڈور	ٹاور	کل	
0.00	0.00	0.00	9.99	1.35	11.34	ا- میراں پور
0.00	0.00	0.00	6.05	0.81	6.86	ب- گوبرا نوالہ چک
0.00	0.00	0.00	7.37	0.99	8.36	ج- دولت پور
0.00	0.00	0.00	5.91	0.99	6.90	د- روانی
0.00	0.00	0.00	29.31	4.14	33.45	کل

ٹیبیل نمبر 3۔ ٹرانسمیشن لائن سے متاثر ہونے والے درختوں کا سائز اور ان کی اقسام

متاثرہ درختوں کی تعداد						سائز	درختوں کی اقسام	نمبر شمار
کل	گرڈ اسٹیشن	روانی	دولت پور	گجرانوالہ	میراں پور			
19	0	10	3	4	2	چھوٹے	شیشم	1
22	0	7	10	1	4	درمیانے		
24	0	2	4	12	6	بڑے		
65	0	19	17	17	12	شیشم کے درختوں کا کل مجموعی		
7	0	2	2	3	0	چھوٹے	کیکر (بول)	2
21	0	4	4	8	5	درمیانے		
11	0	1	2	5	3	بڑے		
39	0	7	8	16	8	بول کے درختوں کا کل مجموعہ		
0	0	0	0	0	0	چھوٹے	سہنچیں	3
2	0	0	2	0	0	درمیانے		
3	0	0	1	0	2	بڑے		
5	0	0	3	0	2	سہنچیں کے درختوں کا کل مجموعہ		
0	0	0	0	0	0	چھوٹے	مترق	4
5	0	1	0	4	0	درمیانے		
8	0	0	2	6	0	بڑے		
13	0	1	2	10	0	دوسرے درختوں کا کل مجموعہ		
122	0	27	30	43	22	کل درختوں کا مجموعہ		

E۔ یونٹ ریٹ اور معاوضہ کی قیمت

11۔ ذیلی منصوبے کے علاقہ میں کپاس خریف اور گندم ریح میں کاشت کی جاتی ہے۔ معاوضے کے لیے کپاس اور گندم کی اوسط قیمت استعمال کی گئی ہے۔ اس طرح کپاس اور گندم کا معاوضہ ادا کرنے کے لیے اس کی قیمت لوکل مارکیٹ اور متاثرہ افراد کے مشورے سے طے پائی۔ (درج ذیل ٹیبیل دیکھیں)

ٹیبیل نمبر 4۔ گرڈ اسٹیشن کے لیے زمین کا ریٹ / قیمت

قیمت (روپوں میں)	ریٹ (روپے فی ایکڑ)	زمین (ایکڑ)
6,435,000	1,125,000	5.72

ٹیبل نمبر 5۔ ذیلی منصوبے کے علاقے میں فصلوں کی قیمت اریٹ

کاشت کاری کا موسم	متاثرہ فصل		فصل کی فی ایکڑ اوسط آمدن (روپے میں)		
	نمبر	نام	ایکڑ	ہیکٹر	مربع میٹر
ربیع (خزاں ہیرا)	1	گندم	32,000	79,072.00	7.91
خریف (بہار گرما)	2	کپاس	34,500	85,249.00	8.52
		ٹوٹل	66,500	164,321.00	16.43
		اوسط	33,250	82,160.00	8.22

ٹیبل نمبر 6۔ ٹاورز کی تعمیر سے تباہ ہونے والی فصل کا تخمینہ

کاشت کاری کا موسم	متاثرہ فصل	ٹاورز کی تعداد	متاثرہ کاشت شدہ رقبہ	معاوضے کا تخمینہ	
				رقم (روپوں میں)	ریٹ فی مربع میٹر
خریف 2010	کپاس-1	46	41,400	352,728.00	8.52
ربیع 2010-2011	گندم-1	46	41,400	327,474.00	7.91
خریف 2011	کپاس-2	46	41,400	352,728.00	8.52

ایک ٹاور کی تعمیر سے اعملاً 900 مربع میٹر کاشت شدہ رقبہ متاثر ہوا

ٹیبل نمبر 7۔ ٹرانسمیشن لائن سے تباہ شدہ فصل کے معاوضے کا تخمینہ

کاشت کاری کا موسم	متاثرہ فصل	ٹرانسمیشن لائن کوری ڈور کی لمبائی	متاثرہ کاشت شدہ رقبہ (مربع میٹر)	معاوضے کا تخمینہ	
				رقم (روپوں میں)	ریٹ فی مربع میٹر
خریف 2011	کپاس	9,770.50	293,115	2,497,339.80	8.52

دو ٹاورز کے درمیان تاروں کے گزرنے کے درمیانی فاصلے کو Corridor کہتے ہیں۔

ٹیبل نمبر 8۔ گرڈ اسٹیشن سے متاثرہ فصل کے معاوضے کا تخمینہ

کاشت کاری کا موسم	متاثرہ فصل	کاشت شدہ رقبہ		
		متاثرہ رقبہ (مربع میٹر)	ریٹ (روپے مربع میٹر)	کامعاوضہ (روپے)
خریف 2010	کپاس	23,172.00	8.52	197,425.44

12۔ اسی طرح متاثرہ درختوں کی ٹیمپس بھی لوکل اریٹ اور متاثرہ گھرانوں کے مشورے سے طے پائی گئیں۔

ٹیبل نمبر 9۔ متاثرہ درختوں کے معاوضے کا تخمینہ

نمبر	متاثرہ درخت کا شمار	درختوں کا سائز	متاثرہ درختوں کی تعداد							معاوضے کی قیمت (روپے)
			میراں پور	گجرانوالہ چک	دولت پور	روانی	گرڈ اسٹیشن	ٹوٹل	مارکیٹ ریٹ (روپے)	
1	شیشم	چھوٹے	2	4	3	10	0	19	3,800	72,200
		درمیانے	4	1	10	7	0	22	7,500	1,65,000
		بڑے	6	12	4	2	0	24	12,000	2,88,000
کل میڈان			12	17	17	19	0	65	-	5,25,200
2	بیل (کیر)	چھوٹے	0	3	2	2	0	7	3,500	24,500
		درمیانے	5	8	4	4	0	21	6,850	1,43,850
		بڑے	3	5	2	1	0	11	11,700	1,28,700
کل میڈان			8	16	8	7	0	39	-	2,97,050
3	سجھیں	چھوٹے	0	0	0	0	0	0	2,500	-
		درمیانے	0	0	2	0	0	2	3,900	7,800
		بڑے	2	0	1	0	0	3	7,200	21,600
کل میڈان			2	0	3	0	0	5	-	29,400
4	تفرق	چھوٹے	0	0	0	0	0	0	2,850	-
		درمیانے	0	4	0	1	0	5	4,100	20,500
		بڑے	0	6	2	0	0	8	7,450	59,600
کل میڈان			0	10	2	1	0	13	-	80,100
کل			22	43	30	27	0	122	-	9,31,750

## F - شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار

13- میپکو کی عمومی کوشش ہوتی ہے کہ ایسا طریقہ کار اختیار کیا جائے کہ جس کے ذریعے جتنا ہو سکے۔ لوگوں کو مشکلات سے بچایا جائے۔ جو کہ میپکو اور متعلقہ علاقے کے متاثرہ لوگوں کی باہمی مشاورت اور مکمل شمولیت سے ممکن ہے۔ شکایات کے ازالہ کے لیے ایسا طریقہ کار بنایا جائے گا کہ جس کے ذریعے متاثرہ افراد کو یہ موقع فراہم کیا جائے کہ وہ متاثرہ زمین اور احاطہ جات کے معاوضے کے متعلق پیدا ہونے والے غیر متفقہ فیصلے اور کام کے خلاف اپیل کر سکیں۔ تمام متاثرہ گھرانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہ کیا جائے اور شکایات درج کروانے کے طریقہ کار کو آئروڈ میں عوامی معلوماتی رسالے (PIB) کے ذریعے اور سلا قاتوں اور مشوروں کے دوران بتایا جائے۔

14- شکایات کے لیے میراں پور کے کمپ آفس میں ایک رجسٹر رکھا جائے گا جس کی دیکھ بھال انچارج Sub-Engineer کرے گا۔ میپکو آئروڈ میں شائع کردہ عوامی معلوماتی کتابچہ (PIB) کے ذریعے لوگوں کو آگاہ کرنے کا اہتمام کرے گا۔ اس طرح موصول شدہ شکایات کا ازالہ میپکو کے اسسٹنٹ منیجر (Social Safeguard) اور LAC لوکل ایڈمنسٹریٹو اور یونین کونسل کو سہارا دیا جائے گا۔

15- شکایات کے ازالے کے لیے سب سے پہلے گاؤں کی سطح پر ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو میپکو کے انویزمنٹ، سوشل ڈیپکٹ سٹیل، LAC اور گاؤں کی دستگیر شخصیات پر مشتمل ہوگی۔ اگر گاؤں کی سطح پر شکایات کا ازالہ نہ ہو سکا تو اس کو ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ اور ڈیپنشن کی سربراہی میں تشکیل دیا جائے گا۔ اور اگر اس طرح بھی AHs مطمئن نہ ہو تو وہ عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں۔

16- گرڈ انٹینشن کی زمین کی قیمت اور دوسرے زرعی نقصان اور درختوں کے معاوضے کی قیمت میپکو سے سیدھی متاثرہ گھرانوں کو منتقل ہوں گی۔ شکایات اور ان کا ازالہ میپکو لوکل ایڈمنسٹریٹو اور یونین کونسل کے ساتھ مل کر کرے گی اور جہاں شکایات کا حل نظر نہ آیا وہاں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ یا عدالت کو شامل کیا جائے گا۔

## ٹیبل نمبر 9 - شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار

پراجیکٹ اور دوسری اشیاء کے معاوضے کے مسائل	زمین انصاف کے معاوضے کے مسائل
1- شکایات کے ازالے کے لیے گاؤں کی سطح پر ایک قرار داد منظور کی جائے گی جو ESCI، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ایسا غیر روایتی ثالثی پر مشتمل ہوگی۔	1- شکایات کے ازالے کے لیے گاؤں کی سطح پر ایک قرار داد منظور کی جائے گی جو ESCI، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ایسا غیر روایتی ثالثی پر مشتمل ہوگی۔
2- اگر پھر بھی مسئلہ حل نہ ہو تو PIG/ESCI کے پاس شکایت کی جاسکتی ہے جو 30 دن کے اندر فیصلہ کرے گا۔	2- اگر پھر بھی مسئلہ حل نہ ہو تو LAC کے پاس شکایت کی جاسکتی ہے جو 30 دن کے اندر فیصلہ کرے گا۔
3- اگر کوئی حل نہ ملے تو ESCI کی مدد سے میپکو کو شکایت کی جاسکتی ہے۔ AH کو LAC کے پاس ابتدائی شکایت درج کرنے کے ایک ماہ کے اندر یہ عمل مکمل کرنا چاہیے اور اپنے دعوے کے دستاویزی ثبوت فراہم کرنا چاہیے۔ میپکو شکایت کرنے کے بعد 21 دن میں فیصلہ دے گا۔ اور میپکو کا فیصلہ اس کے مطابق ہونا چاہیے۔	3- اگر کوئی حل نہ ملے تو ESCI کی مدد سے میپکو کو شکایت کی جاسکتی ہے۔ AH کو LAC کے پاس ابتدائی شکایت درج کرنے کے ایک ماہ کے اندر یہ عمل مکمل کرنا چاہیے اور اپنے دعوے کے دستاویزی ثبوت فراہم کرنا چاہیے۔ میپکو شکایت کرنے کے بعد 21 دن میں فیصلہ دے گا۔ اور میپکو کا فیصلہ اس کے مطابق ہونا چاہیے۔
4- اگر شکایات کے ازالے کا نظام AH کو مطمئن نہیں کر سکتا تو وہ اپنا کیس کسی مناسب عدالت میں دائر کر سکتے ہیں جیسا کہ LAA (1894) کی دفعات 18 و 22 میں درج ہے۔	4- اگر شکایات کے ازالے کا نظام AH کو مطمئن نہیں کر سکتا تو وہ اپنا کیس کسی مناسب عدالت میں دائر کر سکتے ہیں جیسا کہ LAA (1894) کی دفعات 18 و 22 میں درج ہے۔

## G - اثرات کے معاوضے کی ادائیگی، بحالی اور منتقلی سے متعلق کچھ بنیادی سوالات

سوال نمبر 1- کیا معاوضے کی رقم کے حصول کے لیے مالکانہ حقوق ہونا ضروری ہیں؟

جواب- نہیں، متاثرہ گھرانوں کو کسی بھی قسم کے کم یا زیادہ حقوق معاوضے سے محروم نہیں کر سکتے ایسے تمام متاثرہ گھرانے جن کے پاس حقوق یا روایتی حقوق ہوں گے اور ان کا، زمین پر استعمال، رسائی متاثر ہوگی تو انہیں زمین کا معاوضہ ادا کیا جائے گا اور وہ لوگ جن کے پاس حقوق یا روایتی حقوق نہیں ہیں۔ انہیں متاثرہ ڈھانچوں، فصلوں اور درختوں کی مکمل

ادا ہوگی کی جائے گی اگر ان کا زمین پر استعمال اور رسائی متاثر ہوگی یا پھر مکمل زمین کی تہہ ملی یا زمین کے نقصان کی ضرورت رقم ادا کی جائے گی۔

سوال نمبر 2۔ کیا معاوضے کی رقم میرے گھر اور ڈھانچے کے لیے بھی ہوگی؟

جواب۔ ہاں۔ گھروں اور ڈھانچوں کو کہ منسوبے کے تحت متاثر ہوں گے، کی مکمل رقم مالکان کو ادا کی جائے گی تاکہ برابر جسامت اور معیار کی تعمیر کی جاسکے۔

سوال نمبر 3۔ میری فصلوں اور درختوں کے متعلق؟

جواب۔ آپ کی فصلوں اور درختوں کا موجودہ مارکیٹ ریٹ کے حساب سے معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ فصلوں کے معاوضے کا اندازہ کٹائی کے وقت مارکیٹ ریٹ کے حساب سے جبکہ درختوں کا معاوضہ ان کی جسامت، قسم اور عمر اور ہر درخت کی پیداوار کے مطابق دیا جائے گا۔

سوال نمبر 4۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ ہمارے علاقہ میں کوئی بھی منگلی اور بحالی کے معاوضے کا مطالبہ کر سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں۔ متاثر لوگ صرف وہ لوگ ہیں جو منسوبے کی وجہ سے متاثر ہوئے ہوں اور ان کے اثاثہ جات پر اثرات کے جائزہ کی مردم شماری کے دوران اندازہ لگائے گئے

ہوں۔ اس ذیلی منسوبے کی cut-off-dat کی اہلیت یکم مارچ 2009 ہے۔ جب متاثرہ لوگوں کی مردم شماری مکمل کی گئی۔ cut-off-dat کے بعد اگر کوئی علاقہ میں

بقعہ کرتا ہے تو اسے معاوضے کی فراہمی نہیں کی جائے گی۔

سوال نمبر 5۔ کیا ہمیں متاثرہ پراپرٹی دعا بندی کے مطابق فوراً خالی کر دینا ہوگی؟

جواب۔ نہیں، جب آپ کو متاثر زمین اور اثاثہ جات کی مناسب رقم فراہم کر دی جائے گی اس کے بعد آپ کو متاثرہ جگہ کو خالی کرنا ہوگا۔ جب آپ کو معاوضے کی رقم ادا کر دی

جائے گی اس کے بعد آپ کو متاثرہ جگہ کو خالی کرنے کے لیے ایک ماہ کا وقت دیا جائے گا۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو ذیلی منسوبے کے تحت آپ کی زمین کو خود ہی خالی کر لیا جائے گا۔

سوال نمبر 6۔ اگر LARP کے کسی بھی معاملے میں کوئی اختلاف پایا جاتا ہو یا کوئی اور معاوضے یا بحالی، منگلی سے متعلقہ مسئلہ ہو تو ہمیں شکایت کرنے کا حق حاصل ہے؟ اگر ہے تو

کہاں اور کیسے؟

جواب۔ ہاں۔ کوئی بھی متاثرہ گھرانہ شکایت کا اندراج میراں پور گرڈ اسٹیشن کے انچارج کے پاس کر سکتا ہے۔ جسے ESCI مقامی نمائندوں اور یونین کونسل کے ساتھ مل کر

کرے گی۔ اگر 15 دنوں میں اس کا کوئی جواب نہ دیا گیا تو شکایت منیکو کے نفاذی یونٹ ملتان میں درج کی جائے گی۔ اگر پھر بھی ایک ماہ تک اس شکایت کا ازالہ نہ ہوا تو متاثرہ

گھرانہ کسی مناسب عدالت میں شکایت درج کر سکتا ہے۔ گاؤں کی انتظامیہ اور حصول زمین کی تعاون کمیٹی جو کہ متاثرہ گھروں کے سمیٹھ ممبر جو کہ انہوں نے خود ان کے مسائل کے

لیے خود منتخب کی ہوگی، مسائل کو حل کرے گی۔ متعلقہ حصول اراضی تعاون کمیٹی تمام شکایات اور ان کے ازالے کا اندراج کرے گی۔ ان مسائل کے حل کے لیے متاثرہ گھرانے تمام

قسم کے ٹیکس، انتظامی چارجز اور قانونی فیسوں سے منگھی ہوں گے۔

سوال نمبر 7۔ ہم منسوبے کی معلومات کے لیے کس سے رابطہ کریں گے؟

جواب۔ اس منسوبے کے متعلق مزید معلومات کے لیے، میراں پور 132kv سے گرڈ اسٹیشن اور 132kv ٹرانسمیشن لائن کے LARP کے لیے یا LARF کی مکمل

کاپی حاصل کرنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی

از دفتر چیف انجینئر (ڈو پلینٹ) پی ایم یو

مینیکو سرکل آفس، خانپوال روڈ، ملتان

فون نمبر۔ 061-9210377

رابطہ کا فرد: چوہدری محمد شکیل، چیف انجینئر (ڈو پلینٹ)

## ملحق 5: LARP کے نفاذ کے لیے کنسلٹنٹ سے شرائط کے حوالہ جات (TORs)

(LARP سے متعلقہ سرگرمیوں) شرائط کے حوالہ جات (TORs) میں خاص طور پر زور دیا گیا ہے کہ اس پراجیکٹ کے نفاذ کے لیے کنسلٹنٹ اس کو یقینی بنائے کہ:-

- 1- حصول اراضی، آباد کاری اور تمام منصوبہ جات updated ہوں اور ان کا نفاذ پاکستانی قوانین اور ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی میں دی گئی شرائط کے مطابق ہو۔
- 2- PIC (Project Implementation Consultant) اس بات کی ضمانت دے کہ تمام ذیلی منصوبے جو نسلی اقلیتوں کو متاثر کرتے ہوں ان پر ADB کی پالیسی برائے دیسی / مقامی لوگ اور پاکستانی قوانین لاگو ہوں گے۔
- 3- PIC ہر ذیلی منصوبہ کے نفاذ کے لیے ADB کی پالیسی برائے مستحق ترقی اور مناسب پاکستانی قوانین کو خاطر میں لائے گی۔
- 4- اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کنٹریکٹ ڈاکومنٹ میں سلیج / منتقلی کے حقائق اقدامات کو بروئے کار لایا جائے۔
- 5- سوشل سیف گارڈ کی نگرانی سے متعلقہ کاغذات کی خط و کتابت اور ADB اور میپکو کو اس کی بروقت submission کو یقینی بنایا جائے۔
- 6- حصول اراضی اور منتقلی سے متعلقہ سرگرمیوں کی نگرانی اور سماجی اثرات کی دیگر سرگرمیاں جیسا کہ LARPs میں بتایا گیا ہے۔
- 7- اس بات کو یقینی بنانا کہ اس وقت تک کوئی سول ورک شروع نہیں کیا جائے گا جب تک LARPs کے مطابق متاثرین کو بروقت امدادی رقم اور مناسب امداد نہ دی جائے۔
- 8- ذیلی منصوبہ کی لیے حکایات کے ازالے کے لیے کوئی لائحہ عمل تیار کرنا۔
- 9- LARP کے نفاذ کے لیے داخلی نگرانی اور جانچ پڑتال کے لیے ڈیٹا میں اور رپورٹنگ سسٹم کرنا جس میں نفاذ کا شیڈول، کام کے دوران پیش آنے والی مشکلات، ADB کی دی گئی ریٹریک کے مطابق آئندہ کام کا دورانیہ اور ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی اور ADB کو قابل منظور ہر طرح کی رپورٹ اس میں شامل ہے۔
- 10- مانیٹرنگ رپورٹس میں سرمایہ پر اگرس رپورٹ شامل ہے جو ADB کو دی جائے گی اور اس کی ایک کاپی میپکو کو جمع کرائی جائے گی۔

## ملحق 6: LARP کے نفاذ کے لیے خارجی نگران کنسلٹنٹ سے شرائط کے حوالہ جات (TORs)

آباد کاری اور نفاذی منصوبے کے لیے پارٹ ٹائم کنسلٹنٹ خارجی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔ اس کو درج ذیل اہداف دیے جائیں گے۔

- 1- منتقلی کے منصوبے میں دیے گئے خاکے کے مطابق منتقلی کے نفاذ میں پیش رفت کا جائزہ اور اس کی تصدیق کرنا۔

2- پالیسی اور عملی کام کے تناظر میں منگلی کے اثرات، اس کی افادیت اور پائیداری کا اندازہ لگانا اور ضرورت پڑے تو مناسب حکمت عملی کے لیے رائے دینا۔

## A- مخصوص اہداف

1- منگلی کے اثرات کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے اور اس کا تجزیہ کرنے کے لیے مناسب انڈیکس تیار کرنا جو کہ درج ذیل ہیں۔

- ☆ حصول اراضی اور درختوں / فصلوں کے مداوے کے لیے بجٹ اور ٹائم فریم
- ☆ استحقاقی ٹیکسیز کا بروقت اور احسن طریقے سے کاہنچانا
- ☆ متاثرہ افراد کا استحقاقی قیمت پر اطمینان
- ☆ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار اور اس کے نتائج سے متاثرہ گھرانوں کا مطمئن ہونا
- ☆ متاثرہ گھرانوں کی منگلی سے پہلے کے سماجی و معاشی حالات

2- داخلی گمرانی سے نتائج کا اعادہ اور فیڈ بیک پر چیکنگ سے اس بات کی تصدیق کرنا کہ منگلی کے لیے دیے گئے مقاصد کا حصول ہو رہا ہے کہ نہیں۔ گمرانی و جانچ پڑتال کے مقصد کے لیے کیفی اور متاثرہ گھرانوں کی شمولیت سے اندازہ لگایا جاتا ہے۔

3- کیفی اور افرادی دونوں سطح پر مری اور غیر مری طور پر سروے، اہم شخصیات کے اعتراض، فوکس گروپ ڈسکشن اور کیفی کے ساتھ پبلک میٹنگ سے منگلی کے اثرات کا اندازہ اور تجزیہ کرنا۔

4- منگلی کے بنیادی مقاصد کے تناظر میں خامیوں اور خوبیوں کی نمائندگی، نفاذ کے لیے حکمت عملی اور طریقہ کار، ادارتی مسائل اور مستقبل میں منگلی جیسے پراجیکٹ کی منصوبہ بندی کی بہتری کے لیے آراء مہیا کرنا اور نتائج و سفارشات کا رد عمل ڈائریکٹ ADB اور میچو کو مہیا کرنا۔

## B- تعلیم

5- مقامی ماہر آزادانہ طور پر اس کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے۔ کنسلٹنٹ کے لیے ضروری ہے کہ اس نے سوشل سائنس میں ماسٹر ڈگری لی ہو اور اس کے پاس گمرانی سے متعلقہ پانچ سال کا تجربہ ہو۔ کنسلٹنٹ کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ آباد کاری کے انتظامی امور اور گمرانی سے متعلقہ ADB کے فائنل شدہ پراجیکٹ میں تجربہ رکھتا ہو۔

## C- نفاذی شیڈول اور لاگت

6- گمرانی و جانچ پڑتال کے مقصد کے لیے ماہرین کی صرف تین ماہ کے لیے خدمات حاصل کی جائیں گی۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ ماہر اپنے اس دورے میں کم از کم دو مقاصد جن میں ایک ریسیٹلمنٹ پلان مکمل پر اس کی گمرانی حتیٰ گمرانی و جانچ پڑتال کی رپورٹ کا ڈائریکٹ ADB کو جمع کرانا اور اس کی کاپی کامپیکو کو بھیجا شامل ہے۔

## D- رپورٹنگ کے مطالبات

7- گمران ماہرین ہدف، بجٹ اور دورے کو روٹنی میں جیسا کہ اس LARP کی آؤٹ لائن میں دیا گیا ہے اس ذیلی منصوبہ کی ریسیٹلمنٹ پلان کے نفاذ کا اعادہ کریں

گے۔ ماہرین اس کی رپورٹ ڈائریکٹ ADB کو جمع کروائیں گے اور اس کی ایک کاپی میچکو کو ارسال کی جائے گی۔ جس میں اس بات کا اندازہ لگایا جائے گا کہ منتقلی کے لیے کیے گئے آپریشن کی نوعیت، کوالٹی اور مقاصد کا حصول کہاں تک ہو رہا ہے۔ وہ اس کی بہتری کے لیے مناسب رائے بھی دیں گے۔

8۔ خارجی نگرانی کے ماہرین ایک حتمی رپورٹ تیار کریں گے رپورٹ ADB کو جمع کروائیں گے اور اس کی ایک کاپی میچکو کو جمع کروائیں گے جس میں اس پراجیکٹ کی پرفارمنس اور اس سے سکھے گئے اسباق جو کہ مستقبل میں اس نوعیت کے پراجیکٹ کے لیے مفید ثابت ہوں گے۔

